

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

آہ شکر ہے یہ خواب تھا، کافی عرصے سے اسے یہ خواب آرہا تھا لیکن کس کو بتاتی، دکھوں کی ماری ؟؟؟؟؟
ایک تلخ سی مسکراہٹ سے اس نے اپنا سر جھٹک دیا۔۔۔۔۔
آج بھی حسب معمول اسے گھر کے کام کرنے تھے، طعنے سننے تھے،
ایک لمبی سانس لیتی، اپنے بالوں کا جوڑا بناتی وہ اٹھی اور فریش ہونے کے لئے چلے گئی۔۔۔۔۔۔۔

عالم عالم۔۔۔۔۔!!!!!!!

یووووو باسٹر ڈڈڈڈڈڈڈ!!!!!!!

میں نے تمہیں ایک کام کہا تھا تم سے وہ نہ ہو پایا

آخر تم کب سمجھو گے ؟؟؟؟؟

تمہارا دماغ کہاں سویا ہوتا ہے ؟؟؟ کب سمجھ آئے گی تمہیں ؟؟

وہ اپنے سیکرٹری کو غصے سے کہہ رہا تھا اور عالم اپنے باس کو اتنے غصے میں دیکھ کے پسینے میں شرابور ہو گیا اب تو

میری خیر نہیں، یا اللہ آج میرے بوس بخش دیں ابھی وہ سوچ ہی رہا ہوتا ہے

کہاں سو گئے ہو ؟؟؟؟؟

اب ایک سیکنڈ سے پہلے اپنی شکل گم کرو اور دفعہ ہو جاؤ، اور آجکی سب میٹینگز کینسل کرواؤ

میں خود آج جاؤں گا۔۔۔۔۔

ج ج ج ج ج سر!!!!!!

وہ ہکلاتا بس اتنا ہی کہہ سکا اور فوراً کمرے سے نکل گیا اور باہر آ کے سکھ کا سانس لیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جزیل شاہ" دنیا کا مانتا مبرز نس ٹائیکون

"SARGON HOLDING SHAH COMPANIES"

کا مالک، ہزاروں لڑکیاں اسے اپنا آپ سونپنے کے لئے تیار ہوتی ہیں لیکن اسے ایسی لڑکیوں سے سخت نفرت ہوتی جو غیر محرم کو اپنا آپ سونپ دیتی ہیں
اسے کسی بھی لڑکی میں دلچسپی نہیں ہوتی۔۔۔۔
محبت لفظ پہ تو یقین نہیں ہوتا جزیل شاہ کو۔۔۔۔ اگر اسے کسی لڑکی سے محبت ہوئی تو وہ محبت نہیں اسکا جنون ہوگا

شاید وہ لڑکی اسکی شدتیں برداشت بھی نہ کر سکے۔۔۔۔!!!!!!

ارے اولڑکی ایک چائے کا کپ تجھ سے مانگا تھا تم سے وہ بھی تجھ سے نہ لایا گیا "اماں میں پہلے ہی کہہ رہا ہوں
یونیورسٹی جا کہ اسکا دماغ سات آسمانوں پر پہنچ گیا ہے اگر کہو، تو دماغ سیٹ کر دوں اسکا؟؟؟؟؟
ابرار اپنی گھٹیا اور ہوس زدہ نظر اس پر گھاڑتے ہوئے بولا
بس کر دے ابرار کزن ہے تیری۔۔۔ تیری مرحوم پھوپھو کی بیٹی ہے اگر تو نے ایسی ویسی حرکت کی تو مجھ سے
برا کوئی نہیں ہوگا سمجھا؟؟؟

"یہ بات اپنے اس چھوٹے سے دماغ میں بیٹھالے" اگر اسے تیری وجہ سے کچھ ہوا اس کلمو ہی نے تو مر جانا ہے
ہم دنیا کو کیا منہ دکھائیں گے؟؟؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

چچ چاچائے وہ ہکلاتی زبان سے ابرار کو چائے دیتی ہے
ابرار اسکے حسین سراپے کو بڑی غور سے دیکھتا ہے۔۔۔۔۔
ممائی جان!!!!!!!

میں نے ناشتہ بنا دیا ہے باقی کام بھی ختم کر دیئے ہیں اب میں یونیورسٹی چلتی ہوں
اللہ حافظ!!!!!!!

شیریں اپنا بیگ سمبھالتی نکل گئی۔۔۔۔۔

عالم جلدی سے گاڑی نکالو آج میں خود یونیورسٹی جاؤں گا
عالم نے اسکی "بلیک فارٹیونر" نکلوائی اور فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا۔۔۔۔۔
"جزیل شاہ" جلدی سے اپنی "فارٹیونر" میں بیٹھا اور یونیورسٹی کی طرف روانہ ہوا۔۔۔۔۔
گاڑی اسلام آباد کی مشہور یونیورسٹی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"Nust University"

کے سامنے آکر رکی اور وہ شاہانہ چال، شاندار وجاہت لئے گاڑی سے اترا
آدھی لڑکیاں تو اسے وہاں دیکھ کے ہی دل دے چکی تھیں۔۔۔۔۔

جزیل شاہ ایک کال سننے کے لئے یونیورسٹی کے میں ن گیٹ کے کارنر پر کھڑا تھا کہ ایک خوبصورت نسوانی آواز
اسکی سماعتوں سے ٹکرائی
پہلے تو انور کیا۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر جب اسکی معصوم التجا سنی تو اسے مجبوراً اسکی طرف متوجہ ہونا پڑا!!!!!!

ابھی وہ رکشہ سے اتری ہی تھی۔۔ گھڑی پر ٹائم دیکھا

اووو ففففففف!!!!

اللہ پورے 20 منٹ لیٹ اب تو سر مجھے نکال دیں گے

اللہ میاں پلینرز زرزرز مجھے آج سرجدان سے بچالینا:

آپ میرے پیارے اللہ میاں ہونہ میں پکا اب لیٹ نہیں ہوں گی بس آج اس "ڈریگولا" سے بچالینا

سرجدان نے مجھے پہلے ہی لاسٹ وارنگ دی تھی اور آج دوبارہ لیٹ۔۔۔۔۔

"پنکی پروس" اب نہیں میں لیٹ ہوں گی۔۔۔۔

شیریں رانا دنیا سے بیگانہ آسمان کی طرف رخ کر کہ اپنے اللہ میاں سے التجا کرتی ہے یہ جانے بغیر کہ کوئی اسکی یہ

معصوم التجا بڑی غور سے سنتا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اتنی پیاری بھی کسی کی مسکراہٹ ہوتی ہے؟؟؟؟

وہ بس سوچ کہ ہی رہ گیا۔۔۔۔

مسکراہٹ کے بعد جہاں اسکی نظر اٹکی وہ اس لڑکی کی چمکتی ہوئی لونگ تھی جو دھوپ میں کافی چمک رہی تھی

پہلے تو "جزیل شاہ" اس اعلیٰ سٹینڈرڈ کی یونیورسٹی میں "اس سادہ سی لڑکی جس نے شلوار قمیض کے ساتھ بلیک

حجاب لیا ہوا تھا" دیکھ کے کافی حیران ہوا

Posted On Kitab Nagri

پھر اس حسن کے مکمل مجسمے کو دیکھ کے "مسمرائیز" بھی ہوا
پھر اپنے خیال کو جھٹکتا کال سننے لگا اتنے میں عالم نے اسے مخاطب کیا۔۔۔
اسکا ارتکاز ٹوٹا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور عالم کے بلانے پر اسکی طرف دیکھنے لگا

لیکن اسکا دل کہیں بے چین تھا نظریں کسی کو ڈھونڈ رہیں تھیں

وہ تو جا چکی تھی کسی مغرور شہزادے کا مسمرائیز کر کہ

کون تھی؟؟؟ کہاں سے آئی تھی وہ؟؟؟ کیا نام تھا

بڑے بڑے قدم اٹھاتی وہ یونیورسٹی کے کوریڈور سے گزر رہی تھی

وہ یہ راستہ جلدی جلدی طے کر لینا چاہتی تھی

اللہ اللہ کر کہ اسکی کلاس بھی آہی گئی سامنے ہی ماسٹرز (فرسٹ ایئر) کا بورڈ لگا تھا

وہ دھڑکتے دل کے ساتھ کلاس کا دروازہ کھولنے کے لیے ہاتھ بڑھا چکی تھی ساتھ دل ہی دل میں بہت سی دعائیں

بھی کر رہی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سامنے سر و جہ ان لیکچر دینے میں مصروف تھے کہ دروازے کی چیر چرہٹ سے سرکار تکاز ٹوٹا۔۔۔۔۔

کلاس میں تقریباً سب ہی سٹوڈنٹس موجود تھے۔۔۔۔۔

دروازہ کھلنے کی چرچر اہٹ کی وجہ سے سب سٹوڈنٹس نے پلٹ کر دروازے کی جانب دیکھا۔۔۔۔۔

دروازہ کھلتے ہی اسکے چہرے پر موجود مسکراہٹ کی جگہ شرمندگی نے لے لی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو مس شیریں آج پھر معمول کے مطابق لیٹ ہیں۔۔۔۔۔
آپکو میں پہلے بھی دو دفعہ وارنگ دے چکا ہوں
سب سٹوڈنٹس اسکی طرف متوجہ تھے۔۔۔۔۔
شیریں کا دل چاہا سب سٹوڈنٹس کی آنکھیں نکال دے جو سب گھور گھور کے دیکھ رہے تھے۔۔

ووہ سر۔۔۔!!!!!!!

اب پکالیٹ نہیں ہوں گی۔۔

سوری مس شیریں آپ کلاس میں داخل نہیں ہو سکتیں۔۔۔۔۔

آپ کلاس سے باہر کھڑا ہو جائیں۔۔۔۔۔

شیریں کے تو مانو جیسے چودہ طبق روشن ہو گئے

اتنی بے عزتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دل ہی دل میں سر سے بدلہ لینے کا سوچ کے کلاس سے باہر کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔

جی تو پروفیسر مصطفیٰ!!!!!!!

میں نے جو آپکو کام کہا تھا وہ ہوا کہ نہیں؟؟؟

وہ اس وقت یونیورسٹی کے

"وائس چانسلر" مصطفیٰ کے سامنے بیٹھا اپنے نئے پروجیکٹ کے بارے میں ڈسکس کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

جی "شاہ صاحب" ہم اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں ایسے سٹوڈنٹس ڈھونڈنے کی جس پر ہم آپ کی دی ہوئی

"Charity"

خرچ کر سکیں۔۔۔۔۔

ایسے سٹوڈنٹس جو اس Charity کے پورے حق دار ہوں اور سکالرشپ پر باہر بھیجا جاسکے انہیں

!!!!Well Done Mustafa Sahb

بس ایسے ہی کام کریں۔۔۔۔۔

ہمیں ایسے سٹوڈنٹس ڈھونڈنے ہیں جو اس "چیریٹی" کے پورے حقدار ہوں

سروجدان کی کلاس ختم ہوئی

کلاس سے نکلنے کے بعد سروجدان کی نظر باہر کھڑی شیریں پر پڑی تو، ساتھ ہی سٹاف روم کی طرف جانے کا کہہ

دیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

?????Sir May I Come in

شیریں سر مصطفیٰ سے اجازت لیتی اندر داخل ہوئی اور ایک سائیڈ پر کھڑی ہو گئی

سروجدان تھوڑی دیر بعد جب سر مصطفیٰ کے پاس آئے تو "جزیل شاہ" کو دیکھ کے سر پر انز ہوئے

Posted On Kitab Nagri

جزیل تم؟؟؟؟؟؟؟ یہاں کیسے آنا ہوا تمہارا؟؟؟؟؟

جزیل شاہ بھی اتنا ہی سر پر اتر تھا وجدان کو دیکھ لے۔۔۔۔۔۔۔

What a Pleasant surprise. 😊❤️

تم نے بتایا نہیں تم اب اس یونیورسٹی میں جو ب کرتے ہو؟؟؟..

جزیل نے خفگی سے پوچھا، لیکن تاثرات میں کوئی فرق نہ آیا ویسے ہی سخت تاثرات لیے وجدان سے اسکی

مصروفیات کا پوچھ رہا تھا

سائیڈ پر کھڑی شیریں کا خون کھول رہا تھا

کھڑوس کہیں کا۔۔۔۔۔

مجھے یہاں کھڑا کر کہ خود خوش گپیوں میں مصروف ہے

بیٹا "سر" دیکھنا اب میں کیسا بدلہ لیتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔

پتہ نہیں کیا کیا برے القابات بولی جا رہی تھی

اچانک سر وجدان نے اسکی طرف دیکھا اور مصطفیٰ سے شکایت لگائی

سر مصطفیٰ یہ ماسٹرز (فرسٹ ایئر) کی سٹوڈنٹ روزانہ لیٹ آتیں ہیں اور انکی وجہ سے کلاس ڈسٹرب ہوتی ہے

میں پہلے بھی وارننگ دے چکا ہوں۔۔۔۔۔

لیکن آج پھر لیٹ آئیں ہیں۔۔۔۔۔

جزیل شاہ موبائل کے ساتھ لگا ایک ایمپورٹنٹ میل سنیڈ کرنے میں بزی تھا جب وجدان کی نظر شیریں پر پڑی

اور فوراً سے پہلے سد مصطفیٰ کو اسکی شکایت لگائی

Posted On Kitab Nagri

سر اب پکا میں لیٹ نہیں ہوں گی
اب میں پورا خیال رکھوں گی، کوئی شکایت کا موقع نہیں دوں گی۔۔۔۔۔

!!!!!!Plzzz Give Mee Last Chance

غصے سے لال پیلی اپنے آپکو کو کمپوز کرتی التجائی انداز میں شیریں بولی۔۔۔۔۔

Okay Miss it's last Warning For you next time be Careful

.....Now you Can Go

سر مصطفیٰ اپنے پرو فیشنل انداز میں بولے!!!! اور جانے کا کہہ دیا

.....Thank You Than You Sir

جزیل شاہ اپنی میل سینڈ کر کہ ابھی فارغ ہی ہوا تھا کہ جانی پہچانی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی

اور فوراً سے پہلے ناچاہتے ہوئے بھی شیریں کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

شیریں مسکراتی ہوئی سر مصطفیٰ کو جواب دے رہی تھی

جب جزیل شاہ ایک دفعہ پھر اسکی ناک میں چمکتی "لونگ" میں کھو گیا۔۔۔۔۔

کیا ہوا؟؟ تم کہاں کھو گئے؟؟

وجدان اسے اپنے خیال میں کھویا پایا تو اس سے پوچھنے لگ گیا

نہیں کچھ نہیں بس ایسے ہی

Posted On Kitab Nagri

اپنے آپ کو کمپوز کرتا وہاں سے اٹھا اور فوراً سے باہر نکل گیا

لیکن دل ابھی بھی دھڑک رہا تھا ایک سادہ سی حجابی لڑکی کے لئے شاید دماغ یہ بات ماننے سے انکاری

تھا -----

سمجھتے کیا ہیں خود کو سر و جد ان۔۔۔

ہیں تو "ڈریگولا" جب دیکھو میری بے عزتی کرتے رہتے ہیں۔۔۔

کیا تھا بس 20 منٹ ہی لیٹ ہوئی تھی نہ

سروجدان کو برے برے القابات سے نوازتی وہ جلدی جلدی وہاں سے نکل جانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

ابھی وہ اپنے ڈیپارٹمنٹ کے یاس ہی پہنچی تھی کہ اچانک کسی سے زوردار ٹکرا ہو گئی۔۔۔

آئے ہائے

ایک مسئلہ حل نہیں ہوتا دوسرا آپکتا ہے

شیریں اپنا سر پکڑے جو منہ میں آیا بولی جا رہی تھی۔۔۔

سامنے والا بھی بڑا ہی کوئی ڈھیٹ اور بد تمیز تھا

اے لڑکی؟؟؟؟؟؟؟؟

دیکھ کے نہیں چل سکتی؟؟؟؟؟

یا تمہیں ارمان ملک سے ٹکرانے کا بہت شوق ہے؟؟؟؟؟

شیریں نے جیسے ہی نظریں اٹھا کے دیکھا پہلے تو اسے اسکی حالت دیکھ کہ خوف محسوس ہوا

Posted On Kitab Nagri

عجیب غنڈے ہو، تم جیسے غنڈے سے میں بھلا کیوں ٹکرانے لگی؟؟؟؟

بوس مال اچھا ہے۔۔۔۔۔

ارمان ملک کے دوست احمد نے ہوس بھری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے ارمان کو کہا

ارمان نے بھی کمینگی مسکراہٹ اسکی طرف اچھالی

ہائے اوئے.....

بلیبل تو بہت بولتی ہے۔۔۔۔۔

ارمان کو ایسی ہی بلبل بہت بھاتی ہیں جو حسن رکھنے کے ساتھ ساتھ ایسی زبان بھی رکھتی ہوں

اور جلدی سے شیریں کی کلائی تھامی

چھوڑو میرا ہاتھ

گھٹیا انسان۔۔۔۔۔ تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی میرا ہاتھ پکڑنے کی

یہ ہاتھ چھوڑنے کے لئے تھوڑا پکڑا ہے میری جان

ہم تو اب اس خوبصورت ہاتھ کو کبھی نہ چھوڑیں۔۔۔۔۔

اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک زوردار تھپڑ کی آواز چار سو گونجی

کسی بھی لڑکی کو ہاتھ لگانے سے پہلے اس تھپڑ کو یاد رکھنا

پتہ نہیں کہاں کہاں سے آ جاتے ہیں گھٹیا لوگ

یہ کہتے ساتھ ہی وہ وہاں رکی نہیں اور ارمان ملک کو غصے میں تلملاتا چھوڑ کر آگے بڑھ گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☹️ You Bitch, Bloody Bastard

دو ٹکے کی لڑکی تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی ارمان ملک کو تھپڑ مارنے کی
اب چھوڑو گانہیں تمہیں، ایسی سزا دوں گا تم یاد رکھو گی
اپنے آپ سے تم پناہ مانگو گی کمینی لڑکی

Just wait and Watch

احمد یہ لڑکی کل مجھے میرے فارم ہاؤس میں چاہیے
اسے تو میں اسکی اوقات یاد دلاؤں گا اب کہ ارمان ملک کو تھپڑ مارنے کا نتیجہ کیا ہوتا ہے
"ارمان" احمد کو کہتا آگے بڑھ گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

یار کہاں تھی تم؟؟؟؟؟؟
تمہیں میں کب سے ڈھونڈ رہی ہوں سر وجدان کی کلاس کے بعد میں تمہیں پوری یونیورسٹی میں ڈھونڈ چکی ہوں
کہاں غائب ہو گئی تھی تم؟؟؟؟

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ارم نے آتے ہی اس سے سوالوں کی لائن لگادی

اور تمہارا منہ اتنا لال کیوں ہو رہا ہے کونسا محاذ پر گئی ہوئی تھی؟؟؟؟؟؟

کچھ نہیں یار بس قسمت ہی خراب ہے

www.kitabnagri.com

سروجدان کو چھوڑنا نہیں اب میں نے ضرور بدلہ لوں گی

حد ہو گئی یار رر رر رر

بس موقع چاہیے ہوتا ہے سر کو میری بے عزتی کرنے کا

پتہ نہیں کونسی دشمنی نکال رہے ہیں

پھر صبح سے اب تک ہونے کا جو جو بھی واقعہ تھا ارم کے سامنے پیش کر دیا

Posted On Kitab Nagri

???????Whattttttttt

???????Are you Mad

مطلب تم نے ارمان ملک کو تھپڑ لگایا ہے؟؟؟؟؟؟

یار رر رر رر تمہیں پتہ بھی ہے وہ غنڈہ ہے ایک نمبر کا

یار تم پاگل ہو؟؟؟؟؟؟

وہ تم سے بدلہ ضرور لے گا۔۔۔۔۔

لیکن اس نے میرا ہاتھ پکڑا تھا میں کیسے برداشت کرتی کہ ایک نامحرم میرا ہاتھ پکڑے؟؟؟؟

جو کرتا ہے کرے دیکھ لوں گی میں اس گھٹیا انسان کو

لیکن حقیقت میں وہ بھی ارم کے باتوں سے اندر ہی اندر ڈر گئی تھی

اچھا چھوڑو یار!!!!!!!

اؤ کینٹین چلیں۔۔۔۔۔ مجھے تو بہت بھوک لگی ہوئی ہے۔۔۔۔۔

اووو ففففففففف۔۔۔۔۔

ہاں وزیر کیا خبر لایا ہے اس جزیل شاہ کی

آج کل سنا ہے بڑی "چیڑیٹی" کرتا پھر رہا ہے؟؟؟؟

ج ج ج ج بوس

Posted On Kitab Nagri

یونیورسٹی میں کافی پیسے دے کہ آیا ہے وہ تاکہ غریب بچوں کو سکالرشپ پر باہر بھیجا جاسکے نذیر نے اسے ساری بات بتائی۔۔۔۔

وسیم ملک اس وقت "نائیٹ کلب" میں موجود

ہاتھ میں شراب لئے آگے پیچھے لڑکیوں کے ساتھ نازیبا حرکات کرنے میں مصروف تھا اور ساتھ ساتھ نزیر اسے جزیل شاہ کی خبر سے روشناس بھی کروا رہا تھا

٧٧٧٧٧٧

وایا وایا

آج تو کیڑے مکوڑے کو بھی چیرٹی کا شوق چڑھا ہے۔۔۔۔۔

"دودن کی چاندنی پھر اندھیری رات"

لیکن اسکا یہ پلین ہم فلاپ کروائیں گے

جو لڑکیاں سکالر شپ کے لئے باہر جائیں گی انہیں وہاں سے

تیز پتی دھوپ میں وہ مرے مرے قدم اٹھاتی یونیورسٹی سے گھر کی جانب روانہ تھی۔۔۔۔۔

آج کا واقعہ اس کے ذہن میں گھوم رہا تھا

اس سب واقعے کو سوچتے ہوئے ایک آنسو اسکی لال پھولے ہوئے گال پر پھسلا

کیوں چلے گئے آپ ماما بابا مجھے اس دنیا میں اکیلا چھوڑ کر؟؟؟

دیکھیں میں اکیلی ہو گئی ہوں دیکھیں آپ کی شیریں اس بھری دنیا میں اکیلی ہے

پلیز مجھے بھی ساتھ لے جائیں اپنے ساتھ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماما بابا زندگی بہت کھٹن ہے میرے لئے
موت سزا نہیں ہوتی ماں باپ کے بغیر اس بھری دنیا میں زندگی بسر کرنا سزا ہے

یہ سب باتیں کہتے کہتے اسکی گال پر دوسرا آنسو پھسلا۔۔۔۔۔
چلتے چلتے جب تھک جاتی ہے تو ایک درخت کے سائے کے نیچے سانس لینے کے لیے رکتی ہے۔۔۔

پریشان کیوں ہوتی ہو تم شیریں؟؟؟؟
"کیا تمہیں اپنے اللہ پہ یقین نہیں؟؟؟؟"
"یہ امتحان بھی تو بس اللہ اپنے نیک اور گرویدہ بندوں سے لیتے ہیں
جو اس کھٹن اور مشکل وقت میں صبر اور امید کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑتے اور اپنے اللہ پر کامل یقین رکھتے
ہیں وہی تو اصل میں کامیاب ہوتے ہیں
انہی کے لئے تو اللہ نے جزائے خیر کی نوید سنائی ہے"
برے کام کرنے والوں کی تو اللہ نے رسی ڈھیلی چھوڑی ہوتی ہے
جو چاہے کریں دنیا میں

لیکن جب اللہ ایسے لوگوں کی رسی کھینچتے ہیں تو پھر توبہ کا موقع بھی نہیں ملتا ایسے لوگوں کو
اسکا ضمیر اسے تسلیاں دے رہا تھا سمجھا رہا تھا کہ صبر کا دامن کو بس تھامے رکھو!!!!!!

Posted On Kitab Nagri

بہت حد تک وہ بے فکر بھی ہو گئی اسے امید تھی
اللہ جو کرتے ہیں بہتر کے لئے کرتے ہیں
اسے اب ثابت قدم رہنا تھا۔۔۔۔۔!!!

پھر ہلکا سا مسکرا کر گھر کی طرف روانہ ہوئی جہاں تلخ باتوں کے سوا اسے کچھ نہیں ملنا تھا۔۔۔۔۔

تقریباً پندرہ منٹ بعد وہ گھر پہنچی جہاں سامنے ہی ممائی "سمیعہ بیگم" چارپائی پہ بیٹھی پان منہ میں دبائے شیریں کا
انتظار کر رہی تھیں
تو آگئی محترمہ۔۔۔۔۔؟؟؟؟

مہارانی کو تو بس موقع چاہیے ہوتا ہے گھر سے باہر نکلنے کا

یہ پڑھائی اور یونیورسٹی تو بس بہانہ ہے

ارے اولٹ کی کیوں ہمارے پیسے ضائع کروا رہی ہو؟؟؟؟

میں تو کہتی ہوں چھوڑو پڑھائی اور گھرداری سنبھالو

پڑھائی کر کہ کونسا تمہیں کوئی شہزادہ مل جانا ہے؟؟؟؟

سمیعہ بیگم شیریں کے آتے ہی شروع ہو گئی۔۔۔۔۔

ممائی جان میں آپکے پیسے نہیں ضائع کر رہی اپنی محنت اور سکالرشپ پر پڑھ رہی ہوں

Posted On Kitab Nagri

شیریں نے نارمل لہجے میں اپنی ممانی کو یاد کروایا

ارے وaaaaاااااااااااا!!!!!!

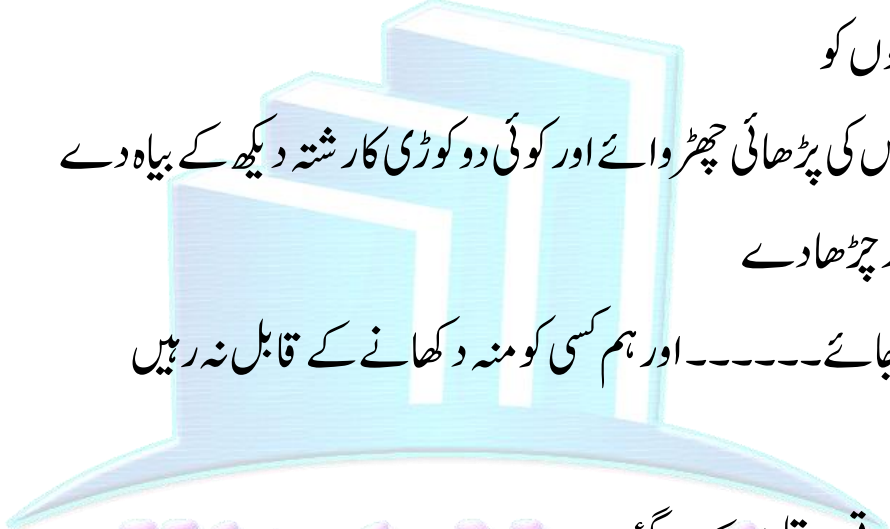
منخوس ماری کی تو بڑی زبان چلنے لگ گئی ہے۔۔۔۔ پر لگ گئے ہیں محترمہ کو

آلینے دو تمہارے ماموں کو

کہتی ہوں نذیر کو کہ اس کی پڑھائی چھڑوائے اور کوئی دو کوڑی کا رشتہ دیکھ کے بیاہ دے

اس سے پہلے کوئی چاند چڑھا دے

کہیں منہ کالا کر کہ آجائے۔۔۔۔۔ اور ہم کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہ رہیں



شیریں اپنی اتنی بے عزتی پر تلملا کے رہ گئی

دل کیا زمین پٹھے اور وہ نیچے سما جائے۔۔۔۔

آنسوؤں کا پھندہ گلے میں کہیں اٹک گیا، لیکن پھر برداشت کرتی کچن میں چلی گئی اور دوپہر کے کھانے کی تیاری

کرنے میں مصروف ہو گئی۔۔۔۔۔

عالم مجھے آج ہی اس لڑکی کی ڈیٹیلز اپنے ٹیبل پر چاہئیں

Posted On Kitab Nagri

Got itttt?????you have only 1 hours Now you can Go

جزیل شاہ عالم کو آرڈر دیتا بغیر اسکا جواب سنے آفس سے نکل گیا
اور سڑک پر ادھر ادھر گاڑی بھگانے لگا
کون ہے وہ کیوں آتی ہے وہ میرے خیالوں میں؟؟؟؟

جزیل شاہ مان جاؤ، تمہیں اس سے محبت ہو گئی ہے
دور کہیں دل نے اسے کہا!!!!!!

.....No No No Never

.....I don't love her Dammn Ittttt

www.kitabnagri.com

لیکن دماغ یہ بات ماننے سے انکاری تھا

میں اس سے محبت نہیں کرتا

بلکہ میں تو کسی لڑکی سے محبت نہیں کر سکتا۔۔۔

.....I'm Jazeel Shah The Owner of Sorgun Holding Shah Companies

میں کسی عام سی لڑکی سے محبت نہیں کر سکتا

جزیل شاہ نے غصے میں گاڑی کے سٹیرنگ پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

سمجھے تم؟؟؟؟ مجھے اس سے محبت نہیں

دل نے پھر آواز دی مان جاؤ جزیل شاہ تمہیں اس سادہ سی لڑکی اور اسکے ناک میں چمکتی لونگ سے محبت ہو گئی ہے

دل اور دماغ میں جنگ جاری تھی

دل کہتا تھا اس سے محبت ہو گئی ہے لیکن دماغ یہ بات ماننے سے انکاری تھا
لیکن دیکھنا یہ تھا کہ اس جنگ میں جیت کس کی ہوتی ہے دل کی یا دماغ کی؟؟؟

تقریباً ایک گھنٹہ وہ ایسے ہی سڑک پر گاڑی بھگاتا رہا
کہ اچانک وہ فون پر بجتی مسلسل رنگ سے ہوش میں آیا

!!!!!!Hello

!!!!Jazeee Shah is Speaking

س س سر!!!!

جو آپ نے فائل کا کہا تھا وہ ریڈی ہے اور آپکے ٹیبل پر پڑی ہے
عالم نے اسے تفصیل سے آگاہ کرتے ہوئے کہا

Okay Aalam I'm just COMING

پھر جزیل شاہ فون بند کرتا ہوا اپنے آفس کی طرف روانہ ہو گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کمیٹی سالی!!!!!!!

تو نے ارمان ملک کو ہاتھ بھی کیسے لگایا
تیری تو اوقات میں اب یاد دلاؤں کا تجھے

دو کوڑی کا کردوں گا تجھے ایسی سزا دوں گا کہ اپنے آپ سے نفرت ہوگی تجھے
"ارمان ملک" آج کے واقعے کو یاد کرتا ہوا ہاتھ میں شراب لئے غصے میں احمد کو بول رہا تھا

احمد مجھے بہت جلد وہ لڑکی اپنے فارم ہاؤس میں چاہیے
آئی سمجھ؟؟؟؟؟

او کے ارمان ہم بہت جلد اس لڑکی کو اسکی اوقات یاد دلائیں گے جسٹ ریلیکس۔۔۔۔۔

اسکی ہمت بھی کیسے ہوئی تمہیں یعنی ارمان ملک کو تھپڑ لگانے کی؟؟؟؟
احمد نے بھی کمیٹنگی سے اور اسکے حسین سراپے کو اپنی آنکھوں کے سامنے لاتے ہوئے جلتی پر تیل کا کام
کیا۔۔۔۔۔

اور ارمان ملک کے غصے کو ہوا دی۔۔۔۔۔

پھر دونوں اس سے بدلہ لینے کا سوچ کے شراب جیسی حرام چیز کو اپنے اندر انڈیلنے لگے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابرار جیسے ہی گھر آیا گھر میں سناٹا دیکھ کہ تھوڑا کھٹکا
پھر کچن سے آتی آواز پر کچن میں چلا گیا
سامنے ہی شیریں ہلکے گلابی شلوار قمیض پہنے اسکے ساتھ ہی ہلکا گلابی دوپٹہ لئے کسی گلابی پھول سے کم نہ لگ رہی
تھی
اسکا چہرہ گلابی رنگ میں گلابی گلابی لگ رہا تھا

ہائے آئے!!!!!!!

آج تو جان من پر بہت روپ چڑھا ہے

ہم تو آج جان سے گئے۔۔۔۔۔ ہا!!!!!!

ابرار نے کمینگی سے کہتے ہوئے شیف پر پڑا سب منہ پر ڈالتے ہوئے کہا

شیریں نے جب پیچھے مڑ کر دیکھا تو ابرار کو کمینی مسکراہٹ منہ پر سجائے اور گھٹیا الفاظ منہ سے ادا کرتے دیکھ کر
گھبرا گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ک ک کچ کچھ چاہیے آپ کو ابرار بھائی؟؟؟؟

شیریں نے فوراً اپنے آپ کو کمپوز کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ہائے!!!!!!!

یار رر رر بھائی تو کہا کرو

Posted On Kitab Nagri

ہم تو کچھ اور ہی سوچ رہیں ہیں تمہیں اپنا بنانے کے لئے

ابرار نے آنکھ مارتے ہوئے شیریں کو کہا۔۔۔۔۔

ک ک کیا مطلب آپکا؟؟؟؟؟

شیریں اسکے اتنا قریب آنے پر گھبرائی۔۔۔۔۔

اس سے پہلے کے وہ ابرار کو کچھ کہتی پیچھے ہی سمیعہ بیگم آگئیں

ارے اوووو ابرار تو یہاں کیا کر رہا ہے؟؟؟؟؟

سمیعہ بیگم غصے سے ابرار کو بولتی ہوئیں اسکے سامنے کھڑی ہوئیں۔۔۔۔۔

کچھ نہیں اماں!!!!!!

بس شیریں کو کہہ رہا تھا کہ گلاس پانی کا لادو

اس نے نہیں لا کے دیا تو میں خود ہی آگیا کچن میں پانی لینے۔۔۔۔۔

اب میں چلتا ہوں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم میرے بیٹے پر ڈورے ڈال رہی ہونہ؟؟؟؟؟

تاکہ تم اس سے شادی کر کہ اس گھر میں عیش کر سکو؟؟؟ ابرار کے جانے کے بعد سمیعہ بیگم اس پر برس پڑیں

ساتھ ہی ایک تھپڑ رسید کر دیا شیریں کے منہ پر

شیریں ان سب کے لئے تیار نہیں تھی کہ پیچھے جاگري۔۔۔۔۔

ن ن نہ نہیں ممائی جان

Posted On Kitab Nagri

پلیز میری بات کا یقین کریں ابرار بھائی خود آئے تھے میرے پاس
میں نے کچھ نہیں کہا۔۔۔۔۔ شیریں روتے ہوئے اپنی صفائیاں پیش کرنے لگی۔۔۔
سمیعہ بیگم بالوں سے پکڑ کر اسکا منہ اوپر کرتے ہوئے بولیں
اگر تم ابرار کے آگے پیچھے بھی نظر آئی تو تمہیں یہاں ہی زندہ گاڑھ دوں گی۔۔۔۔۔
آئی سمجھ؟؟؟؟؟؟

چلو اب کام کرو، اسکا زور سے منہ جھٹک کر سمیعہ بیگم باہر چلی گئیں
شیریں پھوٹ کر رو دی۔۔۔۔۔
پھر آنسو پونچھتی اٹھی اور برتن دھونے لگ گئی
اب تو اسے عادت ہو گئی تھی یہ سب سہنے کی۔۔۔۔۔



جزیل شاہ جیسے ہی اپنے آفس آیا تو سامنے ہی وہ فائل پڑی تھی۔۔۔۔۔
فائل کو دیکھتے ہی اس کے لب خود بخود مسکرائے جسے وہ بڑی مہارت سے چھپا گیا۔۔۔
پھر آہستہ سے فائل پکڑی اور فائل کو پڑھنا شروع کیا۔۔۔۔۔

جزیل شاہ نے جیسے ہی فائل کو کھولا تو سامنے اسکا نام "شیریں رانا" اور ساتھ ہی گھر، گلی مکان نمبر ایریا سب کچھ
لکھا تھا، جزیل شاہ اسکا نام "شیریں رانا" دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو محترمہ کا نام شیریں ہے بالکل اپنے جیسا ہی نام رکھا ہے
میری "راپنزل" نے۔۔

سر!!!!!!

ابھی وہ شیریں "اپنی راپنزل" کے بارے میں سوچ رہا ہوتا ہے کہ عالم اسے اپنی طرف متوجہ کرتا ہے
جزیل شاہ جلدی سے اپنی مسکراہٹ چھپاتا ہے جیسے کوئی جرم کیا ہو اور عالم کی طرف دیکھتا ہے
ہاں جلدی بولو عالم؟؟؟

تاثرات یک دم بدلے اب مسکراہٹ کی جگہ سختی نے لے لی۔۔۔۔۔
سر وہ میڈم کے بارے میں ایک اور بات پتہ چلی ہے
جزیل شاہ نے ایک آئی برواچکا کر دیکھا، جیسے پوچھنا چاہ رہا ہو اب کونسی انوکھی بات پتہ چلی۔۔۔۔۔

س سر!!!! وہ میڈم کے اماں بابا کا انتقال ہو چکا ہے اور وہ اپنے ماموں کے گھر رہتیں ہیں
اور انکے ماموں کا نام نذیر ہے
www.kitabnagri.com
وسیم ملک کا چہیتا غلام، اور وہی نذیر جس نے۔۔۔۔۔

بس عالم!!!!!! یہ سننا تھا کہ جزیل شاہ کی آنکھوں میں خون کھولنے لگا
جزیل شاہ نے غصے میں لب بھینچے عالم کو ٹوکتے ہوئے کہا
تم جاسکتے ہو یہاں سے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

ج ج ج ج سر!!!!

عالم اپنے بوس کو اچانک اتنے غصے میں دیکھ کر گھبرا گیا اور فوراً کمرے سے باہر نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

اب اس کمینے کو سزا دینے میں اور سزا آئے گا
جزیل شاہ شیریں کا معصوم سراپا کو اپنی آنکھوں کے سامنے کر تا حقارت سے بولا
اب تیار ہو جاؤ راپنزل اس ناقابل برداشت سزا کے لئے جس کا جرم تم نے کیا ہی نہیں
لیکن جسے تمہارے ماموں نے میری بہن اور ماں کو تڑپا تڑپا کر مارا ہے
ایسے ہی تمہارے لئے میں یہ زمین تنگ کر دوں گا

جزیل شاہ اپنی ٹیبل پر موجود سب اشیاء کو نیچے پھینکتے ہوئے بولا
لیکن اس کا غصہ کسی صورت کم نہ ہو رہا تھا

.....Shitttt Shitttt

.....Dammmmmn

پھر جلدی سے سگریٹ کا کش لیتا باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خاں بابا خاں بابا؟؟؟؟؟؟

جزیل شاہ جیسے ہی گھر آیا تو خاں بابا کو آوازیں دینے لگا

جی جی بڑے صاحب؟؟؟؟

میرے لئے ایک بلیک کافی جلدی سے کمرے میں بھجوا دیں اور ہاں آج میں کھانا نہیں کھاؤں گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی ٹھیک ہے بڑے صاحب۔۔۔۔۔

جزیل شاہ خاں بابا کو حکم دیتا بڑے بڑے ڈگ بھرتا اپنے کمرے میں چلا گیا
جیسے ہی وہ کمرے میں داخل ہوا تو کمر اندھیرے میں ڈوبا تھا۔۔۔۔۔ اس نے دیوار پر ہاتھ مارتے سوچے آن کیا
اور لائٹ ان کی

کمر کا فی بڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔

درمیان میں جہازی سائز کا بلیک مہنگی لکڑی سے بنا بیڈ تھا
پھر سائیڈ پر صوفہ اور اسی کمرے میں لائبریری روم تھا
کمرے کا تھیم بھی بالکل کسی بلیک ہی تھا۔۔۔۔۔

Same like a #Devil

اپنا کورٹ اتار کر بیڈ پر اچھالا پھر جلدی سے فریش ہونے کے لئے چلا گیا
تقریباً وہ شاور کے نیچے ایک گھنٹہ اپنا غصہ کم کرتا رہا، پھر اپنے اپکو کمپوز کرتا باہر آیا
بلیک ٹی شرٹ اور ساتھ ہی بلیک پینٹ پہنے "بالوں سے ہلکے ہلکے پانی کے قطرے گر رہے تھے" کوئی مغرور
شہزادہ لگ رہا تھا

اور ہلکی ہلکی مونچھیں اسے اور حسین بنارہیں تھیں

ایسے ہی تو نہیں اس مغرور شہزادے

"Sorghun Holding shah companies"

کے مالک پر لڑکیاں مر مٹی تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ ٹاول سے اپنے بال خشک کر رہی رہا ہوتا ہے کہ دروازہ نوک ہوتا ہے

Yesss Com in

بڑے صاحب یہ آپکی کافی

خاں بابا کافی لا کر سائیڈ ٹیبل پر رکھتا ہے اور جانے کے لئے مرتا ہے

خاں بابا "از لان شاہ" نہیں آیا ابھی گھر؟؟؟؟

نہیں بڑے صاحب ابھی چھوٹے صاحب گھر نہیں آئے۔۔۔۔۔

Okay You can Go

ٹھیک ہے اب تم جاسکتے ہو۔۔۔۔۔

پھر جزیل شاہ کافی پکڑ کر باہر ٹیرس پر چلا گیا



شیریں کو کام کرتے رات کے دس بج چکے تھے۔۔۔۔۔
اوو وقف اللہ ایک تو یہ کام بھی ختم نہیں ہوتے، ابھی سروجدان کی اسائنمنٹ بھی ریڈی کرنی ہے

شیریں دل میں بڑبڑاتی سب گھروالوں کے کپڑے استری کر رہی تھی

شیریں بیٹا؟؟؟؟

نزیرا احمد نے شیریں کو آواز دی

ج جی ماموں جان؟؟؟

بیٹا میرے لئے ایک کپ چائے کا تولے آؤ

Posted On Kitab Nagri

ایویں کہیں منہ کالا کر کہ آگئی تو کیا منہ دیکھائیں گے ہم لوگوں کو؟؟؟
شیریں جب چائے دینے کے لیے آئی تو اندر سے آتی آوازوں نے اسکے قدم روکے۔۔۔۔۔
پھر مشکل سے آنسو روکتی کڑوا گھونٹ پیتی اندر داخل ہوئی

م م م ماموں جان آپکی چائے!!!!!!!

ہاں ٹھیک ہے یہاں رکھ دو۔۔۔۔۔ ماموں نے حکم دیا!!!!!!

سائیڈ ٹیبل پر چائے رکھ کر وہ اپنے کمرے میں آگئی۔۔۔۔۔

اور پھوٹ کر رو دی۔۔۔۔۔

پھر اٹھی اور وضو کرتی باہر آ کر نماز پڑھنے لگی

سلام پھیرنے کے بعد جیسے ہی دعا کے لئے ہاتھ بلند کئے تو اللہ کے سامنے رو دی

"اے اللہ آپ رحیم و کریم ہیں آپ کرم کر دیں مجھ پر اپنا، آپ جو امتحان لے رہیں ہیں مجھے اس پہ ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرما

یا اللہ میں نے اپنا فیصلہ آپ پر چھوڑ دیا ہے بے شک آپ بہتر انصاف کرنے والے ہیں
مجھے یقین ہے آپ جو کریں گے وہ میرے لئے بہترین ہوگا، لیکن مجھے یہ سب سہنے کی ہمت دیں

گلابی دوپٹے کے ہالے میں اسکا چہرہ کسی چودھویں چاند کی مانند لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

پھر دعا کرتی اٹھی اور ڈائری لے کے بیٹھ گئی اور دن کا گیارا واقعہ لکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

اب تو وہ اپنی فیلینگز، اپنے احساسات، اپنے جذبات کسی کے سامنے شئیر بھی نہیں کرتی تھی بس ڈائری میں لکھ
کہ یا اپنے اللہ کے سامنے رو کہ اپنا دل ہلکا کر لیتی تھی
اسے کمزور نہیں بننا تھا کسی کے سامنے۔۔۔۔
وہ ایک مضبوط لڑکی تھی دنیا کے سامنے
ہر تلخ بات کو برداشت کرنے والی مسکرا کر بات کو ہوا میں اڑانے والی۔۔۔

رات کے بارہ بج رہے تھے جب از لان شاہ "شاہ مینشن" میں داخل ہوا
ہر جگہ سناٹا دیکھ کے چونکا پھر خاں بابا کو آوازیں دینے لگا۔۔۔
خاں بابا کھانا لگا دیں بہت بھوک لگی ہے۔۔۔۔
خاں بابا کو کہتا وہ صوفہ پر بیٹھ گیا اور موبائل استعمال کرنے لگا اچانک یاد آنے پر خان بابا کو مخاطب کیا
خاں بابا؟؟؟

www.kitabnagri.com

جی چھوٹے صاحب۔۔۔

بھائی کہاں پر ہیں؟؟؟؟

چھوٹے صاحب۔۔ وہ اپنے کمرے میں ہیں

اوکے میں بس 2 منٹ میں آیا

پھر فوراً سے اٹھ کر جزیل شاہ کے کمرے میں چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

جزیل شاہ اپنے روم میں بیٹھالیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہا تھا کہ دروازہ کھٹکنے پر چونکا

....Yesss come in

ازلان کو دیکھ کے اسکے چہرے پہ نرمی آئی اور کھل کر مسکرایا

???Heyyy Buddy how are you

???Yess Bro I'm Good what's about You

ہاں میں بھی ٹھیک تم بتاؤ کیسی چل رہی ہے تمہاری سٹڈی؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں بھائی ٹھیک چل رہی ہے۔۔۔۔۔

.....Good

پہلے جو چہرے پر نرمی تھی اب سختی نے لے لی

ازلان شاہ پڑھائی پر نوکیر و مائز

انجوائے کرو اور خوب کرو لیکن کوئی بھی ایسا پنگانہ لینا جس سے تم پھنس جاؤ

?????Understand

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں میرے پیارے بھائی سمجھ گیا ہوں۔۔۔۔۔ کیا بھائی آپ ہر وقت بچوں جیسا ٹریٹ کرتے رہتے ہیں
اب میں بڑا ہو گیا ہوں، اچھے برے کی سمجھ ہے مجھے۔۔۔۔۔ میں اپکو کبھی شکایت کا موقع نہیں دوں گا
بوڈونٹ وری برو۔۔۔۔۔

And

.....Love you Bro

.....Hahah okay Azlan

....Love you Too Buddy

چلو جاؤ اب کھانا کھاؤ

اور رات کو جلدی آیا کرو۔۔۔ اتنا لیٹ باہر رہنا ٹھیک نہیں تمہارا آئی سمجھ

صبح ناشتے پر ملاقات ہوتی ہے

او کے بروگڈ نائٹ!!!!!!

یہ کہتا از لان شاہ باہر چلا گیا،

جزیل شاہ کی آنکھوں کے سامنے ایک دفعہ پھر وہی معصوم چہرہ آیا اور لب کھل کر مسکرائے
لیکن اچانک مسکراہٹ کی جگہ غصے نے لے لی۔۔۔۔

اب دیکھنا تھا اس جنگ میں شیریں رانا کی محبت جیتے گی یا پھر جزیل شاہ کا انتقام۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہر طرف گہما گہمی تھی، لڑکیاں اور لڑکے مل کے ڈانس کر رہے تھے کچھ لوگ شراب جیسی حرام چیز کو نوش کر رہے تھے۔۔۔۔۔

انہی میں سے وسیم ملک بھی بیٹھا حیا کے سارے ریکارڈ توڑ کر گلچھے اڑا رہا تھا۔۔۔

ہاں بھی اس اڈے کا کیا بنا؟؟؟؟؟

لڑکیاں تیار ہیں نہ؟؟ جن کی سمگلنگ ہونی ہے۔۔۔۔۔

جی مالک سب تیار ہے بس پولیس کا ڈر ہے پولیس ہمارا اڈہ ڈھونڈ رہی ہے لیکن آپ فکر نہ کریں جس جگہ اڈہ ہے

ہمارا اس جگہ پولیس تو دور کی بات کوئی پرندہ بھی پر نہیں مار سکے گا

وسیم ملک کے ایک خاص بندے نے اسے اطلاع دی

پھر ہر جگہ کمینگی والے قہقہے گونجے۔۔۔۔۔

اگلی صبح شیریں آج معمول سے پہلے اٹھ گئی۔۔۔۔۔ اسے وقت سے پہلے آج یونیورسٹی پہنچنا تھا

اپنے بالوں کا جوڑا باندھتی فجر کی نماز ادا کرنے کے لئے وضو کرنے کے لئے واشروم گئی۔۔۔

اور وضو کر کے نماز ادا کرنے لگی۔۔۔۔۔

سلام پھیر کر دعا کرنے کے لئے ہاتھ اٹھائے۔۔۔۔۔

یا اللہ میں آپ سے کچھ نہیں مانگتی بس اتنا مضبوط بنا دیں مجھے کہ میں اپنی ذات کے لیے لڑ سکوں

Posted On Kitab Nagri

ناامیدی میرے آس پاس بھی نہ بھٹکے۔۔۔۔۔

پھر دعا کر کہ اٹھی اور تھوڑی دیر کے لئے باہر لان میں چلی گئی جہاں تازہ ہوا میں لمبا سانس لینا اسے اچھا لگتا تھا۔۔۔۔۔

تازہ ہوا میں لمبا سانس لینے سے اسے لگتا تھا جیسے آدھی پریشانیاں اسکی ختم ہو گئی ہوں۔۔۔۔۔

جزیل شاہ رات لائبریری میں بیٹھا بیٹھا وہیں سو گیا تھا۔۔۔۔۔

صبح اسکی آنکھ جلدی کھل گئی تو جاگنگ کے لئے باہر چلا گیا۔۔۔۔۔

باہر کی فریش ہوا اور ساتھ محبوب کا خیال اسے سرشار کر گیا

"راپنزل" تم جلد ہی میرے پاس ہو گی

میں بہت جلد تمہیں اپنے پاس لے آؤں گا۔۔۔۔۔

پھر ہماری اپنی دنیا ہو گی۔۔۔۔۔

جزیل شاہ شیریں کو سوچتے ہوئے مسکرا رہا تھا۔۔۔۔۔

پھر اچانک تاثرات بدلے اب مسکراہٹ کی جگہ غصے نے لے لی

راپنزل تیار ہو جاؤ جزیل شاہ کے پنجرے میں ہمیشہ قید ہونے کے لئے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر وہ اٹھتا گھر کی طرف روانہ ہوا

خاں بابا خاں بابا؟؟؟؟

جزیل شاہ جیسے ہی جاگنگ سے آیا خاں بابا کو آوازیں لگانے لگا۔۔۔

جی بڑے صاحب!!!!

میرے لئے فریش جوس لے کر آئیں جلدی سے

خاں بابا کو حکم دیتا وہ لاؤنچ میں ہی بیٹھ گیا

بلیک ٹراؤزر پہنے ساتھ ہی بلیک ٹی۔ شرٹ پہنے بہت پیارا لگ رہا تھا۔۔۔۔

6 فٹ سے نکلتا قد، چوڑا کشادہ سینہ، چست جسم بے شک وہ ایک خوبرونو جوان تھا۔۔۔۔

اور ہر لڑکی کا دل دھڑکا دینے والا مغرور شہزادہ۔۔۔۔

لیکن جب محبت، عشق، جنوں جس کو ہو جائے، تو بڑے بڑوں کو، شہزادوں کو، بادشاہوں کو محبوب کے در کا فقیر

بنادیتی ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ لیں بڑے صاحب جوس!!!!

خاں بابا نے جزیل شاہ کو اسکا جوس لا کر دیا

شکر یہ خاں بابا وہ مسکرایا

اور خاں بابا نے دل سے اسے دعا دی، دل سے کہا کہ جزیل شاہ کی یہ مسکراہٹ ایسے ہی اسکے لبوں پر

رہے۔۔۔۔۔

خاں بابا از لان شاہ نہیں اٹھا؟؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

نہیں چھوٹے صاحب ابھی نہیں اٹھے۔۔۔۔۔
خاں بابا جزیل شاہ کو جواب دیتا وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اتنے میں جزیل شاہ کے فون کی بیل ہوئی۔۔

!!!!!!!Yess Jazeel Shah is speaking

سرا ایک اہم خبر ہے۔۔۔۔۔
عالم نے فون ریسو ہوتے ہی جزیل شاہ کو کہا
جزیل شاہ کے تاثرات تنے
ہاں میں سن رہا ہوں عالم۔۔۔۔۔
سر مجھے اپنے ایک ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ وسیم ملک آج یا کل یعنی بہت جلد بہت سی لڑکیوں کی سمرنگنگ کرنے
والا ہے

www.kitabnagri.com

انہیں مختلف ممالک میں بھیج کر غلط کام کروانے کے لئے آگے بیچے گا
لیکن مسئلہ یہ ہے کہ وسیم ملک خود منظر عام پر نہیں آ رہا
اور اپنا اڈہ بھی کہیں چھپا کر رکھا ہے
جزیل شاہ جیسے جیسے یہ سن رہا تھا ویسے ویسے اس کے تاثرات بدل رہے تھے
غصے سے رگیں تن گئیں۔۔۔۔۔ اور اس نے غصے سے اپنے لب بھینچے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی سروجہ ان کی کلاس میں ٹائم تھا تو وہ دونوں لائبریری چل دی
لائبریری روم میں وہ بیٹھ کر باتیں کرنے لگی اور ارم کی بات پر دونوں نے قہقہہ لگایا کہ اسی اثناء پیچھے سے کسی نے
بلایا

ایکسیوزمی؟؟؟؟؟؟

ابھی وہ باتیں کر رہیں تھیں کہ ایک سینئر لڑکے نے انکو ٹوکا
لڑکے کے بلانے پر دونوں نے ایک ساتھ اس کی طرف دیکھا
شیریں نے اسکی طرف دیکھ کہ پھر نظریں جھکا لیں۔۔۔
اور ارم پر معاملہ چھوڑ دیا کہ وہ ہی ان سب چونچلوں سے نمٹ لے
جی؟؟؟؟؟؟

بولیں کیا بات ہے؟؟؟؟

ارم نے اس سینئر لڑکے کو ابرو اچکا کر پوچھا
محترمہ یہ لائبریری ہے یہاں کے کچھ رولز ہیں آپکو انہیں فالو کرنا چاہیے
یہاں سکون سے بیٹھ کر پڑھا جاتا ہے ناکہ خوش گپیاں ماری جاتی ہیں۔۔۔۔۔
آپکی وجہ سے سب ڈسٹرب ہو رہے ہیں۔۔۔

پلیز یا تو پڑھ لیں یا پھر باتیں کرنے کے لئے باہر چلی جائیں
از لان شاہ نے ان دونوں کو ٹوکتے ہوئے کہا۔۔۔

ارم کے تو مانو جیسے طوطے اڑ گئے

Posted On Kitab Nagri

شیریں کا بھی کچھ کم نہیں تھا حال ارم سے

ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں؟؟؟؟؟؟

آپکا مطلب ہم سب کو ڈسٹرب کر رہیں ہیں محترم؟؟؟

ارم نے اپنے دونوں کے طرف (شیریں اور اپنی طرف) انگلی سے اشارہ کر کے ایک ابرو اچکا کر پوچھا

.....Yessss

آپ دونوں ڈسٹرب کر رہیں ہیں۔۔۔۔۔

ازلان شاہ نے مطمئن ہو کر جواب دیا

محترم ہم باتیں نہیں بلکہ سٹڈی کو ہی ڈسکس کر رہے تھے

اگر آپ اتنے ہی پڑھا کو بن رہیں تو باہر جا کر پڑھ لیں

ارم نے منہ بنا کہہا۔۔۔۔۔

شیریں نے بھی اسکی ہاں میں ہاں ملائی۔۔۔۔۔

بلکل ہم یہاں سٹڈی ہی کر رہیں ہیں۔۔۔۔۔ ناکہ باتیں شیریں نے اسے مسکرا کر کہا

نہیں پھر کان خراب ہیں نہ میرے جس میں سے مجھے قہقروں اور خوش گپیوں کہ آوازیں آرہیں تھیں

ازلان شاہ نے جھنجھلا کر کہا

جی بلکل آپ کے کان ہی خراب ہیں جناب

ارم نے اس پر چوٹ کی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

والله اعلم

"ایک تو چوری اوپر سے سینہ زوری"

ایک تولا بھریری جیسی پرسکوں جگہ پر آپ قہقہے لگا رہی ہیں اور پھر اپنی غلطی بھی نہیں مان رہیں
مجھے سوری کہیں!!!!

ازلاں شاہ نے سخت تاثرات میں کہا

کیا کیا؟؟؟؟؟؟

سوری وہ بھی تمہیں؟؟؟؟؟

ہاہاہاہاہاہاہاجوک اچھا ہے۔۔۔۔۔

ارم نے اسکا مذاق اڑایا

دیکھیں آپ سوری کہہ رہیں ہیں یا نہیں؟؟؟

ازلان شاہ نے تحمل سے پوچھا جب کہ ارم کا مزاج تو اسے بہت غصہ دلا گیا تھا پر اپنے ایکو کمپوز کیا

کیونکہ اسے ہمیشہ عورت سے نیچی آواز میں بات کرنا سکھایا گیا تھا اسکی تربیت ہی ایسی کوئی تھی

اس کے نزدیک مرد وہ نہیں جو عورت پر اپنا رعب جمائے

مرد تو وہ ہے جو عورت سے تخیل اور عزت سے بات کرے

نہیں بلکل بھی نہیں!!!!!!

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

ہم کیوں مانگیں آپ سے معافی؟؟؟

ہے ناشیریں؟؟؟؟؟

ارم نے شیریں کو دیکھتے ہوئے کہا:

Posted On Kitab Nagri

شیریں بیچاری کبھی از لان شاہ کو دیکھ رہی تھی کبھی ارم کو۔۔۔۔۔
یار چھوڑ نہ ارم.....

کیوں بات کو بڑھا رہی ہو میں مانگ لیتی ہوں معافی۔۔۔۔۔ ویسے بھی غلطی ہماری ہی تھی۔۔۔۔۔ معافی مانگ کر
ہم کو نسا چھوٹے ہو جائیں گے

شیریں نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔!!!!

چپ کرو تم۔۔۔۔۔ ہم کیوں معافی مانگے؟؟؟

ایسے لڑکے بس لڑکیوں سے باتیں کرنے کے بہانے ڈھونڈتے ہیں۔۔۔۔۔ ابھی از لان شاہ انکی آپس کی گفتگو سن
ہی رہا تھا کہ جھنجھلا کر کہنے لگا۔۔۔۔۔

اوکے میں ابھی لا بھریرین کو آپکی شکایت لگاتا ہوں تاکہ آپکو جرمانہ بھی ہو اور آئندہ سے لا بھریری میں داخل
بھی نہ ہونے دیا جائے۔۔۔۔۔

یہ کہتے ہی از لان شاہ وہاں رکا نہیں اور لا بھریرین کے پاس چلا گیا تاکہ اس بد تمیز لڑکی کی شکایت لگا سکے جو اپنی
غلطی ہونے کے باوجود سینہ زوری کر رہی تھی۔۔۔۔۔

شیریں نے جیسے ہی سنا تو اوسان خطا ہو گئے اسکے

وہ بیچاری تو لا بھریری سے ہی اپنا کورس مکمل کرتی ہے

ممافی نے تو کبھی پیسے ہی نہیں دیئے کہ وہ بکس لے سکے۔۔۔۔۔

نہیں نہیں پلیز آپ لا بھریرین کے پاس نہ جائیے گا میں معافی مانگ لیتی ہوں اپنی دوست کی طرف سے

Posted On Kitab Nagri

شیریں جلدی سے از لان شاہ کے پیچھے گئی۔۔۔

از لان شاہ نے اس حجابی گرل کی طرف دیکھا جو بہت معصوم تھی
دیکھیں ایم سوری۔۔۔۔۔

آپ لا بھریرین کے پاس نہ جائیے گا میں مانگ لیتی ہوں معافی
نہیں محترمہ آپ معافی نہ مانگے

جس نے بد تمیزی کی ہے وہ معافی مانگے گی۔۔۔ از لان شاہ نے ارم کی طرف دیکھتے ہوئے سخت تاثرات میں کہا
کیا کیا؟؟؟ تم نے مجھے بد تمیز کہا؟؟؟
خود کیا ہو؟؟؟ الو کے پٹھے
ارم تو جیسے اس پر پھٹ پڑی۔۔۔

....Okay it's Your Own Choice

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں لا بھریرین کے پاس شکایت لگا دیتا ہوں۔۔۔۔۔

پھر یہ کہتا وہ وہاں سے چلا گیا

پلیز ارم یہ وقت بحث کا نہیں ہے تم معافی مانگ لو میرے لئے۔۔۔۔۔

شیریں نے معصوم شکل بنا کہ اسے کہا تو ارم پگھل گئی اور ویسے بھی ارم کو اسکے حالات کا پتہ تھا تو اسی لئے معافی
مانگنے کے لیے تیار ہو گئی۔۔۔

او کے او کے میں مانگ لیتی ہوں تم پریشان نہ ہو ارم نے اسکی گال تھپکاتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

معافی مانگ کر کونسا تم چھوٹی ہو گئی ہو؟؟؟؟

ویسے بھی ہماری غلطی تھی۔۔۔۔۔ ہم ہی اونچا بول رہے تھے، چلو اب منہ سہی کرو اور آؤ کلاس میں چلیں

سر کی کلاس شروع ہونے میں ابھی 7 منٹ باقی ہیں۔۔۔۔

شعیریں نے اسے ریلیکس کرتے ہوئے کہا

دیکھنا میں اس سے کیسا بد لہ لیتی ہوں کہ با در کھے گا۔۔۔

ارم غصے میں وہاں سے پیر پُختی نکل گئی اور زیریں اسکے پیچھے بھاگنے لگی۔۔۔

ہاں احمد؟؟؟؟ سب کام تیار ہے نا؟؟؟

ارمان ملک نے احمد کو پوچھا

ہاں ارمان سب کچھ ریڈی ہے بس موقع دیکھ کر ہمیں اپنا کام سرانجام دینا ہے

.....WellDone

اب مزے آئے گا بلبل کے پر کاٹنے میں۔۔۔۔۔

مجھے تھپڑ مارا تھا نہ اسی ہاتھ کو میں نے اذیت نہ دی تو کہنا۔۔۔۔۔

ایسی سزا دوں گا کہ اسے خود کو خود سے نفرت ہو جائے گی۔۔۔۔

— — — — — 11111111

دونوں کے قہقہے گونجے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار ارمان!!!!!! مجھے بھی تھوڑا حصہ ملے گا نہ؟؟؟؟؟

احمد نے کمینگی سے آنکھ مارتے ہوئے پوچھا

ہاں بے بی۔۔۔۔۔

کیوں نہیں ملے گا تمہارا حصہ۔۔۔۔۔

اسے استعمال کر کہ میں ایسے ٹشو کی طرح پھینک دوں گا پھر تم جتنا مرضی اپنا حصہ لینا۔۔۔۔۔

ارمان نے گھٹیا مسکراہٹ لاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہاوا۱۱۱۱۱میرے یار کیا بات ہے تیری۔۔۔

احمد نے اسکا حوصلہ بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

سروجدان کا لیکچر شروع ہو گیا تھا آج سروجدان نے شیریں کو فرنٹ کرسی پر بیٹھے پہلے ہی دیکھ لیا تھا اور پھر لیکچر سٹارٹ کیا

پھر ایک کے بعد دوسرا، دوسرے کے بعد تیسرا لیکچر ہوا اور یونیورسٹی کا ٹائم بھی ختم ہو گیا۔۔۔۔۔

شیریں جلدی جلدی گھر پہنچنا چاہتی تھی آج اسکا دل صبح سے ہی گھبرا رہا تھا۔

لیکن انور کرتی وہ لیکچر زلے رہی تھی۔۔۔۔۔

لیکن یونیورسٹی ختم ہونے کے بعد وہ گھر پہنچنا چاہتی تھی۔

ابھی وہ راستے میں تھی کہ اچانک ایک گاڑی آئی اور۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شیریں نے جیسے ہی اپنی آہستہ آہستہ آنکھیں کھولیں تو انجان جگہ پر اپنے آپ کو دیکھ کہ ٹھٹکی۔۔۔
اندھیرے میں شیریں کا دل گھبرانے لگا تو یک دم دل سے اپنی عزت کی حفاظت کی دعا کی

ہمت کر کہ آہستہ سے اٹھی اور اندھیرے میں روشنی کی امید لے کر ادھر ادھر باہر دروازے کا راستہ ڈھونڈنے لگی

اتنے میں اسے ڈنڈا ملا جسے اس نے مضبوطی سے پکڑ لیا۔۔۔۔

آنسو آنکھوں سے جاری تھے، اور اپنی قسمت پہ بیٹھی وہ رو رہی تھی۔۔۔۔

اسے اپنے بچپن کی بات یاد آئی جب اچانک گھر کی لائٹ چلے گئی تھی اور شیریں نے رو کر پورا گھر سر پر اٹھالیا
تھا اندھیرے سے تو اسے بچپن سے ہی "فوبیا" تھا

اور اسکے ماما باا ساری رات اسکے پاس بیٹھے اسے تسلیاں دیتے رہے کہ وہ اکیلی نہیں ہے اسکے ماما باا اسکے پاس ہیں

www.kitabnagri.com

ماما باا دیکھیں آپکی شیریں تن تنہا یہاں قید ہے، بغیر کسی جرم کے

ماما دیکھیں مجھے کوئی تسلیاں دینے والا بھی نہیں۔۔۔

اور ساتھ ہچکیوں کے ساتھ رونے لگی، ابھی وہ شکایت کر رہی تھی کہ اچانک دروازہ کھلا

اور اندر کوئی داخل ہوا

شیریں نے جب اندر کسی کو داخل ہوتے دیکھا تو رنگ "فق" ہوا

Posted On Kitab Nagri

یا اللہ پلیز میری عزت کی حفاظت کرنا مجھے اور کچھ نہیں چاہیے دل نے شدت سے دعا کی۔۔۔۔

ک ک ک کو کون ہو تم؟؟؟

شیریں نے ہمت کر کہ لڑ کھڑاتی زبان سے پوچھا۔

دیکھو تم جو بھی ہو مجھے جانے دو میری کیا دشمنی ہے تم سے شیریں روتے ہوئے اس سے التجا کرنے لگی۔۔۔۔۔

میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا؟

!!!!llllllll

دشمنی تو بہت گہری ہے تم سے میری مس شیریں۔۔۔۔

تمہارے اس تھپڑ نے ہمارے درمیان دشمنی پیدا کی ہے۔۔۔۔۔

اب بھگتو خمیازہ۔۔۔۔۔

ارمان ملک مکروع ہنسی ہنسا۔۔۔

اور اسکے سامنے بیٹھ کر شیریں کا بے بسی کا تماشہ دیکھنے لگا

ددیکھ دیکھو میرے پاس نہ آنا میں تم سے پوری یونیورسٹی کے سامنے معافی مانگنے کے لیے تیار ہوں بس مجھے

جانے دو

تمہیں اللہ کا واسطہ۔۔۔۔۔

شیریں نے اس سے گر کر کہا۔۔۔

کیا کہا جانے دوں؟؟؟

مطلب بلبیل کو قید سے آزاد کر دوں؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

نہ میری جان۔۔۔۔۔

اتنی پیاری بلبل کو کون آزاد کرتا ہے؟؟

اب تم ہی بتاؤ کوئی آزاد کرتا ہے بلبل کو؟؟؟؟

ہاہاہا۔۔۔۔۔

ایک دفعہ پھر قہقہہ گونجا

کہ اچانک وہ خاموش ہوا۔۔۔۔۔ اور ٹپاٹ لہجے میں بولا

یہ لو یہ کچھ کپڑے ہیں اسے پہن کے تیار ہو جاؤ آج ہم مزے کریں گے۔۔۔

ارمان ملک کی یہ رنگین شام آج تمہارے نام۔۔۔۔

خوش قسمت ہو تم بلبل۔۔۔۔۔ نہیں تو لڑکیاں میری قربت کے لئے ترستی ہیں جان من۔۔۔۔۔

شیریں اسکے اتنے گھٹیا الفاظ سن کر تو ادھر ہی سن ہو گئی۔۔۔۔۔

دل چاہا کہ زمین پھٹے اور وہ اندر چلی جائے۔۔۔۔۔

لیکن اسے ہمت نہیں ہارنی تھی۔۔۔ اسے ہمت اور عقلمندی سے کام لینا تھا۔۔۔۔۔

ارمان ملک کے الفاظ سن کر اسکے ہاتھوں کی گرفت ڈنڈے پر اور زیادہ محسوس ہوئی۔۔۔۔۔

کپڑے دے کر جب ارمان ملک جانے لگا تو شیریں نے زور لگا کہ اسکے پیچھے سے ارمان ملک کے سر پر ڈنڈا مارا

ارمان ملک کے توجہ وہ طبق روشن ہوئے اور آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانے لگا۔۔۔۔۔

جیسے ہی ارمان ملک زمین بوس ہوا شیریں جلدی سے اپنا دوپٹہ پکڑ کر گہرا سانس لینے لگی پھر کچھ دیر بعد باہر کی

جانب اندھا دھند بھاگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شام کے سائے گہرے ہو رہے تھے۔۔۔ اور جگہ بھی نامعلوم تھی
پسینے میں شرابور وہ بس بھاگ رہی تھی کسی طرح بس وہ گھر پہنچنا چاہتی تھی۔۔۔۔
جنگل میں سے ہوتی ہوئی وہ سڑک تک آئی۔۔۔۔۔۔۔

ارمان ملک شیریں کو اغوا کر کہ شہر سے دور اپنے فارم ہاؤس میں لے آیا تھا جو کہ جنگل کے بیچ واقعہ تھا
اکثر ارمان ملک یہاں ہی اپنے دوستوں کے ساتھ نائٹ پارٹیز کرتا تھا
جہاں بس شراب نوشی کی جاتی اور خوبصورت حسیناؤں کے ساتھ گلچھے اڑائے جاتے تھے۔۔۔۔۔۔۔
شیریں جیسے ہی سڑک پر آئی ایکادو کا گاڑیوں کو دیکھ کر اور گھبرائی اور پھر شام کے سائے بھی آہستہ گہرے ہو
رہے تھے

وہ تیز تیز چلتی اپنے اللہ کی مدد کا انتظار کر رہی تھی

آئے ہائے میں کہا تھا نہ یہ لڑکی کوئی نہ کوئی رنگ ضرور دیکھائے گی۔ لیکن تم ہی نہیں مانتے تھے نزیر احمد
اب دیکھ لیا نہ۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سمیعہ بیگم نے زہرا گلتنے کہا۔۔۔۔۔

ہائے اب کیا منہ دیکھائے گے محلے والوں کو
وہ تو آرام سے اپنے کسی یار کے ساتھ گلچھے اڑا رہی ہو گی۔۔۔۔۔

سمیعہ بیگم چارپائی پر بیٹھی اپنے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے نزیر احمد کو بول رہی تھی
تم تو چپ کرو سمیعہ، اپنی زبان کو تالا لگاؤ مجھے کچھ سوچنے دو

Posted On Kitab Nagri

میں تو یہ سوچ رہا ہوں کہ و سیم ملک کو کیا جواب دوں گا

اتنا اچھا سودا لگنا تھا اس منحوس ماری شیریں کا۔۔۔۔

پتہ نہیں کہاں چلے گئی ہے۔۔۔۔۔

نذیر احمد نے گھٹیا سوچ کو سمیعہ بیگم کے سامنے ظاہر کیا۔۔۔۔

ارے او!!!!!! میں نہ کہتی تھی کہ یہ لڑکی ہمیں کوئی فائدہ نہیں دے گی۔۔۔۔

اب لگا لو اسکا سودا۔۔۔۔۔

تم اس منحوس ماری کو و سیم ملک کے حوالے تب ہی کر دیتے جب اس نے شیریں کو مانگا تھا

سمیعہ بیگم نے پچھتاوے سے کہا

تم پاگل تو نہیں ہو گئی بیوقوف عورت؟؟؟؟؟

اب تمہاری زبان سے ایک لفظ بھی نہ نکلے آئی سمجھ؟؟؟؟؟

اگر میں تب شیریں کو اسکے حوالے کر دیتا تو یہ جائیداد بھی اسی کے ساتھ چلی جاتی۔۔۔۔

اب مجھے کچھ سوچنے دو کیا کرنا ہے

www.kitabnagri.com

ان دونوں میاں بیوی کو ابھی بھی پیسے، اور جائیداد کی پڑی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

احساس تو جیسے دونوں میں مر ہی گیا تھا۔۔۔۔۔

جزیل شاہ ایک اہم میٹنگ میں تھا۔۔۔

جیسے ہی میٹنگ ختم ہوئی تو رات ہونے والی تھی

Posted On Kitab Nagri

گھر کافی دور تھا تو اس نے شارٹ کٹ راستے سے جانے کا فیصلہ کیا۔۔۔۔۔
جزیل شاہ نے گاڑی جنگل کے درمیان والی سڑک میں ڈال دی تاکہ جلدی جلدی گھر جاسکے۔۔۔۔۔
آج کوئی ڈرائیور بھی نہیں آیا تھا اور نہ ہی کوئی باڈی گارڈ ساتھ تھا
وہ خود کسی کو بھی اپنے ساتھ نہیں لے کے آیا تھا، کیونکہ وہ خود جلدی جلدی یہ کام سرانجام دینا چاہتا تھا
ابھی وہ راستے میں ہی تھا کہ اسے ایک لڑکی ہاتھ ہلاتے ہوئے ملی جیسے کوئی مدد مانگ رہی ہو
کالی چادر سے منہ ڈھکا ہوا تھا
جزیل شاہ رکنا تو نہیں چاہتا تھا لیکن پھر یہ سوچتے ہوئے کہ شاید اسے زیادہ مدد کی ضرورت ہو تو گاڑی روک
لی۔۔۔۔۔

جی محترمہ آپ کون ہیں اور یہاں رات کے وقت کیا کر رہیں ہیں؟؟؟
جزیل شاہ نے گاڑی کا شیشہ نیچے کر کے ٹپٹ لہجے میں اس کالی چادر والی سے پوچھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

دیکھیں پلیز ززمیری مدد کریں میں آپکے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں
مجھے بچالیں اس درندے سے۔۔۔۔۔
شیریں نے جیسے ہی ہاتھ جوڑ کر روتے ہوئے کہا تو اسکے منہ سے چادر کھسکی اور اسکا چہرہ نظر آیا
جزیل شاہ نے جیسے ہی شیریں کو دیکھا تو اسکا خوں خولہ۔۔۔۔۔
غصے سے رگیں تن گئیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شیریں اسکے اتنے ثپاٹ چہرے کو دیکھ کر گھبرائی

پلیز میری مدد کریں۔۔۔۔۔۔ شیریں نے روتے ہوئے کہا۔۔۔ میری عزت کا سوال ہے میری عزت بچا لیں

اس درندے سے بچالیں مجھے

آپ کو اللہ کا واسطہ

شیریں رو رو کر اس التجا کر رہی تھی

اور جزیل شاہ بس اسکی طرف دیکھی جا رہا تھا کسی ٹرانس کی کیفیت میں۔۔۔۔۔

بکھرے بال جس کی کچھ آوارہ لٹیں باہر اسکے منہ کو چھو رہیں تھیں

سرخ و سفید رنگت اور گھنی پلکیں گلانی ہونٹ۔۔۔۔

رونے کی وجہ سے اسکی آنکھیں اور پیاری ہو گئی تھیں

اور چھوٹی سی تیخی ناک جو رو رو کر اور سرخ ہو گئی تھی اس میں چمکتی ہوئی لونگ۔۔۔۔۔

وہ بے شک مکمل حسن کا مجسمہ تھی۔۔۔ جس پر جزیل شاہ مر مٹا تھا۔۔۔۔۔

وہ جزیل شاہ جس پر پوری دنیا کی حسین ترین عورتیں مرتی تھیں وہ کسی معصوم کو اپنا دل دے چکا تھا۔۔۔۔۔

شیریں نے جب جزیل شاہ کو اپنی طرف غور سے دیکھتے ہوئے نوٹ کیا تو

وہ دوقدم پیچھے ہوئی

اور جزیل شاہ کو شاید یہ حرکت کچھ پسند نہ آئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کون ہے وہ؟؟؟؟؟

جزیل شاہ نے سخت تاثرات میں پوچھا۔۔۔۔

شیریں کوچپ دیکھتے دوبارہ اس نے سخت لہجے میں پوچھا۔۔۔۔

تمہیں سنائی نہیں دیا؟؟؟؟؟

کون ہے وہ جس نے تمہاری یہ حالت کی ہے؟؟؟؟؟؟

اار ارمان ملک۔۔۔۔

شیریں نے ٹوٹے ہوئے الفاظ میں کہا۔۔۔۔

Okay!!! Sit in the Car

جزیل شاہ نے اسے حکم دیا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

شیریں اسکی سختی دیکھ کہ بولی۔
دیکھیں اگر آپ نہیں مدد کرنا چاہتے تو نہ کریں لیکن مجھ سے سختی سے بات نہ کریں۔۔۔۔
میں کسی اور سے لفٹ مانگ لیتی ہوں

Sorry For Disturbance... You can Go

شیریں نے رخ موڑ کر کہا اور پھر وہاں سے چلنے لگی۔۔۔۔

Kitab Nagri

I said Sit in the Car

میں نے کہا کار میں بیٹھو!!!! تمہیں سنائی نہیں دیا کیا؟؟؟؟

جزیل شاہ تقریباً دھارا

ایک تورات ہو رہی تھی اوپر سے اسکی ضد نہیں ختم ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

کیوں بیٹھوں میں؟؟؟

آپکو اتنا برا لگا ہے میرا دم انگنا تو آپ جاسکتے ہیں یہاں کھڑے ہو کر مت چلائیں۔۔۔۔

احسان نہ کریں آپ مجھ پر شکریہ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شیریں نے بھی تقریباً غصے سے ہی کہا
مائی لٹل اینجل!!!!!!

.....Ohh my little Raupinza!

کافی مزا آنے والا ہے جزیل شاہ یہ سوچ کر مسکرایا۔۔۔ جسے وہ اپنی گھنی مونچھوں تلے چھپا گیا۔۔۔۔۔

شیریں ان سنا کرتی وہاں سے آہستہ آہستہ چلنے لگی

دیکھو اگر تم چاہتی ہو کہ میں تمہیں خود اٹھا کر گاڑی میں بٹھاؤں تو واللہ مجھے ذرا بھی شرم نہیں آئے گی ایسا کرنے
میں۔۔۔۔۔

سمجھتے کیا ہو خود کو؟؟؟؟

نہیں چاہیے مجھے تمہارا احسان۔۔۔۔۔ اگر تم میری مدد نہیں کرنا چاہتے تو ٹھیک ہے جاؤ یہاں سے
یہاں کھڑے ہو کر مجھ پر چلاؤ مت شیریں نے جیسے ہی اسکی بات سنی تو غصے سے پاگل ہی ہو گئی۔۔۔۔۔

!!!!Okay as you Wish
www.kitabnagri.com

اگر تم مدد نہیں لینا چاہتی تو تمہاری مرضی۔۔۔۔۔
یہاں رات بھر تم جنگلی جانوروں کا کھانا بن جاؤ گی۔۔۔۔۔

میں تو چلا

جزیل شاہ یہ کہہ کر گاڑی میں بیٹھنے لگا۔۔۔۔۔

شیریں نے جب جنگلی جانوروں کی بات سنی تو جسم میں خوف کی لہر دوڑی۔۔۔۔۔

تو اچانک اس نے جزیل شاہ کو آواز دی

Posted On Kitab Nagri

سنو؟؟؟؟ میں تیار ہوں تمہارے ساتھ بیٹھنے کے لئے۔۔ اور ساتھ ہی اسکے قریب آئی
جزیل شاہ ابھی گاڑی میں بیٹھنے ہی لگا تھا جب شیریں نے اسے پکارا اور اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔۔
شیریں کی آواز سن کر ہلکا سا مسکرایا اور پھر شیریں کے لئے دروازہ کھولا۔۔۔۔
اسے فرنٹ سیٹ پر بیٹھا کر خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور ڈرائیونگ کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
شیریں پریشان سی بیٹھی اب آنے والے وقت کا سوچ رہی تھی کہ ممانی کا کیا رد عمل ہو گا اور آنسو بے تحاشا
آنکھوں سے نکل کر گلابی گالوں پہ بہہ رہے تھے۔۔۔۔۔۔
جزیل شاہ کو شیریں کی یہ حالت دیکھ کر بہت تکلیف ہوئی
شیریں کے آنسو اسکے سینے پر پتھر بن کر برس رہے تھے۔۔۔۔
بتاؤ مجھے ارمان ملک نے تمہیں کیوں اغواء کیا؟؟؟؟؟
آنکھیں ہنوز سامنے تھیں لیکن لہجہ بہت سخت تھا۔۔۔۔۔
شیریں نظر انداز کرتے باہر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔
شیریں کو خاموش دیکھ کر جزیل شاہ نے ابرو اچکائے
جیسے شیریں کا اسے نظر انداز کرنا کچھ خاص پسند نہ آیا ہو۔۔
میں نے تم سے کچھ پوچھا ہے؟؟؟؟
جزیل شاہ نے اسکی طرف دیکھ کر تھوڑی دبی آواز میں کہا۔۔۔۔
آپکو اس سے کوئی غرض نہیں ہونی چاہیے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ میرا معاملہ ہے۔۔۔۔۔

آپ کا احسان رہے گا مجھ پر کہ آپ نے مجھے صبح سلامت گھر پہنچایا ہے۔۔۔۔۔
اس لئے آپ کا کوئی حق نہیں بنتا کہ آپ مجھ سے اس بارے میں کچھ بھی پوچھیں۔۔۔۔۔
شیریں نے ٹپاٹ لہجے میں کہہ کر نظریں پھیر لیں اور باہر کی جانب دیکھنے لگی
جہاں رات کے وقت سنسان سڑک پر جزیل شاہ کی گاڑی دوڑ رہی تھی۔۔۔۔۔
جزیل شاہ کی شیریں کی بات سن کر غصے سے رگیں تنی اور سپیڈ سے گاڑی لے کر یک دم بریک لگائی۔۔۔۔۔
شیریں کی سامنے ٹکر لگنے ہی لگی تھی وہ تو صد شکر کہ سیٹ بیلٹ پہنی ہوئی تھی اور وہ بال بال بچی۔۔۔۔۔
جزیل شاہ نے ایک سیکنڈ سے پہلے شیریں کا بازو دبوا کر کھینچ کر اپنے سے قریب کیا اتنا قریب کے دونوں کے
درمیان بس دو انچ کا فاصلہ تھا۔۔۔۔۔

شیریں نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اپنے آپ کو چھڑوانے کی کوشش کی۔۔۔۔۔
جزیل شاہ کی گرم سانسیں شیریں اپنے چہرے پر محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بد تمیز انسان چھوڑو مجھے، تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے چھونے کی۔۔۔۔۔

میں نے آج تک کسی بھی نامحرم کو اپنے آپ کو چھونے نہیں دیا۔۔۔۔۔

اور تم مجھے کیسے چھو سکتے ہو؟؟؟؟؟

تم نے مجھے ناپاک کر دیا ہے، میں نے اپنے آپ کو اپنے محرم کے لئے سنبھال کے رکھا تھا۔۔۔۔۔

....How Dare you?????you Cheap

Posted On Kitab Nagri

شیریں غصے سے اس پر برس پڑی۔۔۔۔

اور جزیل شاہ محفوظ ہوتا اسکی باتیں سن رہا تھا۔۔۔۔۔

....My Little Raupinza

یہ کوشش بے کار ہے کیوں اپنی انرجی ویسٹ کر رہی ہو۔۔۔۔۔

تم مجھ سے اپنا آپ نہیں چھڑوا سکتی۔۔۔ اس لئے یہ چھوٹی چھوٹی کوششیں نہ کرو۔۔۔۔۔

جزیل شاہ نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔

گھٹیا انسان!!!!!!!

تم بھی ارمان ملک جیسے ہی ہو، اکیلے میں لڑکی دیکھی تو تمہاری نیت خراب ہو گئی۔۔۔۔۔

شیریں نے ہچکی لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جزیل شاہ کی گرفت اسکے بازو میں اور زیادہ ہوئی۔۔۔۔

غصے سے خون کھولنے لگا۔۔۔۔۔

کیا کہا؟؟؟؟؟

میں تمہارا فائدہ اٹھا رہا ہوں؟؟؟؟؟

مس شیریں میرا حق آپ پر تب سے ہی ہے جب میں نے آپکو یونیورسٹی میں پہلی دفعہ دیکھا تھا۔۔۔۔۔

?????You are just mine Only Mine understand

Posted On Kitab Nagri

تم بس میری ہو، بس میری آئی سمجھ؟؟؟؟؟
اور حق کی بات چھوڑو، تم تو اتنی اپنی بھی نہیں جتنی میری ہو۔۔۔۔۔
اسلئے محرم بس میں ہی آپکانوں گا۔۔۔۔۔
اور یہ بات جتنی جلدی اپنے اس چھوٹے سے دماغ میں بٹھالو تو تمہاری لئے اچھا رہے گا۔۔۔۔۔
جزیل شاہ غصے سے اس پر چلایا اور پھر دکھا دے کر پیچھے چھوڑا۔۔۔
شیریں اس افتاد کے لئے ابھی تیار نہیں تھی کہ گاڑی کے دروازے کے ساتھ بہت زور سے لگی۔۔۔۔۔
شیریں کے آنسو میں اور زیادہ روانی آگئی
ک ک کون ہو تم؟؟؟
کیسے جانتے ہو میرا نام؟؟؟
شیریں نے کانپتی ہوئی آواز میں جزیل شاہ سے پوچھا۔۔۔۔۔
میں تمہیں بتانے کا روادار نہیں ہوں۔۔۔۔۔
جزیل شاہ یہ کہتے ہی گاڑی کی سپیڈ فل کر دی۔۔۔۔۔
مجھے بتاؤ کیوں ارمان ملک نے تمہیں کڈنیپ کروایا تھا۔۔۔۔۔
جزیل شاہ نے بغیر کسی تمہید باندھے سامنے دیکھتے ہوئے سرد تاثرات میں شیریں سے پوچھا۔۔۔۔۔
بتاؤ جلدی۔۔۔۔۔۔۔
جزیل شاہ دھاڑا۔۔۔۔۔
شیریں جزیل شاہ کو اتنا غصے میں دیکھ کر گھبرا گئی اور شروع سے لے کر آخر تک اسے سب کچھ بتایا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہ کیسے اس نے اسے تھپڑ مارا اور اس نے بدلہ لینے کے لیے اسے کڈنیپ کر وایا۔۔۔۔۔
جزیل شاہ جیسے جیسے سن رہا تھا ویسے ویسے غصے سے خون کھول رہا تھا۔۔۔۔۔
ارمان ملکہ ملکہ ملکہ۔۔۔۔۔

تمہیں میں چھوڑوں گا نہیں۔۔۔ اب میرے وار کے لئے تیار رہنا
تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی میری شیریں کو ہاتھ لگانے کی۔۔۔۔۔

...Just wait and Watch

جزیل شاہ نے زور سے اسٹیئرنگ میں ہاتھ مارتے اور تقریباً چلاتے ہوئے کہا
شیریں نے اسے غصے میں دیکھ کر خوف سے آنکھیں میچی۔۔۔۔۔
دل ہی دل میں دعا کرنے لگی

یا اللہ پلیز میرے لئے آسانی پیدا کر۔۔۔۔۔ میں اور امتحان میں نہیں پڑ سکتی۔۔۔۔۔
پلیز اللہ۔۔۔۔۔

پتہ نہیں یہ زندگی میرے لئے اور کونسا امتحان کا کرکھڑا کرنے والی ہے
www.kitabnagri.com

ارمان ملک کو آہستہ آہستہ ہوش آیا تو اپنے آپ کو زمین میں پڑا دیکھ کر ٹھٹکا۔۔۔۔۔
پھر کچھ یاد آنے پر فوراً اسے اٹھا اور ایک کمرے سے دوسرے کمرے پھر تیسرے کمرے میں شیریں کو
ڈھونڈنے لگا

Posted On Kitab Nagri

جب پورے فارم ہاؤس میں ڈھونڈنے کے باوجود اسے شیریں نہیں ملی تو غصے سے پاگل ہو کر فارم ہاؤس میں
برسوں سے کام کرنے والے آدمی کو آوازیں دینے لگا۔۔۔

اسلم چچا اسلم چچا؟؟؟؟

وہ تقریباً غرایا۔۔۔۔

ج ج ج ج سرکار؟؟؟؟

اسلم چچا یہاں جو میں ایک لڑکی لے کے آیا تھا وہ کہاں ہے؟؟؟؟

ارمان ملک نے غصے میں اسلم چچا سے پوچھا۔۔۔

وہ سرکار آپ نے ہی تو کہا تھا کہ میں آج جلدی اپنے کو ارٹریں چلا جاؤں تو میں چلا گیا مجھے نہیں پتہ سرکار۔۔۔۔

اسلم چچا نے نظریں جھکا کر ہاتھ باندھے ارمان ملک کو بتایا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Shitttt Shittttt yaaaarrrrrrrr

کہاں چلے گئی وہ؟؟؟؟

میرے یعنی ارمان ملک کے ہاتھوں سے وہ کیسے نکل سکتی ہے؟؟؟

دفعہ ہو جاؤ تم یہاں سے۔۔۔۔۔

ارمان ملک اس پر چلایا۔۔۔۔۔ مفت کی روٹیاں توڑ رہے ہو سب۔۔۔۔۔

کہتا ہوں میں بابا کو آپ سب کو یہاں سے فارغ کروائیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں گاڑی ایک چھوٹے سے سفید پوش علاقے میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔
کونسی گلی میں ہے تمہارا گھر؟؟؟؟؟

جزیل شاہ نے بغیر کسی تاثر کے اس سے پوچھا آنکھیں ہنوز سامنے ہی تھیں
شیریں چونکی۔۔۔۔۔

ک ک کیا میرا گھر؟؟؟

ہاں تمہارا گھر؟؟؟ کیا تم زمین میں نہیں رہتی جو اتنی حیراں ہو کر پوچھ رہی ہو
جزیل شاہ کسی کوفت سے بولا۔۔۔۔۔

گھر تو وہ ہوتا ہے نہ جہاں ماں باپ ہوں

میرے ماں باپ تو کب سے اللہ کے پاس ہیں۔۔۔۔۔

شیریں نے قرب سے مسکرا کر کہا

جزیل شاہ نے پہلی دفعہ کسی کو قرب سے مسکراتے ہوئے دیکھا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

اور اسکا دل کہیں ڈوبا

ہاں اپنی چھوٹی سے راپنزل کے لئے ڈوبا۔۔۔۔۔ اسکا بس چلتا تو سب دنیا سے چھپا کر اپنے پاس رکھ لیتا۔۔۔۔۔

ایک آوارہ آنسو جزیل شاہ کی آنکھ سے نکلا اور نہیں گال میں کھو گیا

ہاں جزیل شاہ رو یا تھا، کسی لڑکی کے لئے۔۔۔۔۔

پھر اچانک اسکے تاثرات بدلے جہاں پہلے نرمی تھی وہاں اب بس سختی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر اپنے آپکو کمپوز کرتے ہوئے پوچھا

کہاں ہے تمہارے ماموں کا گھر؟؟؟؟

شیریں نے آنکھیں اٹھا کر اس دیکھا اسی لمحے دونوں کی آنکھیں ملی۔۔۔۔۔

پھر شیریں نے جلدی سے آنکھیں جھکا کر اسے گلی کا پتہ بتایا۔۔۔۔۔

دس منٹ بعد گاڑی اس کے ماموں کے گھر کے سامنے تھی۔۔۔۔۔

دونوں نے اتر کر دروازہ نوک کیا۔۔۔

ہائے ہائے

کون ہے اب؟؟؟؟؟ کون آگیا ہے اب۔۔۔۔۔

اندر سے ایک نسوانی آواز آئی۔۔۔

دیکھو وہ کرم جلی پتہ نہیں کہاں گلچھے اڑا رہی ہے اپنے یار کے ساتھ۔۔۔۔۔

اس لئے اب ہم سے کوئی نہ پوچھنے آئے۔۔۔۔۔

اندر سے سمیعہ بیگم کی آواز آئی۔۔۔۔۔

جزیل شاہ نے یہ بات سن کر شیریں کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

شیریں اسکی طرف دیکھ کر مسکرائی اور کندھے اچکائے

جیسے بتانا چاہ رہی ہو کہ مجھے پہلے سے پتہ تھا ایسا ہی ہونا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں دروازہ کھلا۔۔۔۔۔

اور سمیعہ بیگم شیریں کو کسی لڑکے کے ساتھ دیکھ کر وزیر احمد کو آوازیں دینے لگ گئی

وزیر احمد وزیر احمد کہاں ہو؟؟؟ باہر آ کر ذرا دیکھو تمہاری بھانجی اپنے یار کے ساتھ آ بھی گئی

کیسی ڈھیٹ لڑکی ہے۔۔۔۔۔

آئے ہائے.....!!!!!!

کیوں چلا رہی ہو؟؟؟؟؟

وزیر احمد جمائیاں لیتے باہر آیا اور سمیعہ بیگم سے پوچھنے لگا

وزیر احمد دیکھ لو۔۔۔۔۔

تمہاری بھانجی منہ کالا کر آئی ہے اور اتنی کوئی بے حیاء ہے کہ اپنے یار کو بھی ساتھ لائی ہے

جیسے ہی وزیر احمد باہر آیا تو سامنے سمیعہ بیگم نے باہر کی طرف اشارہ کر کے زہرا گلا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

نہیں نہیں ممانی جان میں کہیں منہ کالا کر کہ نہیں آئی

میرا اللہ گواہ میں ہے میں بالکل پاک ہوں

ممانی جان میرا یقین کریں

خدا کا واسطہ ہے۔۔۔۔۔

شیریں روتے ہوئے سمیعہ بیگم کے پاؤں پڑی اور اپنی پاکدامنی کی صفائی پیش کرنے لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چل ہٹ۔۔۔۔۔

اپنا غلیظ جسم میرے ساتھ نہ ٹچ کر آئی سمجھ؟؟؟

سمیعہ بیگم نے اسے دھتکار تے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

جزیل شاہ سارا معاملہ سمجھنے کے کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔۔

جب سمیعہ بیگم نے شیریں کو دھتکارا جزیل شاہ نے غصے سے مٹھی بھینچی۔۔۔۔۔

Shut up just shut up

جزیل شاہ چلایا۔۔۔۔۔

آپ جاہل ہیں؟؟؟؟؟ کیسی جاہل عورت ہیں آپ؟؟ میں کوئی اسکایاروار نہیں۔۔۔۔۔

انکا ایکسڈنٹ ہو گیا تھا اور یہ بے ہوش ملی تھیں راستے میں تو انہیں میں ہسپتال لے گیا تھا اب یہ وہاں سے ہی آ

رہی ہیں۔۔۔۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کیسے رشتے دار ہیں آپ اسکے؟؟؟؟

حد ہو گئی ہے آپکی۔۔۔۔۔

یہ بالکل پاک ہے اسکے ساتھ کچھ ایسا ویسا نہیں ہو اس لئے اپنے یہ سوکا لڈ خیالات اپنے پاس رکھیں۔۔۔۔۔

جزیل شاہ نے موقع کی مناسبت سے اپنے سے بات بنائی۔۔۔۔۔

وہ اغواہ والی بات بتا کہ شیریں کو اور مصیبت میں نہیں ڈال سکتا تھا

اور یہ کیسے ممکن تھا کہ جزیل شاہ کی چیز پر کوئی انگلی بھی اٹھاتا؟؟؟؟

یہ تو پھر اسکی محبت تھی، بلکہ جنون تھی۔۔۔۔۔

شیریں نے جب اسکی بات سنی تو اچانک اسکی طرف دیکھا دونوں کی نظریں ملیں۔۔۔

شیریں نے کن اکھیوں سے جزیل شاہ کو دیکھا، شیریں کی آنکھوں میں بس جزیل شاہ کے لئے تشکر بھرے الفاظ

ہی تھے ایسا احسان جو شاید شیریں پوری زندگی نہ ادا کر سکتی تھی

جزیل شاہ شیریں کی نظروں میں اپنے لئے تشکر بھرے الفاظ دیکھ سکتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نزیر احمد تو شیریں کو دیکھ کے ہی خوش ہو گیا تھا۔۔۔۔ اسے تو بس جائیداد سے مطلب تھا باقی جو شیریں پر
مصیبتیں آئیں وہ جائیں بھاڑ میں۔۔۔۔۔
نزیر احمد کو بس پیسہ چاہیے تھا۔۔۔۔۔
ابے چل چل۔۔۔۔۔

بہت دیکھیں ہیں تمہارے جیسے لوگ۔۔۔۔

جو گناہ کر کہ ایسا ہی کہتے ہیں بعد میں

اپنی اس محبوبہ کو اٹھا اور یہاں سے چلتا بن۔۔۔۔۔

سمیعہ بیگم نے کرخت لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

نزیر احمد نے جب سنا تو سمیعہ بیگم کو گھوری نکالی۔۔۔۔۔

اور بات کو سنبھالنے کے لیے آگے بڑھا

ارے شیریں بیٹا؟؟؟

www.kitabnagri.com

ہمیں آپ پر پورا یقین ہے آپ کبھی بھی ایسی ویسی حرکت نہیں کر سکتی

آپ کی ممائی ایسی ہی ہیں انکی باتوں کو دل پہ نہ لیا کرو۔۔۔۔

نزیر احمد نے میٹھے لہجے میں شیریں کو ساتھ لگا کہ کہا۔۔۔۔

شیریں ماموں جان کے ساتھ لگتے ہی رونا شروع ہو گئی

ماموں جان آپ یقین کریں میں نے ایسا کچھ نہیں کیا

Posted On Kitab Nagri

ارے بیٹا ہمیں یقین ہے آپ پر آپ نے ایسا کچھ نہیں کیا

چلو اب رات ہو گئی ہے اب جلدی سے اپنے کمرے میں جاؤ اور آرام کرو۔۔۔۔۔

جزیل شاہ نذیر احمد کو اتنا نرم دیکھ کر ٹھٹکا

کچھ تو تھا جو اسے نظر نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔۔

شیریں نے ہاں میں سر ہلایا اور اندر چل دی۔۔۔۔۔

اور جاتے جاتے ایک نظر جزیل شاہ کو ضرور دیکھا۔۔۔۔۔

جیسے آنکھوں ہی آنکھوں میں شکریہ ادا کرنا چاہتی ہو!!!!!! اور پھر اندر چلے گئی

جزیل شاہ کی آنکھوں نے تب تک پیچھا کیا جب تو وہ اندر نہ چلی گئی۔۔۔۔۔

چلو آؤ بیٹا آپ بھی اندر آ جاؤ۔۔۔۔۔

نزیر احمد نے زبردستی مسکراہٹ لاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

نہیں انکل اب میں چلتا ہوں کافی ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔۔۔

جزیل شاہ نے گھڑی میں ٹائم دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

اوکے بیٹا آپکا شکریہ آپ ہماری شیریں کو صبح سلامت واپس لے آئے ہو۔۔۔۔۔

جذیل شہ سر کو خم دیتا باہر نکل گیا۔۔ اگر وہ اور تھوڑی دیر اپنے دشمنوں کے گھر رکتا تو ممکن تھا اس کا دم گھٹ

جانتا

ابھی جزیل شاہ اپنے گاڑی میں آکر بیٹھا ہی تھا کہ فون کی بیل ہوئی۔۔۔۔۔

جزیل شاہ نے فون ریسیدو کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہیلو بھائی؟؟؟

کہاں ہیں آپ، دیکھیں کتنی رات ہو گئی ہے میں کب سے آپکا ویٹ کر رہا ہوں
آپ ٹھیک تو ہیں نہ؟؟؟؟

ازلان شاہ فون ریسو ہوتے ہی شروع ہو گیا۔۔۔۔۔

ہاں میں ٹھیک ہوں ازلان بس دس منٹ تک پہنچ رہا ہوں۔۔۔۔۔

جزیل شاہ نے سخت تاثرات میں کہا۔۔۔۔۔

بھائی آپ باڈی گارڈز کو بھی ساتھ نہیں لے کے گئے تھے اور عالم بھی گھر ہی تھا تو میں بہت فکر مند ہو گیا تھا۔۔۔

آپ پلیرز جلدی سے آجائیں۔۔۔۔۔

ازلان شاہ نے فکر مندی سے جزیل شاہ کو کہا۔۔۔۔۔

....Okay Buddy I'm just Coming

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوکے میں بس پہنچ رہا ہوں

فون بند کرتے ہی جزیل شاہ نے گاڑی سٹارٹ کی اور گھر کی طرف روانہ ہوا۔۔۔۔۔

آج کا واقعہ اسکے ذہن میں گھوم رہا تھا

پھر وزیر احمد کا اتنا مطمئن چہرے نے جزیل شاہ کو انتقام کی آگ میں جھلسا کہ رکھ دیا۔۔۔۔۔

اگر تو تمہیں واقعی میں شیریں سے پیار ہے نہ تو وزیر احمد میں تمہاری یہ چیز چھین کر تمہیں۔ اتنا ہی ترساؤں گا

اب تیار ہو جاؤ وزیر احمد بہت جلد میرا وار تمہیں گھائل کرے گا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جذیل شہہ نے اسٹیرنگ پر زور ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

غصے سے آنکھیں سرخ ہو گئیں۔۔۔۔۔

جتنا تم مطمئن ہونہ میں اتنا ہی تمہیں ترساؤں گا۔۔۔۔۔

اور پھر خاموشی سے گاڑی چلانے لگا۔۔۔۔

اب اسے اپنا کام سرانجام دینا تھا۔۔۔

نزیر احمد تم یا گل ہو گئے ہو؟؟؟؟

کیوں اس شیریں کو گھر میں رہنے کے اجازت دی دوبارہ؟؟؟ اچھی بھلی جان چھوٹ رہی تھی۔۔۔

سمیعہ بیگم اپنے کمرے میں آتے ہی وزیر احمد پر برس پڑیں۔۔۔

منجوس ماری کو اسکے ساتھ ہی جانے دیتے جہاں سے آئی تھی

بیوقوف عورت!!!!

بہت جلد اس شیریں سے ہماری جان چھوٹ جائے گی، ابھی اسکی جائیداد تو ہمارے نام ہو جائے۔۔۔۔۔

ایسے کیسے سونے کی چڑیا کو اپنے ہاتھ سے جانے دیتا؟؟؟ اپنی برسوں کی محنت پر پانی پھیر دیتا؟؟؟

اب بس ایک دفعہ اسکی جائیداد ہتھیا لیں پھر خود دھکے دے کر باہر نکالیں گے

نزیر احمد نے گھٹیا سوچ سمیعہ بیگم کے سامنے رکھی

— — — — — 6666666666

ارے واہ نذیر احمد تم تو بہت پکے کھلاڑی نکلے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس منحوس ماری سے جائیداد کیسے ہتھیائیں گے؟؟ سمیعہ بیگم اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھتی سوچتے ہوئی بولی
بیگم اسکی فکر تم نہ کرو، بہت جلد میں کچھ پیپر ز پر سائن کروالوں گا بس تم اب اس سے اپنا رویہ بہت اچھا
رکھو۔۔۔۔۔ وقت آنے پر گدھے کو بھی باپ بنانا پڑتا ہے وزیر احمد نے سمیعہ بیگم کو سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔
ہاں ٹھیک ہے اب جائیداد کے لئے تو میں اتنا کر ہی سکتی ہوں پھر دونوں ہنسنے لگے

صدقے۔۔۔۔۔

تو محترمہ یار کے ساتھ مزے کر کہ آرام فرما رہی ہیں۔۔۔۔۔
ابرار اپنی مونچھوں کو تاؤ دیتا بگڑے حلیے میں شیریں کے کمرے میں داخل ہوا۔۔۔۔۔
آئے ہائے ایک تو غضب کا حسن لے کے پیدا ہوئی ہو، اپنے حسن کے جال میں پھنسا لیا ہو گا کسی امیر زادے کو
ابرار بیڈ پر اچھل کر بیٹھا۔۔۔۔۔
شیریں بیڈ کی کراؤن کے ساتھ بیٹی گھٹنوں میں سر دیئے رو رہی تھی، اسی اثناء ابرار اس کے کمرے میں داخل
ہوا۔۔۔۔۔

Shut up Abrar bhaii

اپنے کردار کے بارے میں، میں ایک لفظ نہیں سنوں گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ لوگوں نے میری ذات پر میرے ظلم کرنے تھے کر لیئے لیکن اپنے کردار پر اٹھی انگلی میں بالکل برداشت نہیں کروں گی

آئی سمجھ۔۔۔۔۔

شیریں انگلی اٹھا کر ابرار کو وارن کرتی چلائی۔۔۔۔۔

و ا ا ا ا ا ا ا ا و ا ا ا ا ا ا ا

ہائے اب تو دو کوڑی کی لڑکی ہمارے ٹکڑوں پر پلنے والی کے بھی پر نکل آئے۔۔۔۔۔

ابھی میں تمہاری یہ اکڑ نکالتا ہوں۔۔۔۔۔

ابرا یہ کہتا فوراً سے بیڈ کی دوسری سائیڈ پر گیا جہاں شیریں بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

میرے قریب نہ آئے گا ابرار بھائی نہیں تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔

دور رہیں مجھ سے۔۔۔۔۔ شیریں نے آنکھوں سے آنسو صاف کرتے زور سے کہا

www.kitabnagri.com

ہائے جان اب تو یہ دوری ختم کر دو۔۔۔

ابراہیم اس کے اور قریب ہوا۔۔۔

شیریں کا ہاتھ اٹھا اور زور سے ابرار کے چہرے پر تھپڑ مارا۔۔۔

دفعہ ہو جائیں یہاں سے آپ کو شرم آنی چاہیے ایسی حرکت کرتے ہوئے۔۔

شیریں نے ہجانی کیفیت میں کہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا تو کمینی مجھے تھپڑ مارے گی ابھی تیری یہ اکڑ اتارتا ہوں

ابراہیم نے اسکے بال زور سے پکڑے۔۔۔۔۔

مجھے مارے گی؟؟؟ ہاں مجھے مارے گی؟؟؟؟

ابرار نے اسکے ہال مٹھی میں زور سے پکڑ کر اسے بیڈ پر پٹخا۔۔۔۔۔

دیکھیں ابرار بھائی پلیز میرے پاس مت آئیں۔۔۔

مجھے معاف کر دیں اگر آپ کہتے ہیں تو میں یاؤں پکڑ کے بھی معافی مانگنے کے لئے تیار ہوں لیکن پلیز ایسا۔ مت

کریں خدا کا واسطہ ہے

شیریں روتے گراتے ہوئے ابرار سے التجا کر رہی تھی۔۔۔۔

بجاء بجاء!!!!

اس سے پہلے ابرار کوئی گستاخی کرتا شیریں نے چلانا شروع کیا۔۔۔۔۔

ابے لڑکی تمہارا تو میں ابھی منہ بند کرتا ہوں۔۔۔۔۔ ابرار جلدی سے آگے بڑھا اور شیریں کے منہ پر اپنا ہاتھ

رکھا

کیا ہو رہا ہے یہاں؟؟؟؟

نذیر احمد اور سمیعہ بیگم نے شیریں کی آواز سنی تو فوراً کمرے کی طرف بھاگے آئے

آگے کے سین نے انہیں گنگ کر کہ رکھ دیا

ابرار چھوڑو بچی کو۔ یہ کیا حرکت کرنے جا رہے تھے تم؟؟؟ نزیر احمد نے غصے میں ابرار کو کہا

Posted On Kitab Nagri

تمہیں شرم نہیں آئی گھر کی بچی کی عزت پر ہاتھ ڈالتے ہوئے
نزیر احمد نے جلدی سے آگے ہو کہ ابرار کو کھینچا
شیریں روتے ہوئے اپنا دوپٹہ پکڑتی ایک سائیڈ پر کھڑی ہوئی
ابرار مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی
نزیر احمد نے افسوس سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا
ابو اس نے مجھے خود بلایا تھا۔۔۔ میں تو کچن میں پانی پینے جا رہا تھا جب اس نے مجھے بلایا۔۔۔
مجھے لگا شاید اسے کام ہے اور میں اسکی بات سننے آگیا مجھے کیا پتہ تھا اسکی نیت ایسی ہے۔۔۔۔۔
ابرار نے اپنے سے بات بنائی۔۔۔
شیریں اسکی بات سن کے تو ہکا بکارہ گئی
نہیں ماموں جان میں نے نہیں بلایا ابرار بھائی جھوٹ بول رہے ہیں
شیریں نے "نہ" میں سر ہلا کر فوراً سے کہا۔
چل لڑکی چپ کر تیرے چال چلن بھی کچھ ٹھیک نہیں ہیں تم نے ہی میرے معصوم سے بیٹے کو ورغلا یا ہو
گا۔۔۔۔
سمیعہ بیگم نے ابرار کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے شیریں کو باتیں سنائی۔۔۔۔۔
چلو بس جو بھی ہوا اسکا ذکر محلے میں سے کسی کہ ساتھ نہ کرنا شیریں بیٹا
اور ابرار تم اگر تم نے ایسی حرکت دوبارہ کی تو پھر اپنا بچاؤ کر لینا،
نزیر احمد نے بات پر مٹی ڈالی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو اب اپنے اپنے کمروں میں کافی رات ہو گئی ہے۔۔۔۔۔
پھر سب اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے، جاتے جاتے ابرار اسے غصے سے تنبیہ کرتا نہ بھولا جیسے کہنا چاہ رہا ہوا
تو تم بچ گئی اگلی بار سہی۔۔۔۔۔۔۔۔

جزیل شاہ جب سے گھر آیا تھا تب سے اس کا دل بہت گھبرا رہا تھا۔۔۔۔۔ جیسے شیریں مصیبت میں ہے، جزیل شاہ کا
بس نہیں چل رہا تھا کہ شیریں کو اپنے پاس لے آئے ہمیشہ کے لیے اس پہ کوئی آنچ نہ آنے دے۔۔۔۔۔

Ahhhh Dammmm

کیا مصیبت ہے۔۔۔۔۔

میں کیوں سوچ رہا ہوں اس کے بارے میں؟؟؟؟

کیونکہ تمہیں اس سے محبت ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

اسکے دل کی آواز آئی

نہیں نہیں نہیں نہیں۔۔۔۔۔

نہیں ہے مجھے اس سے محبت جزیل شاہ چلایا، تم نے دیکھا نہیں تھا وزیر احمد کتنا خوش تھا شیریں کو دیکھ کے۔۔۔

اسکا یہ اطمینان مجھے کھا رہا ہے میرا دشمن کیسے اتنا مطمئن رہ سکتا ہے

جزیل شاہ نے ڈریسنگ ٹیبل کے شیشے پر زور سے مکا مارا شیشہ ٹوٹ کر کرچی کرچی ہو گیا

کیسے کیسے؟؟؟ وہ کیسے اتنا مطمئن تھا؟؟؟؟ اب اسے بھی انتقام کی آگ میں جلنا ہو گا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اسکا خمیازہ شیریں بھگتے گی۔۔۔۔

جزیل شاہ کے اندر کا "ڈیول" جاگ گیا تھا۔۔۔۔ پھر ایک سگریٹ کے بعد پھر دوسری اور تیسری، نہ جانیں
کتنی ایک رات میں سگریٹ پی اس نے۔۔۔۔۔

!!!!My Little Raupinzal Be Ready

جزیل شاہ اسکا سراپا اپنی آنکھوں میں لاتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔
گرے پیٹ اور وائیٹ ہاف ٹی شرٹ پہنے بیئر ڈکے ساتھ وہ اس وقت کوئی مغرور شہزادہ لگ رہا تھا۔۔۔۔۔
ہاں البتہ آنکھیں لال ہو چکی تھیں غصے سے۔۔۔۔۔
"راپینزل" تمہاری وہ لونگ۔۔۔۔۔

لب ہلکے سے مسکرائے، بس چند سیکنڈز کے لئے۔۔۔۔۔
تمہاری یہ لونگ سے نفرت ہے مجھے، آئی سمجھ۔۔۔۔۔ نہیں ہے مجھے تم سے محبت۔۔۔۔۔
جزیل شاہ ایک ڈیول ہے اسے اپنے دشمن کی لڑکی سے محبت نہیں ہو سکتی۔۔۔۔۔
پھر پورے کمرے کی چیزیں ادھر بکھرنے لگیں

جب تھک گیا تو بید پر لیتا

اب بس ویٹ کرو۔۔۔۔۔

جزیل شاہ

شیریں کو سوچتا پتہ نہیں کب نیند کی وادیوں میں اتر گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وسیم ملک نے اپنے ایک خاص آدمی کو آواز دی

ج ج ج ج ج صاحب؟؟؟؟

رشید جلدی سے ہاتھ باندھے وہاں آیا اور ادب سے کھڑے ہو کر پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

چل وہاں سے ایک لڑکی کو تیار کر اور کمرے میں بھیج۔۔۔۔۔

اب جب تک وزیر احمد کی بھانجی نہیں آتی کسی اور سے ہی دل بہلا لیں۔۔۔۔۔

وسیم ملک وزیر احمد کو آنکھ مار کر کمرے کی طرف چلا گیا۔۔۔۔۔

اگلی صبح دن کے گیارہ بج رہے تھے جب جب جزیل شاہ کی آنکھ کھلی سر درد کی شدت سے پھٹ رہا تھا۔۔۔۔۔

پھر فریش ہونے کے لئے چلا گیا۔۔۔۔۔

بلیک جینز پہنے بلیک ہی شرٹ پہنے بالوں کو جیل لگائے وہ نک سک سا تیار نیچے لاؤنچ میں آیا

خاں بابا!!!!!!

جوس لے آئیں پلیز۔۔۔۔۔ تاثرات وہی سخت اور تنے ہوئے، شاید ہی خاں بابا نے اپنی عمر میں جزیل شاہ کو

ہنستے ہوئے دیکھا ہو

بڑے صاحب یہ آپکا جوس خاں بابا نے جوس لا کر دیا۔۔۔۔۔

!!!!!!Okay Thank You

جزیل شاہ نے جوس لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بڑے صاحب ناشتہ لگاؤں؟؟؟ خاں بابا نے بڑی عقیدت سے پوچھا۔۔۔۔۔۔۔
نہیں خاں بابا آفس جا کر ہی ناشتہ کروں گا از لان کے لئے ناشتہ لگوادیجیے گا آپ "جزیل شاہ" نے خاں بابا کو کہتے ہوئے جو س پینے لگا

اور ساتھ موبائل میں اپ ڈیٹس دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

!!!!Heyyy Bro Good Morning

از لان جیسے ہی نیچے آیا سامنے جزیل شاہ کو دیکھا جو موبائل میں بزی تھا

!!!!Heyyy Buddy Good Morning

???What's up

جزیل شاہ نے از لان شاہ کو دیکھ کر جواب دیا۔۔۔۔۔

کچھ نہیں بھائی بس وہی بورنگ روٹین یونیورسٹی پھر ایسے ہی۔۔۔۔۔

جزیل شاہ سر کو خم دیتا از لان کی روٹینز پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

خاں بابا میرا ناشتہ؟؟؟؟

از لان شاہ خاں بابا کو آوازیں لگانے لگا

از لان لاسٹ ایئر ہے تمہارے گریجویشن کا اب میچنیور ہو جاؤ۔۔۔۔۔

گریجویشن کے بعد تم فوراً سے آفس جوائن کرو گے

????Got it

جزیل شاہ نے اسے پہلے سے ہی تنبیہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا بھائی!!!!

تھوڑا سا تو انجوائے کرنے دو نہ مجھے۔۔۔۔

از لان شاہ نے منہ بنایا

ہاں تو کرو انجوائے کس نے روکا ہے؟؟؟

جزیل شاہ نے ابرو اچکائے

یہ لیں چھوٹے صاحب آپکا ناشتہ۔۔۔۔

از لان شاہ ابھی کچھ کہتا کہ خاں بابا نے اسے ناشتہ لا کر دیا۔۔۔۔۔

چلو اب ناشتہ کرو اور آرام سے یونیورسٹی جاؤ

جزیل شاہ از لان شاہ کو کہتے ہوئے ڈائمنگ ٹیبل سے اٹھا

آپ نہیں کریں گے بھائی ناشتہ؟؟؟؟

از لان شاہ نے فکر مندی سے پوچھا

نہیں میں آفس جا کر ہی کروں گا اب لنچ۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جزیل شاہ اسے بتاتے ہوئے آفس کو نکل گیا۔۔۔۔۔

شیریں جب اٹھی تو اتنا ٹائم دیکھ کر ہکا بکا ہو گئی

کیا میں اتنی دیر سوتی رہی ہوں؟؟؟

اللہ جی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رات فجر تک جاگتے ہوئے، پھر فجر کی نماز پڑھ کر جائے نماز میں ہی پڑی کب سو گئی پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔۔۔
آنکھیں رو رو کر سو ج چکی تھیں۔۔۔۔۔

اپنے بالوں میں پونی باندھتی فوراً اٹھی اور واشروم میں گھسی فریش ہونے کے لئے۔۔۔۔۔
فریش ہو کر سیدھا کیچن میں گئی۔۔۔۔۔

آگئی کرم جلی؟؟؟؟؟ نیندیں پوری کر رہی ہے محترمہ عیاشیوں سے ذرا باہر آ جاؤ لڑکی اور اب گھر کے کام کاج
میں دھیان دو بہت جلد کوئی لڑکا دیکھ کر تمہاری شادی کر دیں گے
سمیعہ بیگم نفرت سے ہنکارتے ہوئے کہنے لگی

شیریں کو اب ایسی باتیں سن سن کے عادت ہو چکی تھی سب کچھ چپ چاپ سہہ لیتی تھی
اسے بس اب صبر سے کام لینا تھا، اور پھر صبر کرتی کام کرنے لگ گئی۔۔۔۔۔



ہائے مایا

Heyyy Maya what a Pleasant surprise

www.kitabnagri.com

جزیل شاہ جیسے ہی آفس آیا اپنے کیبن میں مایا کو بیٹھے دیکھ کر واقعی میں سر پر انڑ ہوا

????Hwyy Honey How are you

???What's Going ON

ہائے ہنی کیسے ہو؟؟؟ کیا ہو رہا ہے زندگی میں؟؟؟

مایا کرسی سے اٹھتی اسکے سامنے آئی اور خوشی سے جزیل شاہ کو ملی

Posted On Kitab Nagri

وااااوووو بڈی تم تو بہت ہینڈ سم ہو گئے ہو مایا نے ایک آنکھ ونک کرتے ہوئے کہا
ہاہاہاہاہا تم بھی کوئی کم نہیں ہو جزیل شاہ نے پہلی دفعہ قہقہہ لگایا
براؤن کندھوں تک بال آتے ہاف وائیٹ ٹی۔ شرٹ ساتھ بلیو جینز پہنے میک اپ سے فل چہرہ لیئے مسکرائی
تم کب آئی ہو لندن سے؟؟؟؟ جزیل شاہ نے مایا سے پوچھا
ہاں ہنی بس کل ہی آئی ہوں اور اب سیدھا تم سے ملنے آئی ہوں مایا نے مسکراتے ہوئے جواب دیا
اچھا چلو بیٹھو باقی باتیں بھی ہوتی رہیں گی، کافی پیو گی کہ چائے؟؟؟؟ جزیل شاہ نے مایا سے پوچھا
ہنی تمہیں پتہ تو ہے میں بلیک کافی ہی پیتی ہوں مایا نے خفگی سے کہا
اووہہ ہاں یاد آیا!!!! جزیل شاہ نے جلدی سے کافی آرڈر کی اور مایا کی طرف متوجہ ہوا

You know what???honey

کیا تم جانتے ہو ہنی؟؟؟ مایا نے اس سے پوچھا

جزیل شاہ نے آئی برو اوپر کیا۔۔۔۔۔

جیسے پوچھنا چاہ رہا ہو کہ کیا؟؟؟

ایک سر پر انزہ بھی باقی ہے۔۔۔۔۔ مایا نے مسکرا کر کہا

Ohhh really??????

جزیل شاہ نے پوچھا

??Yesss Honey and guess what

ہاں ہنی اور گیس کرو کہ کیا سر پر انزہ ہو سکتا ہے؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

شیریں پورا دن گھر کے کام ختم کرتی اپنے کمرے میں آئی اور الماری سے اپنے ماما بابا اور ساتھ ہی اسکی بھی تصویر تھی جہاں تینوں مسکرا رہے تھے تصویر پکڑ کر گلہ کرنے لگی۔۔۔۔

کتنے اچھے دن تھے نہ یہ کاش کہ اس رات ایکسیڈنٹ نہ ہوتا آپکا اور آپ مجھے چھوڑ کر نہ جاتے۔۔۔۔ شیریں نے دکھ بھرے لہجے میں کہا۔۔۔۔

ابھی وہ یہ باتیں کر رہی تھی کہ فون میں رنگ ہوئی، شیریں بے دلی سے اٹھی اور فون ریسیو کیا۔۔۔۔ ہیلو!!!!!! یار کہاں ہو؟؟؟ کیسی ہو؟؟؟! تم تین دن سے یونیورسٹی کیوں نہیں آئی فون ریسیو ہوتے ہی ارم نے سوالوں کی بوچھاڑ کر دی

ہاں یار بس طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی شیریں نے اپنے سے بات بنائی ہیں ہیں؟؟؟ کیا ہوا تمہاری طبیعت کو؟؟ تمہیں پتہ ہے میں کتنی پریشان تھی اور اوپر سے فائنلز بھی قریب ہیں ارم نے فکر مندی سے کہا۔۔۔۔

اچھا کب آؤ گی تم؟؟؟ ارم نے دوبارہ پوچھا ارم میں اب نہیں آؤں گی شیریں نے ڈائریکٹ اسے کہا

?????Whattttttttt

Are you Mad??? idiot

ایک مہینہ رہ گیا ہے بس فائنلز میں پھر ڈگری کمپلیٹ ہو جانی ہے، کیوں اپنا بیڑہ غرق کر رہی ہو؟؟؟ چلو اپنا نہیں خیال تو اپنے ماما بابا کا ہی خیال کرو جو خواب وہ دیکھتے تھے اسکا کیا؟؟

ارم نے غصے اور حیرانی کی ملے جلے تاثرات میں جلدی سے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے نہیں پتہ تم کل آرہی ہو، نہیں تو میں خود تمہیں لینے آ جاؤں گی آئی سمجھ؟؟؟؟
ارم نے بغیر اسکی بات سنے فوراً سے کال کٹ دی شیریں کو کچھ کہنے بھی نہیں دیا۔۔۔۔
شیریں پریشان سی نیچے بیٹھ گئی جو واقعات گزرے ہیں اسکے ساتھ ماموں اور ممانی تو اسے باہر نہ نکلنے دیں بلکہ
شیریں کا اب خود دل نہیں کر رہا تھا کہ وہ یونیورسٹی جائے۔۔۔۔۔۔
اللہ جی میں کیا کروں؟؟؟ پلیز مجھے کوئی راستہ دکھائیں؟؟؟ مجھے نہیں سمجھ آرہی شیریں نے نم آنکھوں سے دعا
کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔
knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

عالم جو میں نے کہا تھا وہ پورا کیا ہے کام؟؟؟
جزیل شاہ اپنے کیمین میں بیٹھا عالم سے کچھ پوچھا رہا تھا۔۔۔۔۔ جی بوس میں نے میڈم کے گھر کے قریب سکیورٹی
سخت کر دی ہے میرے بندے مجھے اس گھر کی پل پل کی خبر دیتے ہیں عالم عقیدت سے ہاتھ باندھے جزیل شاہ
کو بتا رہا تھا

!!!!!!WellDone

جزیل شاہ نے سر خم دیتے ہوئے اسے جواب دیا۔۔۔۔۔
بس جیسے ہی میڈم یونیورسٹی کے لئے نکلے تو مجھے بتانا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Yess Sir

ابھی عالم اور جزیل شاہ بات ہی کر رہے تھے جب جزیل شاہ کے فون میں رنگ ہوئی

!!!!!!Hello jaZeel Shah is speaking

سخت تاثرات میں جزیل نے فون ریسیو کیا

ہائے ہنی کیسے ہو؟؟؟؟

مایا کی آواز جزیل شاہ کے کانوں میں پڑی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہیلو مایا ہاں میں ٹھیک تم کیسی ہو؟؟؟

جزیل شاہ نے جواب دیا!!!!!!

ہنی میں سوچ رہی تھی کہ آج ہم باہر آئیں کریم کھانے چلتے ہیں

مایا نے خوش دلی سے کہا

Ohh Sorry Maya plzz Don't mind but I can't Come Right Now

جزیل شاہ اپنی پیشانی مسلتے ہوئے کہنے لگا

No no Honey No any Excuses

میں آرہی ہوں بس پانچ منٹ میں تم تیار رہنا

مایا نے جلدی سے کہا اور فون بند کیا، بغیر اسکی بات سننے۔۔۔۔۔

اوکے عالم تم جاسکتے ہو!!!!!!

اور اب نئی مصیبت کا انتظار کرنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مایا اور جزیل شاہ بچپن کے دوست تھے پھر ایک بڑے حادثے کے بعد دونوں جدا ہو گئے!!!!!!

وہ تو خاں بابا نے اپنی وفاداری کا ثبوت دیا اور ازلاں شاہ، جزیل شاہ کی باحفاظت پرورش کی

جزیل شاہ "اے لیول اولیول" کرنے کے بعد باہر لندن چلا گیا ماسٹرز کرنے کے لئے، وہاں اسے مایا ملی جو کہ

بچپن کی دوست تھی۔۔۔

جزیل شاہ مایا کو دیکھ کہ واقعی میں بہت خوش ہوا تھا جیسے اپنا کھویا ہوا کوئی مل گیا ہو

Posted On Kitab Nagri

University of London

سے ماسٹرز کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد جب جزیل شاہ نے پاکستان کی دھرتی پہ قدم رکھا تو ایک انتقام کی آگ جلی

اب وقت آگیا ہے سارے حساب چکانے کا۔۔۔۔۔

پھر بزنس اور مینجمنٹ میں اسے عبور تو ویسے ہی حاصل تھا آکر اپنے بابا کا بزنس سنبھالا اور اسے چاند تک لے گیا۔۔۔۔۔

تھوڑے ہی عرصے میں جزیل شاہ دنیا میں ایک مانا تر مانا بزنس مین تھا۔۔۔۔۔

"Zajeeel Shah (The Devil) Business Ticon"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہائے ہنی میں آگئی!!!! چلو اب جلدی سے اٹھو اور باہر چلیں۔۔۔۔۔

مایا اسے حکمیہ انداز میں کہتی جزیل شاہ کے کین میں آئی۔۔۔۔۔

او کے یار ررا ایم ریڈی

جزیل شاہ نے اکتائے لہجے میں کہا ویسے دل تو نہیں کر رہا تھا جانے کا لیکن بچپن کی دوست تھی اس لیے مایا کا مان

رکھ گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مایا براؤن بال کندھوں تک آتے، منہ پہ میک اپ کیا ہوا ڈارک براؤن لپ اسٹک لگائی بلاشبہ حسین لگ رہی تھی،

جزیل شاہ گرے شرٹ اور بلیک پینٹ پہنے، بالوں کا جیل لگائے برینڈ ڈواج پہنے کوئی شہزادہ لگ رہا تھا۔۔۔۔۔
جب دونوں کیمین سے باہر نکلے وہ دونوں تو آفس کی سب لڑکیاں مایا کی قسمت پر رشک کرتی رہ گئیں۔۔۔۔۔
لیکن کسی کو کیا پتہ تھا جزیل شاہ کسی سادہ سی لڑکی کی لونگ پہ دل ہار بیٹھا ہے جو کہ خود ماننے سے قاصر ہے۔۔۔۔۔

یار کیا بوریت ہے؟؟؟ کچھ ایڈوینچر کریں لائف میں احمد اور ارمان ملک اپنے فارم ہاؤس میں بیٹھے شراب پی رہے تھے جب احمد نے اکتائے لہجے میں کہا
اب میں بس ایک ہی ایڈوینچر کروں گا احمد اور اس چڑیا کو اپنے بستر کی زینت بناؤں گا کافی دفعہ وہ ہاتھ سے نکل گئی ہے

لیکن اب ایسا کچھ کروں گا تم دیکھنا ارمان ملک کی آنکھوں میں خون پڑکا شدید غصے کی وجہ سے

!!!Calm down Buddy

کیا ہو گیا ہے ہم بہت جلد اسے تڑپائیں گے بس اب ٹائم آنے دو احمد کمینگی ہنسی ہنسا
چلو یار اپنے ڈیڈ کو کال کرو اور دو لڑکیاں فارم ہاؤس میں منگو او۔۔۔۔۔۔۔

احمد ہوس پوری کرنے کے لئے ارمان ملک کو کہنے لگا

اوکے یار یہ ٹھیک ہے ارمان نے بھی اسکی ہاں میں ہاں ملائی۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہیلو ڈیڈ کہاں ہیں آپ؟؟؟ ارمان نے وسیم ملک کو فون کیا
فون ریسو ہوتے ہی وسیم ملک مسکرایا
میرا شیر بیٹا کیسا ہے؟؟؟ وسیم ملک نے پوچھا۔۔۔
ہاں ڈیڈ میں ٹھیک ہوں ڈیڈ مجھے آپ سے کچھ کہنا تھا؟؟؟
ہاں ہاں میرا شیر بیٹا آج تک تیری کوئی خواہش چھوڑی ہے؟؟؟؟
ڈیڈ دولڑکیاں فارم ہاؤس میں بھجوا دیں نہ جو آپ نے سمنگلنگ کے لئے باہر بھیجی ہیں۔۔۔۔۔
ارمان ملک نے کہا تو مقابل کا سر فخر سے بلند ہوا جیسے بہت نیک اور اعلیٰ کام کیا ہے
ہاں ہاں میرے شیر ابھی بھیجتا ہوں
وسیم ملک نے فخریہ انداز میں کہا۔۔۔۔۔
اور دونوں ہنسنے لگے!!!! جیسے بہت بڑا کارنامہ سرانجام دیا ہے۔۔۔۔۔

دونوں پیسے کی طاقت میں بھول گئے تھے وہ اوپر بیٹھا اللہ سب کچھ دیکھ رہا ہے، اللہ کی لاٹھی بے آواز
ہے۔۔۔۔۔

اس نے ایسے سفاک لوگوں کی رسی ڈھیلی چھوڑی ہوتی ہے لیکن جب کھنچتا ہے تو پھر معافی کا وقت بھی نہیں ملتا
اور ایسے لوگوں کو دنیا میں ہی عبرت کا نشان بنا دیتا ہے

Posted On Kitab Nagri

شیریں رات کھانا بنا کہ برتن صاف کر کے لاؤنچ صوفے پہ پریشاں سی بیٹھی سوچنے پہ مجبور تھی کہ وہ اپنے ماموں جان سے یونیورسٹی جانے کی بات کرے کہ نا؟؟؟ اسی اثناء نزیر احمد لاؤنچ میں داخل ہوئے۔۔۔۔۔

شیریں بیٹا کیا ہوا کیوں پریشاں ہو؟؟؟؟

نزیر احمد نے جب شیریں کو پریشاں سا بیٹھی دیکھا تو فار میلیٹی کے لئے پوچھ لیا۔۔۔۔۔

وہ وہ ماموں جان مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے شیریں پلٹ کر نذیر احمد کو گھبراتے ہوئے پوچھنے لگی

ہاں بیٹا کہو کیا بات؟؟؟؟

ماموں جان وہ ایک مہینہ رہ گیا ہے میرے فائنلز بھی قریب ہیں اور آخری سال ہے تو میں سوچ رہی تھی کہ یونیورسٹی جوائن کر لوں

شیریں اپنا دوپٹہ کو زور سے پکڑے ماموں سے کہنے لگی
اگر آپ کہتے ہیں تو ٹھیک ہے میں نہیں جاؤں گی۔۔۔۔۔

او کے بیٹا آپ چلی جاؤ کس نے روکا ہے؟؟؟؟؟
نزیرا احمد نے بڑے پیار سے کہا!!!!!!

[illegible]

Posted On Kitab Nagri

فجر کا ٹائم تھا جب شیریں کی آنکھ کھلی، آذانوں کی آواز اسکے کانوں میں پڑ رہی تھی، شیریں واشروم میں وضو کرنے کے لئے گئی تاکہ فجر کی نماز پڑھ سکے۔-----

وضو کرتی باہر آئی، گیلے پانی کی بوندیں اسکے منہ سے ٹپک رہیں تھیں، چاند کی روشنی میں وہ کسی حور سے کم نہیں لگ رہی تھی لائٹ بلو دوپٹے کا حجاب کیا سادہ سا چہرہ لیے وہ کسی کا بھی دل کو دھڑکا سکتی تھی نماز پڑھتی جب سلام پھیر کر دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو آج یونیورسٹی جانے کا خیال اسے افسردہ کر گیا اللہ جی میں نے آپ سے کچھ نہیں مانگا لیکن بس میری حفاظت کیجئے گا کبھی میرے ساتھ ایسا نہ ہو جس سے میں دنیا میں سر اٹھا کے نہ چل سکوں۔۔۔۔۔

شیریں دعا کر کہ جائے نماز اکٹھا کرتی کیچن میں چلے گئی جہاں اس نے صفائی کی اور پھر اپنے لیئے پانی گرم کر کہ لان میں لے کے چلی گئی اور لان میں ٹھہرنے لگی۔۔۔۔

کیونکہ سب ابھی سوئے ہوئے تھے تو ناشتہ بنانے میں ابھی ٹائم تھا۔۔۔

لان میں ٹہلتے ہوئے اسکی سوچیں ماضی میں چلے گئیں۔۔۔۔۔

ماما بابا آج ہم باہر آئیں کریم کھانے چلتے ہیں نہ شیریں نازیہ بیگم اور مصطفیٰ کمال کے سامنے ضد کرنے لگی۔۔۔
بیٹا ابھی کافی رات ہو گئی ہے کل چلیں گے نہ پلین نازیہ بیگم شیریں کو سمجھاتے ہوئے گال تھپکانے لگیں۔۔۔۔
کیا ماما آپ دونوں کے پاس میرے لئے ٹائم نہیں ہوتا شیریں نروٹھے انداز سے بول کر صوفے میں ہاتھ باندھ کر
بیٹھ گئی جیسے ناراض ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کیوں میری گڑیا کو تنگ کر رہی ہو نازیہ بیگم؟؟؟؟؟

مصطفیٰ صاحب خوش مزاجی سے بولے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپکی بیٹی آئس کریم کھانے کی ضد کر رہی ہے کہ باہر جانا ہے نازیہ بیگم نے کہا
تو اس میں کیا ہے؟؟؟ چلو تیار ہو جاؤ ہم سب چلتے ہیں۔۔۔۔۔
لیکن مصطفیٰ ابھی کافی رات ہو گئی ہے نازیہ بیگم خفگی سے بولیں۔۔۔۔۔
تو کیا ہو گیا بھئی؟؟ ہماری گڑیا نے فرمائش کی ہے تو ہم سے کیوں نہ یہ خواہش پوری کی جائے؟؟ اور پھر ایسے
آؤٹنگ بھی ہو جائے گی

چلو سب تیار ہو جاؤ۔۔۔۔۔۔۔
مصطفیٰ صاحب مسکرائے!!!!!!

Ohh my Baba the world best Baba

I love you Soo much

شیریں خوشی سے اٹھتی مصطفیٰ کے گلے جا لگی!!!!!!

!!!Love you too my Baby

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مصطفیٰ صاحب شیریں کا ماتھا چومتے بولے۔۔۔۔۔
اوکے میں دس منٹ تک تیار ہو کر آتی ہوں شیریں بھاگتے ہوئے اپنے روم میں گئی۔۔۔۔۔
آپ بھی نہ مصطفیٰ!!!! آپکے لاڈ پیار نے اسے بگاڑ کر رکھ دیا ہے نازیہ خفگی سے بولیں۔۔۔۔۔
اوہو بیگم کچھ نہیں ہوتا بچی ہے اور اتنے دن بعد تو جانے لگے ہیں چلیں اپنا موڈ ٹھیک کریں۔۔۔ مصطفیٰ نے کہا

!!Okay Baba I'm ready

Posted On Kitab Nagri

شیریں نیچے آئی!!!! لائٹ پنک گھٹنوں تک آتی فراک اور وائٹ ہی ٹراؤزر میں وہ نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی مصطفیٰ کمال اور نازیہ بیگم نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسکی نظراتاری اور آئس کریم کھانے نکل گئے

ریسٹورنٹ میں بیٹھے شیریں آئس کریم چوز کرنے میں مگن تھی، بابا میں چاکلیٹ فلیور میں کھاؤں گی آئس کریم۔۔۔۔

پھر آڈر دیتی وہ باتوں میں مگن ہو گئی
تینوں نے خوش ماحول میں آئس کریم کھائی۔۔۔۔۔

شیریں کی آنکھیں نم تھیں، کتنے اچھے دن تھے یہ کاش ایسے ہی دن رہتے ہمیشہ شیریں نے افسردگی سے سوچا۔۔ لیکن زندگی تو آزمائشوں کا ہی تو نام ہے

سب لوگوں کو کہاں پوری خوشیاں نصیب ہوتی ہیں؟؟؟؟ کہیں نہ کہیں تو کمی آ ہی جاتی ہے۔۔۔۔۔
سورج کی کرنیں آہستہ آہستہ نکلنا شروع ہو گئیں تھیں۔۔۔ شیریں اندر کی جانب بڑھی تاکہ ناشتہ بنا کر یونیورسٹی کی تیاری کر سکے!!!!!!

شیریں جیسے ہی یونیورسٹی کے اندر داخل ہوئی اسے اجنبیت کا احساس ہوا، پرانے جو بھی واقعات ہوئے تھے وہ سوچتے ہوئے جھر جھری لیتی آگے بڑھی،۔۔۔۔۔۔۔
ارم اسے کوریڈور میں ہی مل گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

شیریں خاموش سی اسکے ساتھ کلاس روم کی طرف بڑھ گئی اور خاموشی سے لیکچرز لینے لگی،
، ارم اسکی خاموشی کو جانچتے ہوئے اسے پوچھے بغیر نہ رہ سکی
یار شیریں کیا ہوا ہے؟؟؟ کیوں اتنی خاموش ہو؟؟؟ ایسی کیا ٹریجڈی ہو گئی تمہارے ساتھ؟؟ ارم نے اس سے
پوچھا

کچھ نہیں یار بس ایسے ہی طبیعت خراب ہے۔۔۔ شیریں نے اکتائے لہجے میں کہا
وہ دونوں کلاس لے کر گراؤنڈ میں بیٹھیں تھیں جب ارم اس سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔
چلو ارم یار میں چلتی ہوں!!! اور پھر بیگ لے کر یونیورسٹی سے نکل گئی۔۔۔۔۔
ارم پیچھے اسے آوازیں دیتی رہ گئی، لیکن شیریں بس گھر پہنچنا چاہتی تھی کلاس بھی بے دلی سے لی
تھیں۔۔۔۔۔

ابھی وہ راستے میں ہی تھی جب ایک گاڑی آئی اور اس میں سے ایک آدمی نکلا اور رومال رکھ دیا شیریں کے منہ
پر۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

آہستہ آہستہ وہ جب اپنی آنکھیں کھولتی ہے تو سر میں ایک درد کی ٹھیس اٹھتی ہے اور کراہ کہہ رہ جاتی ہے
اصل جان تو اسکی تب جاتی ہے جب اپنے آپکو ایک عجیب اور خوفناک جگہ پہ دیکھتی ہے جہاں بس اندھیرے
کے سوا کچھ دکھائی نہیں دیتا۔۔۔ اسے اس اندھیرے سے وحشت ہونے لگتی ہے

Posted On Kitab Nagri

اور پھر اچانک چیخنا شروع کرتی ہے، کہ اچانک اسے بھاری "بوٹوں" کی چاپ سنائی دیتی ہے

دروازہ کھلتا ہے!!!! اچانک کوئی شخص اندر داخل ہوتا ہے اندھیرے میں وہ کسی ہیولے کی مانند دکھتا ہے

کک کک کون ہو تم؟؟؟؟ (اسکے منہ سے الفاظ ٹوٹ کر نکلتے ہیں) خوف کے مارے بولا نہیں جاتا اس سے، پلیز مجھے جانے دو وہ گھبرائی سی آواز میں التجا کرتی ہے

مم میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے!!

[illegible]

کیا نام ہے تمہارا؟؟؟ ہاں یاد آیا "شیریں رانا" اسکا نام لیتے ہی جیسے اسکی آنکھوں سے خون ٹپکٹا ہے اور گہری کالی آنکھوں میں غصے کے علاوہ اور کچھ نہیں نظر آتا۔۔۔۔

"شیریں رانا" جو اندھیرے سے بہت ڈرتی ہوتی ہے کہ اچانک سے اسکی گرج دار آواز سن کے سہم جاتی ہے

Posted On Kitab Nagri

اور پھر وہ اپنے کانپتے ہونٹوں کو جنبش دیتی ہے، چیختی ہے چلاتی ہے، پلیز مجھے جانے دو میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں

پھر ایک "فلک شگاف" قہقہہ ابھرتا ہے

!!!!!!

اپنے بھائی کے گناہ کی بھرپائی تم کرو گی تمہارے ساتھ بھی بلکل ویسا ہو گا جیسے میری بہن کے ساتھ ہوا، جیسے میری بہن کو تڑپا تڑپا کے مارا گیا
تم بھی ویسے ہی مرو گی

ایسی موت دوں گا کہ زندہ لاش بن جاؤ گی، دنیا میں تمہارے لیے زمین تنگ کر دوں گا
تم موت مانگو گی لیکن موت نہیں آئے گی شیر پیمیں رانا (اسکی نام کو زور دیتا ہے) اب تمہیں "جزیل شاہ"

(The Devil) under World ka Devil

کے قہر سے کوئی نہیں بچا سکتا۔۔۔

پھر ایک سیکنڈ لگانے سے پہلے اسکے پاس پہنچتا ہے اور اسکے ڈوٹے کو پکڑتا ہے اور پھر

یہ کیا کر رہے ہو جزیل شاہ؟؟؟ تم میں اور نذیر احمد میں کیا فرق رہ جائے گا؟؟؟

تمہارے ماما بابا نے ہمیشہ تمہیں عورتوں کی عزت کرنا سکھایا ہے نہ کہ انکی عزتوں کو پامال کرنا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جزیل شاہ شیریں کے دوپٹے کو پکڑ کر اس سے پہلے اتار تاکہ اسکے ضمیر کی آواز آئی، اسکے ضمیر نے ملامت کی کہ وہ غلط کرنے جا رہا ہے

وہ درندہ نہیں ہے۔۔۔۔۔

جزیل شاہ کی آنکھیں غصے کی وجہ سے سرخ ہو چکی تھیں۔۔۔۔۔

صد شکر کہ کمرے میں اندھیرا تھا، اور اندھیرے کی وجہ سے شیریں جزیل شاہ کا چہرہ نہ دیکھ سکی!!!!!!

عالم عالم!!!!!!

جزیل شاہ نے وہیں رک کر عالم کو آواز دی

شیریں خوف کہ مارے ایک کونے میں بیٹھے اس ہیولے کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ آنسو تو اتر جاری تھے
آنکھوں سے۔۔۔

آنکھیں بند کر کہ اپنی عزت کی حفاظت کی دعا مانگنے لگی۔۔۔۔۔

ج ج ج جی سر آپ نے بلایا؟؟؟

عالم نے ہاتھ باندھے جزیل شاہ سے پوچھا!!!!!!

مولوی صاحب کا اہتمام کروا بھی اور اسی وقت مجھے اگلے دس منٹ میں مولوی صاحب یہاں چاہیے

?????Got itttt

جزیل شاہ عالم کو حکم دیتا باہر نکل گیا

اور عالم بس ہاں میں سر ہی ہلا سکا اس میں اتنی ہمت کہاں تھی کہ وہ جزیل شاہ سے پوچھے کہ مولوی صاحب

کیوں چاہیے؟؟؟؟ پھر پیچھے پیچھے وہ بھی باہر نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

شیریں نے سکھ کا سانس لیا کہ چلو ابھی کے لئے بلا ٹلی۔۔۔۔۔
اسے کیا پتہ تھا یہ بلا اب پوری زندگی اسکے ساتھ رہنی ہے۔۔۔۔۔

دس منٹ بعد ایک زیادہ عمر کی عورت (اماں بی) اندر آئیں جن کے ہاتھ میں لہنگا تھا
بی بی جی یہ صاحب کہہ رہے ہیں کہ پانچ منٹ تک ایک بیوٹیشن آئیں گی آپ یہ لہنگا پہن کر چپ چاپ تیار ہو
جائیں۔۔۔۔۔

عورت بڑی ادب سے اسے کہنے لگی۔۔۔۔۔

ک ک کیا مطلب؟؟؟

کس کے لئے یہ لہنگا پہنوں؟؟؟ اور کیوں تیار ہوں؟؟؟

شیریں نے حیرانگی سے پوچھا

وہ بی بی جی آپکا نکاح ہے صاحب کے ساتھ؟؟؟؟

What??????

تمہیں کس نے کہا کہ نکاح ہے؟؟؟

شیریں خوف اور حیرانی کے ملے جلے تاثرات سے ابرو اچکائے

بی بی جی صاحب نے ہی کہا ہے.... اب آپ وقت ضائع نہ کریں اور لہنگا پہن لیں۔۔۔۔۔۔۔

!!!!No Never

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

.....It can't be happened

مجھے یہاں سے جانا ہے مجھے یہ نکاح نہیں کرنا

پلیز تم میری مدد کرو مجھے یہاں سے نکال دو تم جو کہو گی میں تمہیں دوں گی

شیریں ہزیرانی انداز میں چلاتی اسکے ہاتھ پکڑتی چلائی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بی بی جی ہمیں جو حکم دیا ہے ہم وہی کرتے ہیں آپ یہ لہنگا پہن کر تیار ہو جائیں جیسے جیسے صاحب کہہ رہے ہیں۔۔۔۔ عورت اسے تنبیہ کرتی باہر چلے گئی!!!!!!

پلیز میری مدد کرو۔۔۔۔ اونچی اونچی روتی وہ چلا رہی تھی لیکن کوئی بھی مدد کرنے والا نہ تھا۔۔۔۔۔۔ پلیز کوئی ہے؟؟؟؟ مجھے یہاں سے جانے دو میں نے کسی کا کیا بگاڑا ہے؟؟!

کیوں میرے سب دشمن بنے بیٹھے ہیں؟؟؟؟؟

شیریں چلاتی دروازہ کھٹکانے لگی

پھر بیڈ کے ساتھ آہستہ آہستہ ہو کر نیچے بیٹھ گئی

پلیز جانے دو مجھے پلیز زرزرز

آپ لوگوں کو اللہ کا واسطہ کیا آپ لوگوں کو موت سے ڈر نہیں لگتا؟؟؟

کیوں اتنا ظلم کر رہے ہو آپ لوگ اللہ کے بندوں پر۔۔۔

پھر گھٹنوں میں سر دیئے وہ اونچی اونچی رونے لگی۔۔۔

اتنے میں دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔۔۔۔

اور اندر کوئی داخل ہوا

سنو!!!!!!

جزیل شاہ نے بھاری آواز میں کہا

شیریں نے سر نفرت سے سر اٹھایا!!! لیکن چہرہ پیچھے نہیں کیا

کیا تمہیں ذرا بھی اپنے اللہ سے ڈر نہیں لگتا؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

کیوں آپ لوگ زمینی خدا بنے ہو؟؟؟ پلیز زرزرز مجھے جانے دو پلیز زرز
میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے۔۔۔۔۔

ابھی تک شیریں نے اسکا چہرہ نہیں دیکھا تھا کیونکہ شیریں کا چہرہ آگے کی طرف تھا اور جزیل شاہ اسکے پیچھے کھڑا
تھا۔۔۔۔۔ پانچ منٹ تک بیوٹیشن آئے گی تم تیار ہو جانا۔۔۔۔۔

نہیں کرنا مجھے تم سے نکاح تمہیں کیا دشمنی ہے مجھ سے؟؟؟؟
شیریں نے پیچھے منہ کیا اور اپنے سامنے جزیل شاہ کو دیکھ کر آنکھیں کھلی کہ کھلی رہ گئیں۔۔۔۔۔
ت ت تم؟؟؟؟ شیریں لڑکھڑاتی زبان سے بولی
اسے کیسے بھول سکتی تھی وہ؟؟؟

جزیل شاہ کے دل کو ایک پل اسکی اجڑی حالت دیکھ کر کچھ ہوا
آنکھیں رونے کی وجہ سے سو جھ چکی تھیں۔۔۔۔۔
بال بکھرے ہوئے، ہاں البتہ دوپٹہ ابھی بھی ہلکا سا سر پہ ہی تھا ناک سرخ ہو چکی تھی اور آج شاید پہلے دن کا جل
لگایا تھا وہ بھی پھیل چکا تھا۔۔۔۔۔

لیکن اسے کمزور نہیں پڑنا تھا اسکے سامنے۔۔۔۔۔

ہاں اب اگر تم میرے ساتھ بغیر نکاح کے رہنا چاہتی ہو تو

!!!I have no Issue Raupinzal

Posted On Kitab Nagri

جزیل شاہ نے کندھے اچکائے!!!!!!

لیکن میرے خیال سے نکاح کے بغیر تم نہیں رہنا پسند کرو گی ہے نا؟؟؟؟؟

اس لئے چپ چاپ تیار ہو جانا ورنہ پھر مجھے کوئی پرواہ نہیں تمہیں اپنے ساتھ۔۔۔۔۔

کتنے گھٹیا ہو تم؟؟؟؟ شیریں نے اسکی بات کاٹی

تھو ہے تم پر۔۔۔۔۔ تم اتنے گھٹیا ہو سکتے ہو میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا

نفرت ہے مجھ سے آئی سمجھ جزیل شاہ

مجھے تم سے نفرت ہے شیریں ہریانی انداز میں چلاتی لہنگا دور پھینکتی بولی۔۔۔

!!!!Raupinzal

کیوں تم اتنا غصہ کرتی ہو!!!

چلو ٹھیک ہے ہم بغیر نکاح کہ ہی رہ لیتے ہیں!!!!

اور شیریں کی طرف آگے بڑھا

!!!Stop I said Stop

آگے نہ آنا وہیں رک جاؤ!!!

شیریں نے جب جزیل شاہ کو اپنی طرف آگے بڑھتا دیکھا تو چلائی۔۔۔

میں تیار ہوں نکاح کے لئے۔۔۔

شیریں نے آنسو پونچھتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

That's my Sweet Raupinzal

!!!!!!Very Good

ایسے ہی باتیں مانتی رہنا آگے بھی۔۔۔۔

پھر جزیل شاہ باہر چلا گیا۔۔۔۔

اور شیریں پھوٹ کر رودی۔۔۔۔۔

دس منٹ بعد بیوٹیشن آئی اور شیریں چپ چاپ تیار ہونے لگی۔۔۔۔۔
تقریباً پندرہ منٹ بعد بیوٹیشن کے شیریں کے میک اپ کو فائنل ٹچ دیا۔۔۔
اور شیریں کو تیار کر کے دیکھنے لگی

!!!!Waaaa Ma'm you are Looking Soooo Beautiful

میں نے اپنی زندگی میں پہلی دفعہ ایسی دلہن دیکھی ہے
واللہ ایک تو آپکی معصومیت اور پھر دلہن والا روپ اچوچار چاند لگا رہا ہے
اللہ بری نظر سے بچائے!!! بیوٹیشن کی دل سے تعریف کرتی باہر چلے گئی
شیریں بس سو گوار روپ میں سر ہی ہلا سکی۔۔۔۔۔

گہرے مہرون کا مدار بھاری لہنگے، میچنگ ہیوی جیولری اور نوزپن کے ساتھ وہ واقعی کسی پرستان کی شہزادی لگ
رہی تھی۔۔۔۔۔

پھر نکاح کا وقت بھی آن پہنچا!!! اور شیریں کو یہ اپنی موت سے کم نہیں لگ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

اپنے دوستوں کے ساتھ گیا ہے باہر کیوں اب میرے بیٹے نے کیا کیا ہے ایویں ہی تم اسکے پیچھے پڑے رہتے ہو
نزیر احمد اپنی بھانجی کا سوچو میرے بیٹے کی فکر نہ کرو
سمیعہ بیگم کہتی باہر سہن چار پائی میں ہی لیٹ گئیں
اتنے میں باہر دروازے میں گھنٹی بجی۔

دونوں نے ایک ساتھ دروازے کی طرف دیکھا

دیکھا آگئی مہرانی یار کے ساتھ مزے کر کہ میں کہہ رہی ہوں نذیر احمد اب کی بار تم اسے نہیں رکھو گے
گھر، جائیداد کے پیپر لے کے آئے ہونہ آج ہی سائن کرواؤ اور دکھے دے کے اسی یار کے ساتھ باہر نکالو
سمیعہ بیگم انگلی کے اشارے سے اسے تنبیہ کرتی بولی۔۔۔

ہاں آنے دو اب اسے میں آج ہی سائن کرواتا ہوں پیپر
نذیر احمد غصے سے اٹھے اور دروازہ کھولنے کے لئے آگے بڑھے۔۔۔۔

جیسے ہی دروازہ کھلا، ابرار سیدھا نذیر احمد کے اوپر آکر اوہ تو صد شکر نذیر احمد نے وقت پہ اپنے آپکو سنبھال لیا
نہیں تو زمین بوس ہو جاتے دونوں
www.kitabnagri.com

تو نے شراب پی ہے؟؟؟؟

نذیر احمد کا اب ابرار کو دیکھ کر پارہ ہائی ہوا اوپر سے شیریں پر غصہ۔۔

باہا باہا ہاں یار اب اپی ہے میں نے شراب

قسم سے تو بھی پی بڑے مزے کی چیز ہے ابرار زور سے ہنسا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تورک ابھ

آگئی ہے منحوس ماری نذیر احمد

ابھی نذیر احمد ابرار کو کچھ بولتا کہ سمیعہ بیگم کی آواز پہ بریک لگی۔۔۔۔

دیکھ لو محترمہ اپنے لاڈلے کا حال شراب پی کہ آیا ہے سالہ ایک تو وہ منحوس ماری پتہ نہیں کہاں چلے گئی اور اب تمہارے لاڈلے کے چین چکر۔۔۔۔

ہائے قسمت ہی خراب ہے ہماری نذیر احمد سرپیٹتے بولے

ہیں ہیں؟؟؟ ابرار شراب پی کہ آیا ہے سمیعہ بیگم نے آنکھیں کھولے دیکھا

ابرار تو نے شراب پی ہے؟؟؟ سمیعہ بیگم نے غصے سے پوچھا

ہاں اماں تھوڑی ہی تو پی ہے کیا ہو گیا ہے

ابرار لڑکھڑاتا بولتا صحن چارپائی پر لیٹ گیا۔۔۔۔

ہائے میں کیرے پاسے چل جاؤں سمیعہ بیگم نے سرپیٹتے ہوئے کہا

کہیں کا نہیں چھوڑا تم دونوں نے ایک وہ بے غیرت پتہ نہیں کہاں چلے گئی ہے اور ایک تو نے مجھے تنگ کر کے رکھ

دیا ہے ابرار

سمیعہ بیگم چارپائی کے پاس آکر ابرار کو کوس رہیں تھیں وہ شراب میں دھن پتہ نہیں کب کا نیند کی وادیوں میں

گم تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زندگی تباہ کی ہے نہ میری؟؟؟؟ اتنی ہے زندگی میں تمہاری تباہ کروں گی
شیریں روتی چلاتی ڈریسنگ کی سب چیزیں نیچے پھینکتے ہوئے بولی
کپڑے تو ہے نہیں تھے اسکے پاس پھر ایسے ہی جزیل شاہ کے بیڈ پر لہنگا پہنے ہی لیٹ گئی
رورو کہ آنکھوں میں آنسو بھی ختم ہو چکے تھے، پھر تھکن کی وجہ سے پتہ نہیں کب اسے نیند آگئی۔۔۔۔۔
رات کے دو بج رہے تھے جب جزیل شاہ گھر واپس آیا۔۔۔۔۔ سیدھا اپنے بیڈ روم میں گیا تو اپنے بیڈ پر کسی وجود
کو سوتے پایا۔۔۔۔۔

اور اصل غصہ تو تب ہائی ہوا جب اپنی فیورٹ پرفیومز کو نیچے ٹوٹے پایا
غصے سے مٹھی بھینچی،

یو باسٹر ڈڈڈڈڈڈڈڈڈڈڈ!!!!!!

غصے میں آگے بڑھا اور شیریں کے اوپر سے کمبل زور سے کھینچا!!

شیریں کی نیند بھک سے اڑی تو وہ فوراً سے اٹھ بیٹی!!!!

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری چیزوں کو ہاتھ لگانے کی؟؟؟؟

بتاؤ؟؟؟

جزیل شاہ چلایا۔۔۔۔۔

اگر تم اپنی ساری زندگی کی کمائی لگا بھی دیتی تو تمہاری اوقات ہی نہیں ہونی تھی یہ سارے پرفیومز کو خرید سکتی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جزیل شاہ اسکی صراحی دار گردن کو اپنے شکنجے میں لیتا چلا یا۔۔۔۔۔

شیریں کی ہلکی سی چیخ نکلی، خوف سے کچھ بولانہ جا رہا تھا۔۔۔۔۔

جب شیریں کھانسنے لگی تو جزیل شاہ نے بے دردی سے اسے پڑے دھکیلا

!!!!!!Youuuuuu

شیریں اس افتاد کے لئے تیار نہیں تھی تو پیچھے جاگری اور زور زور سے کھانستے ہوئے سانس لینے لگی

آنسو تو اتر آنکھوں سے جاری تھے شیریں نے نفرت سے جزیل شاہ کو دیکھا جو درندہ بنا بیٹھا تھا

تمہیں تو میں چھوڑوں گا نہیں اب۔۔۔۔۔۔۔

چلو اٹھو یہاں سے!!!!!!

جزیل شاہ نے اسکا ہاتھ پکڑا اور کھینچتے ہوئے کمرے سے باہر نکلا

چھوڑو مجھے شیریں اپنا ہاتھ چھراتے ہوئے چلائی۔۔۔۔۔

جزیل شاہ کہ قدم رکے اور اسے پکڑ کر دیوار کے ساتھ لگایا، دونوں طرف بازو رکھ کر اسکی راہ فرار کے سارے

راستے بند کئے جزیل شاہ اسکے اتنے قریب ہوا کہ دونوں کے درمیان بس دو انچ کا فاصلہ تھا!!!!!!

شیریں اسکی گرم سانسیں اپنے منہ پر محسوس کرتی دوسری طرف رخ کر گئی

تمہاری اوقات بتانے جا رہا ہوں میں جزیل شاہ اسے غصے سے دیکھتا بولا۔۔۔۔۔۔۔

جزیل شاہ اسکے اور قریب ہوا!!!!!!

شیریں کا دل چاہا کہ زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے آنسو سرخ گالوں پہ بہہ رہے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جزیل شاہ ایک کے بعد دوسری سگریٹ پیتا اپنے آپ کو کنٹرول کرنے لگا!!! سر درد سے پھٹ رہا تھا لیکن شیریں
کاروتا ہوا چہرہ بار بار اسکے آنکھوں کے سامنے آرہا تھا
شیریں کی وہ "لونگ"

!!!!Shittttt yaawwwrrrr

اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا غصے میں سامنے میز کو ٹھوکر لگاتا اٹھا!!!!

مجھے اسے تکلیف دے کر خود کو کیوں تکلیف ہو رہی ہے؟؟؟

میں کیوں نہیں اسے تکلیف میں دیکھ کر خوش؟؟؟ جزیل شاہ چلایا

اب اسکے سکون کا آخری سہارا چاہیے تھا اور اپنے روم سے اٹھالا بھریری روم میں جا کر لو کر میں سے ایک وائٹ

کی بوتل اٹھالایا اور پھر اپنے اندر انڈیلنے لگا!!!!!!!

اسے بس سکون چاہیے تھا، وہ اکثر وائٹ اپنے سکون کے لئے ہی پیتا تھا

نزیر احمد ہمیں بہت جلد یہاں سے لڑکیوں کی سمگلنگ کرنی ہے، کیونکہ پولیس ہمارے اڈے کا پتہ لگوا رہی ہے

Posted On Kitab Nagri

تم نے ابھی تک ہمیں اپنی بھانجی نہیں دی؟؟؟ کب سے انتظار کر رہے ہیں تمہاری بھانجی کا؟؟؟
کہا بھی تھا کہ پڑھائی چھڑوا کر ہمارے پاس دے جاؤ اسے، اسکے بدلے جتنی چاہے رقم وصول کرو لیکن نہیں
تمہیں تو فضول میں پیسے خرچنے کا شوق ہے

بھئی اب نہیں انتظار ہو رہا!!!!!!

وسیم ملک منہ میں پان کھاتا اپنے بندے سے مالش کروا رہا تھا جب وزیر احمد سے مخاطب ہوا
اس وقت وہ کسی ساندے سے کم نہیں لگ رہا تھا!!!

ہائے رشید ذرا زور سے مالش کرنے کی لڑکیوں طرح مالش کر رہا ہے مجھے
وسیم ملک اپنے بندے سے بولا!!!!!!

وزیر احمد کے ہوش ہی اڑ گئے جب شیریں کا ذکر ہوا

کیا جواب دوں اب اس کو؟؟؟ وزیر احمد سوچتا ہوا وہاں سے آہستہ سے کھسکنے لگا۔۔۔

ارے کہاں جا رہے ہو وزیر اوئے؟؟ تمہیں میں نے کچھ کہا ہے؟؟؟

وہ بوس بہت جلد آپ کے پاس ہو گی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

وزیر احمد زبردستی مسکرایا۔۔۔

ہاں ہاں ٹھیک ہے بس پندرہ دن کا وقت دے رہا ہوں پھر خود اسے یہاں لے آنا نہیں تو اگر میں تمہارے گھر آیا
نہ تو تیری بھانجی کے ساتھ ساتھ تیری بیوی کو بھی اٹھالاؤں گا سنا ہے تیری بیوی بھی بہت سوہنی ہے
ہا ہا کیوں رشیدے؟؟؟؟

جی بوس سنا تو میں نے بھی ہے لیکن دیکھا نہیں رشیدے نے فوراً ہاں میں ہاں ملائی

Posted On Kitab Nagri

وسیم ملک کمینگی سے ہنسا!!!

نہیں بوس بس پندرہ دن بعد آجائے گی نذیر احمد نے جان چھڑائی وہ جانتا تھا کہ اگر وسیم ملک نے کہہ دیا ہے کہ وہ گھر آجائے گا تو اسکا مطلب وہ واقعی میں آسکتا تھا، اسے اب جلدی شیریں کو ڈھونڈنا تھا کوئی رسک نہیں لینا چاہتا تھا.....

وہاں سے اٹھ کر گھر آنے کے لئے اڈے سے نکلا ویسے بھی کافی رات ہو گئی تھی

صبح کے گیارہ بج رہے تھے جب جزیل شاہ کی آنکھ کھلی!!!!

آنکھیں ملتا ہوا جب اٹھا تو رات کا واقعہ اسکی آنکھوں سے گزرا

پہلے تو مسکرایا یہی خیال اس کے لئے کافی تھا کہ شیریں اب اسکے پاس ہے

یہ ایک تاثرات بدلے اب نرمی کی جگہ سختی نے لے لی۔۔۔۔۔

آنکھیں پہلے ہی سرخ تھیں اور سرخ ہو چکی تھیں۔۔۔۔۔

پھر فوراً بیڈ سے اٹھا اور واشروم میں فریش ہونے کے لئے گیا

پندرہ منٹ بعد نک سک سا تیار گرے پیٹ اور وائٹ شرٹ پہنتا برانڈڈ واچ اپنی کلائی میں پہن کر باہر

آیا۔۔۔۔۔

اماں بی اماں بی؟؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

کہاں ہیں؟؟؟

جزیل شاہ جلدی سے اماں بی کو آوازیں دینے لگا

ج جی صاحب؟؟؟؟

اماں بی نے آکر پوچھا

اماں بی سٹور روم میں شیریں بند ہے جا کر اسے دیکھ لیں اور کھانا بھی کھلا دیجئے گا

جزیل شاہ حکم دیتا ڈائمنگ ٹیبل پر بیٹھا

جی صاحب میں ابھی دیکھتی بی بی جی کو اماں بی کہتی سٹور روم کی جانب بڑھیں۔۔۔۔۔

سٹور روم کا دروازہ کھولا تو اندھیرے کے سوا کچھ نظر نہ آیا۔۔۔۔۔

بی بی جی؟؟؟ بی بی جی؟؟؟ آپ کہاں ہیں

اماں بی نے شیریں کو آواز لگائی لیکن کوئی جواب نہ پا کر جزیل شاہ کو بلانے کے لئے بھاگیں

بڑے بڑے صاحب وہ بی بی جی اندر نہیں ہیں

What??????

www.kitabnagri.com

How Is this Possible???

دروازہ تو بند تھا پھر کہا گئی ہے وہ؟؟؟

جزیل شاہ غصے میں بولتا اٹھا

پتہ نہیں بڑے صاحب میں نے تو کافی آوازیں دیں ہیں لیکن کوئی جواب نہیں آیا

اماں بی بھی کہتیں جزیل شاہ کے پیچھے لپکیں

Posted On Kitab Nagri

جزیل شاہ سٹور روم میں داخل ہوا تو اندھیرے کے سوا کچھ نظر نہ آیا۔۔۔

موبائل کی روشنی آن کر تاسا منے بڑھا

لیکن سامنے شیریں کوزمین میں بے ہوش دیکھ کر ہوا س اڑے۔۔۔۔۔

شیریں شیریں اٹھو کیا ہوا ہے؟؟؟؟

جزیل شاہ فوراً آگے بڑھا اور اس کا سر اپنی گود میں رکھ کر اٹھانے لگا

شیریں تمہیں کچھ نہیں ہو سکتا پلیر اٹھو

پکاب نہیں سٹوروم میں بند کروں گا بس ایک دفعہ اٹھو وہ اسکا چہرہ تھپتھپاتا اسے اٹھانے لگا

اماں بی ڈرا سیور کو کہیں کے گاڑی نکالے جلدی سے جزیل شاہ چلایا

اور اسے گود میں اٹھا کر باہر لایا۔

ڈرائیور ڈرائیور جلدی گاڑی نکالو!!!!

جزیل شاہ ڈرائیور پہ چختا باہر آیا، ڈرائیور نے گاڑی باہر نکالی اور جزیل شاہ نے شیریں کو گاڑی میں ڈالا، خود فرنٹ

سیٹ سنبھالتا گاڑی چلانے لگا

تیز رفتار میں گاڑی چلاتا اسلام آباد کے سب سے مشہور ہسپتال میں پہنچا

ڈاکٹر ڈاکٹر!!!!

جزیل شاہ شیریں کو گود میں اٹھائے ڈاکٹر کو آوازیں دینے لگا!!!!

!!!!Yess Mister Jazeel Shah

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر اپنے انداز میں بولا

???Where is Lady Doctor

جزیل شاہ چلایا

لیڈی ڈاکٹر کو بولائیں!!!! کیونکہ میں اپنی بیوی کو لیڈی ڈاکٹر سے چیک اپ کروانا چاہوں گا.....

جلدی بلائیں انہیں!!!!

سوری سر لیڈی ڈاکٹر ابھی ایمر جنسی وارڈ میں بڑی ہیں آپ میم کے بارے میں بتائیں انہیں کیا ہوا ہے؟؟؟

????Who the Hell are you

میں ابھی یہ ہاسپٹل بند کروادوں گا لیڈی ڈاکٹر کو بلائیں ابھی اور اسی وقت

جزیل شاہ کے آنکھوں سے تو جیسے خون پڑکا غصے کی وجہ سے آنکھیں سے انگاریں نکل رہے تھے، پہلے تو ڈاکٹر کو

اس سے خوف محسوس ہوا!!!

!!!Ok okay Sir Just Relax

ہم ابھی لیڈی ڈاکٹر کو بلاتے ہیں آپ میم کو یہاں اس کمرے میں لے آئیں

ڈاکٹر پریشانی میں جزیل شاہ کو کہتا کمرے میں آیا، اور شیریں کو لیٹا کہ فوراً لیڈی ڈاکٹر کو بلانے گیا

تمہیں کچھ نہیں ہو گا شیریں، پلیز اٹھ جاؤ!!!! جزیل شاہ شیریں کا ہاتھ پکڑ کر بیڈ کے پاس بیٹھا شیریں سے مخاطب

ہوا!!!

سر پلیز باہر چلے جائیں ہمیں میم کو چیک اپ کرنے دیں!!!

لیڈی ڈاکٹر جزیل شاہ کو کہتی آگے بڑھی

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر میری مسز کو کچھ نہیں ہونا چاہیے جزیل شاہ ڈاکٹر کو تنبیہ دیتا باہر آیا اور لیڈی ڈاکٹر شیریں کا چیک اپ کرنے لگی۔۔۔۔۔

جزیل شاہ پریشانی میں ادھر ادھر ہسپتال کہ کوریڈور میں چکر لگانے لگا کہ اتنے میں لیڈی ڈاکٹر باہر آئیں ڈاکٹر کیسی ہے اب شیریں؟؟؟؟

جزیل شاہ لیڈی ڈاکٹر کو دیکھتا پل سے پہلے اسکی طرف لپکا
جی مسٹر جزیل شاہ!!!!

انہیں مائٹرسانروس بریک ڈاؤن ہوا ہے اللہ کا شکر ہے اب وہ ٹھیک ہیں آپ ٹائم سے ہی لے کے آئے ہیں اگر ایک گھنٹہ بھی اور لیٹ ہو جاتا تو شاید پھر ہم بچانا پاتے، میں نے انہیں چیک کر لیا ہے اور اب انجیکشن لگا کہ فرسٹ ڈوز دے دی ہے تھوڑی دیر بعد انہیں ہوش آجائے گا!!!!!! آپ پریشان نہ ہوں
ڈاکٹر اپنے انداز میں کہتی آگے بڑھ گئیں اور جزیل شاہ جلدی سے کمرے میں گیا اور شیریں کے پاس بیڈ پہ بیٹھ گیا!!!!!!

شیریں پلیرز آنکھیں کھول لو مجھے تنگ نہ کرو اب، اور پکا اب نہیں کچھ نہیں کہوں گا!!!!!!

جزیل شاہ اس وقت تو کسی روتے ہوئے بچے کی مانند لگا!!!!!! ایک بزنس ٹائیکون اپنی بیوی کی حالت پہ رو رہا تھا، جسے اس سے بے پناہ محبت تھی، لیکن دماغ یہ ماننے سے انکاری تھا
اب دیکھنا یہ تھا دماغ اور دل کی جنگ کے درمیان جیتنا کون تھا؟؟؟
دل یا دماغ؟؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

www.kitabnagri.com

چل اوئے رشیدے گاڑی نکال!!!!!! نذیر کے گھر چلیں اب نہیں انتظار ہو رہا مجھ سے۔۔۔۔

وسیم ملک رشید کو حکم دیتا باہر آیا

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں بوس پلیر ابھی نہیں میں خود اپنی بھانجی کو لے آؤں گا بس دودن کا وقت دیں مجھے نذیر احمد گھبراتے ہوئے فوراً آگے بڑھا اور ہاتھ جوڑ کر درخواست کرنے لگا

چل ہٹ اوئے پیچھے ہو!!!

کب کی تمہاری بکواس سن رہی ہیں کہ آج آتی ہے تمہاری بھانجی کل آتی ہے لیکن نہیں!! اب ہم کوئی رسک نہیں لینا چاہتے میں خود اسے لے کے آؤں گا اپنے ساتھ و سیم ملک منہ میں پان ڈالے نذیر کو دھتکارتے بولا

بوس نہیں پکا میں دودن کے اندر اندر اسے لے آؤں گا بس مجھے دودن کا وقت دیں

پھر اگر میں نہ لے کے آیا تو میرا سر ہو گا آپکی جوتی مجھے جو سزا دینی ہوئی میں تیار ہوں

نذیر احمد نے جلدی سے کہا، یہ سوچے بغیر کے اپنی موت کو خود دعوت دے رہا ہے یہ

چل ٹھیک ہے دودن کا وقت دیتا ہوں

دودن مطلب دودن و سیم سگار لگاتے اسے تنبیہ دیتا اندر آیا۔۔۔۔۔

چل نذیر کمبخت ماری کو ڈھونڈ کہیں سے بھی

ایک تو جو بندے لگائے ہوئے ہیں کسی کام کے نہیں آج اتنے دن ہو گئے کمینوں نے کوئی اتہ پتہ نہیں دیا

نذیر احمد اپنا ماتھا سہلا تا باہر ہی چکر لگانے لگا

کیا کروں کیا کروں؟؟؟

آسمان کھا گیا کہ زمین نکل گئی؟؟؟

آخر جا کہاں سکتی ہے؟؟ ساری زندگی کی محنت پہ پانی پھر گیا ہے

سالی!!!!

Posted On Kitab Nagri

پھر اپنے جیب سے موبائل نکالتا ایک نمبر ڈائل کیا

دومنٹ بعد فون اٹھا لیا گیا

ہیلو ہاں؟؟؟ کوئی بات بنی یا نہیں؟؟؟

نذیر احمد پسینہ صاف کرتا غصے سے بولا

سر ہم پتہ لگوار ہیں ہیں لیکن میم نہیں ملی یہاں سب پتہ کیا ہے جیسے ہی کوئی سراگ ملتا ہم آپکو ضرور بتائیں گے

آگے سے جواب ملا۔۔۔۔۔

تم لوگوں کے پاس صرف اور صرف دودن کا وقت ہے دودن کے اندر اندر وہ لڑکی مجھے چاہیے جیسے بھی کر کہ

اگر نہ ملی تو تم لوگوں کو میں اڑادوں گا

آئی سمجھ؟؟؟؟؟

غصے میں فون بند کرتا ڈے سے باہر نکلا اور گھر کی طرف روانہ ہوا

اب اسے خود کچھ کرنا تھا.....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شیریں آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولتی ادھر ادھر دیکھنے لگی، اپنے ہاتھ پہ کچھ محسوس کرتی اپنا ہاتھ کھینچا کمزوری کی

وجہ سے ہلا نہں جا رہا تھا اور ہلکی سی چیخ نکلی

ک کیا ہوا تمہیں؟؟؟ تم ٹھیک تو ہونہ؟؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

جزیل شاہ شیریں کے ہوش آنے کا انتظار کرتا وہیں سو گیا تھا، اپنے پاس حرکت محسوس کرتا اسکی آنکھ کھلی تو شیریں کو ہوش میں پایا اور فوراً سے سیدھا ہوا
تم تمہیں کچھ چاہیے؟؟؟؟

جزیل شاہ نے شیریں سے پوچھا!!!!!!

شیریں نے نفرت سے رخ پھیر لیا جیسے کہہ رہی ہو کہ میں بات نہیں کرنا چاہتی تم سے
ابھی کچھ دیر تک تم ڈسپارچ ہو جاؤ گی اور ہم گھر چلے جائیں گے جزیل شاہ نے بات کی تمہید باندھے اس سے مخاطب ہوا

شیریں طنزیہ مسکرائی!! ایک آنسو گال میں پھسلا اور وہیں جذب ہو گیا
جو بھی چیز چاہیے ہوئی تمہیں، مجھے بتا دینا میں باہر ہی ہوں

جزیل شاہ سے اسکی وہ حالت دیکھی نہ گئی اپنے آپکو کوستا باہر نکلا، یہ تو وہ شیریں نہیں جسے میں اس دن یونیورسٹی میں ملا تھا، اسکی وہ چمکتی لونگ، سرخ و سفید گال اور اسکی مسکراہٹ؟؟؟
یہ شیریں تو ایک دن میں ہی مرجھاسی گئی تھی جزیل شاہ کو اپنے آپ پر افسوس ہوا!!!!!!
لیکن اپنی انا کہ آگے وہ بھی کچھ نہیں کر سکتا تھا

وہ یہ بھول گیا تھا محبت میں انا نہیں چلتی، محبت تو بادشاہوں تک کو فقیر بنا دیتی ہے، اگر محبت ہو کر بھی انا نہ مرے
انسان کے اندر سے تو پھر کیسی محبت ہوئی؟؟؟

محبت تو ایک ایسا جزبہ ہے جو انسان اپنے آپ ہی محبوب کے آگے جھک جاتا ہے
ہائے!!!!!! کیا ہے یہ محبت؟؟ جزیل شاہ آنکھیں موندے باہر بیٹھا شیریں کے بارے میں سوچنے لگا

Posted On Kitab Nagri

اگلے دن شیریں کو ڈسچارج کر دیا گیا تھا وہ ہسپتال سے گھر آگئی تھی لیکن شاید چپ لگ گئی تھی،
اماں بی کب سے شیریں کے پاس بیٹھی باتیں کر رہی تھیں لیکن شیریں کے بس وہی تاثرات، ایک ہی نقطے پر
مر قوط تھیں اسکی نظریں

اماں بی؟؟؟؟

جزیل شاہ اندر آیا اور اماں بی کو آوازیں دی
لیکن شیریں نے کوئی ریکشن نہ دیا جیسے بیٹھی تھی ویسے ہی بیٹھی رہی، جزیل شاہ کے دل کو ٹھیس پہنچی اسکی حالت
کا ذمہ دار بھی تو وہی تھا نہ!!!

اماں بی آپ نے اسے کھانا کھلا دیا ہے؟؟؟

جزیل شاہ نے اماں بی سے پوچھا!!!

جی صاحب میں نے بی بی جی کو بڑی مشکل سے کھانا کھلا دیا ہے، لیکن یہ کچھ بول نہیں رہیں، کوئی تاثرات نہیں
دے رہیں، بس چپ بیٹھی ہوئی ہیں میں کب سے بات کرنے کی کوشش کر رہی ہوں ان سے لیکن بس چپ
سادھ لی ہے بی بی جی نے

اماں بی ساری بات بتاتی سائیڈ پہ ہوئیں

اوکے اماں بی آپ انہیں میرے کمرے میں لے جائیں آج سے یہ وہیں رہیں گی

جزیل شاہ اماں بی کو کہتا باہر آیا

Posted On Kitab Nagri

چلو بیٹا چلیں!!! اماں بی شیریں کو بازو سے پکڑ کر اٹھانے لگی
شیریں نے اماں بی کی طرف ابرو اچکائے
بیٹا بڑے صاحب کا حکم ہے اپکو انکے کمرے میں لے جایا جائے
مجھے کہیں نہیں جانا

میری تو اوقات وہ سٹور روم ہے نا؟؟؟ وہ کمرہ جہاں ہر طرف اندھیرا ہے
میری زندگی میں ہر کسی نے اندھیرا لانے کی کوششیں کی ہیں دیکھیں برباد ہو گئی ہوں میں
ہاہاہاہاہاہا دیکھیں میرے ہاتھ خالی رہ گئے ہیں
ایک یتیم لڑکی کو دیکھ کر ہر کوئی نوچتا رہا!!! پہلے میرے ماموں جان جو بس مجھے میری جائیداد کے لئے پیار کرتے
تھے اور میں سب کچھ جان بوجھ کر بھی خاموش تھی، پھر وہ ابرار، میرا خدا جانتا ہے میں نے اس سے کتنی دفعہ
اپنی عزت بچائی ہے پھر میری ممائی جو مجھ پر ظلم کے پہاڑ برساتی رہی جسے میں نے اپنی قسمت کا سمجھ کہ
برداشت کر لیا

پھر ارمان ملک اور اب جزیل شاہ دیکھیں اماں بی میرے ہاتھ خالی ہیں میرے پاس کچھ نہیں ہے میری زندگی
میں بس اندھیرا ہی اندھیرا ہے سب مجھ سے اپنا بدلہ لیتے ہیں
کسی نے کبھی یہ سوچا ہے؟؟؟ کہ مجھ پر کیا گزرتی ہے؟؟؟ کیا مجھے خوش رہنے کا کوئی حق نہیں؟؟؟
شیریں ہنریانی کیفیت میں چلائی اور زور زور سے رونے لگی اماں بی مجھے مار دیں مجھے اور زندہ نہیں رہنا
مجھے میرے ماما بابا پاس بھیج دیں جہاں مجھے کوئی کچھ نہیں کہے گا
روتی چلاتی نیچے فرش پر بیٹھ گئی

Posted On Kitab Nagri

باہر جزیل شاہ شیریں کی ایک ایک بات سنتا اپنی مٹھی بھیچتا باہر کو نکلا اور گاڑی میں بیٹھ کر آفس کی جانب روانہ ہوا۔

عالم عالم!!!!!!

جلدی سے میرے کین میں آؤ جزیل شاہ جیسے ہی آفس میں داخل ہوا عالم کو آواز دیتا اپنے کین میں گیا یہ آج سر کو کیا ہوا؟؟؟

عالیہ جو آفس میں ورکر تھی آمنہ سے پوچھنے لگی سر آج بہت غصے میں ہیں لگتا ہے آج کسی کی جان لے کے ہی چھوڑیں گے

پتہ نہیں یار کیا ہوا آج سے پہلے تو سر کو اتنا غصے میں نہیں دیکھا آمنہ نے بھی اس کے ہاں میں ہاں ملائی
خیر اگر اتنے غصے میں نہیں دیکھا پہلے تو اس کھڑوس کو کبھی ہنستے ہوئے بھی نہیں دیکھا عالیہ نے منہ چڑھایا!!!!
باہا باہاں سہی کہہ رہی ہو آمنہ ہنسی

چلو یار اپنا کام کرتے ہیں اگر اس ہٹلر نے ہمیں ایسے دیکھ لیا نہ یقیناً آج کی رات ہماری قبر میں ہوگی آمنہ جلدی سے بولی

ہاں یار سہی کہہ رہی چلو میں چلتی ہوں میں نے ایک فائل تیار کرنی ہے عالیہ کہتی اپنے کیمین میں گئی اور آمنہ بھی اپنا کام کرنے لگی

آہ جزیل شاہ اپنے میز میں پڑی سب چیزیں پھینکتا چلا یا

Posted On Kitab Nagri

کیسے مجھ سے بھول ہو گئی؟؟؟ میں کیسے کر سکتا ہوں شیریں کے ساتھ ایسا؟؟؟ کیا اسکے ماموں کا جو دکھاوا تھا وہ
بس جائیداد کے لئے تھا؟؟؟

جزیل شاہ اپنا بالوں میں ہاتھ پھیرتا ادھر ادھر چکر لگانے لگا
اتنے میں دروازے کھٹکا
آ جاؤ عالم اندر!!!!!!

ج جی سر آپ نے بلایا مجھے؟؟؟ عالم ہاتھ باندھ کے کھڑا ہوا
عالم مجھے وزیر احمد یعنی شیریں کے ماموں کی سب ڈیٹیلز چاہیں
وہ کیا کرتا ہے؟؟؟ کہاں ہوتا ہے؟؟؟ اور شیریں سے اسکا اور اسکے گھر والوں کا برتاؤ کیسا تھا؟؟؟
?????Got itt

I wanna All these Details within 2 hours

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور مجھے اس ابرار کا بھی بتاؤ وہ کیا کرتا ہے؟؟؟
اوکے سراپکو سب ڈیٹیلز مل جائیں گی عالم کہتا باہر نکل گیا

You Bitch Abrar

How Dare you to Touch my Raupinzal

جزیل شاہ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسکا قتل کر دے اسے ایسی سزا دے کہ یاد رکھے وہ۔۔۔۔۔
پھر سگریٹ نکلتا پینے لگا!!!! اسے اب شیریں کا بدلہ لینا تھا

Posted On Kitab Nagri

شیریں اب جزیل شاہ کے کمرے میں آگئی تھی، اسے زندگی میں جس شخص سے اگر زیادہ نفرت ہوئی تھی تو وہ
بس جزیل شاہ تھا

تمہیں میں کبھی معاف نہیں کروں گی جزیل شاہ اجیرن بنا دوں گی زندگی تمہاری!!!!
آنسو تو اب آنکھوں سے ختم ہو گئے تھے

شیریں بیٹا میں آپکے لئے سوپ بنا کہ لے کہ آئی ہوں یہ لو پی لو
اماں بی شیریں کے لئے سوپ بنا کہ لائی

نہیں اماں بی مجھے نہیں پینا آپکا شکریہ آپ میرے لئے اتنا کام کر رہی ہیں لیکن مجھے نہیں پینا
میری بیٹی پینا تو پڑے گا اب میں اپنے بیٹی کو ایسے تو نہیں رہنے دوں گی اماں بی خفگی سے بولیں
بیٹا جزیل صاحب دل کے برے نہیں ہیں وہ بہت اچھے ہیں بس غصے کے تیز ہیں دیکھنا تم دنیا کی خوش قسمت لڑکی
ہو گی جسے جزیل شاہ جیسا لڑکا ملا ہے

وہ تم سے بہت محبت کرتے ہیں بس انکے بھی ایسے حالات گزرے ہیں جس کی وجہ سے انہوں نے سختی کا ماس
چڑھا لیا ہے اپنے اوپر،

ہا ہا اماں بی مجھ سے محبت؟؟؟ کیسی محبت؟؟؟ مجھ جیسی سے وہ کیوں محبت کریں گے مجھ میں ہے کیا؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

کچھ بھی تو نہیں ہے میرے پاس اور پلیز میرے سامنے اب محبت کا نام نہ لیجئے گا مجھے اب اس لفظ سے بھی نفرت ہو گئی ہے اب تو ہر جگہ مطلبی محبت ہے شیریں اماں بی کو کہتی وہاں سے اٹھی شیریں بیٹا ایسے نہ کہیں، چلو یہ باتیں چھوڑیں اور ادھر بیٹھیں اور سوپ پی لیں کیا آپ میری بات بھی نہیں مانو گی؟؟؟ اپنی ماں ہی سمجھ کہ میری بات مان کو، اماں بی نے اتنی امید اور پیار سے کہا کہ شیریں منع نہ کر پائی اور مسکرائی ماشاء اللہ ایسے ہی مسکراتی رہو بہت پیاری لگتی ہوں شیریں بیٹا ایسے مسکراتے ہوئے شیریں بس سرہاں میں ہلا سکی، اور بے دلی سے سوپ پینے لگی اماں بی کا دل رکھ کہ چلو شیریں بیٹا میں چلتی ہوں نیچے بہت کام ہیں مجھے، اپکو جو بھی چاہیے ہو گا مجھے بتا دینا ٹھیک ہے؟؟؟ اماں بی کہتی نیچے آگئیں اور شیریں اماں بی کے جاتے ہی سوپ سائنڈ ٹیبل پی رکھ کر سر گھٹنوں میں رکھ کے بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

اب اتہ نہیں اسے آگے آگے کیا برداشت کرنا تھا،

www.kitabnagri.com

جی میڈم اپکو کہاں جانا ہے؟؟ کس سے ملنا ہے؟؟ باہر گارڈ مایا کو روکے پوچھ رہا تھا مایا جو کہ کافی دیر بعد جزیل شاہ سے ملنے کے لئے گھر ہی آگئی تھی، گارڈ مایا کی آؤٹ کلاس ڈریسنگ دیکھ کر اندر نہیں س جانے دے رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

!!!!!!You bitch

تم ہوتے کون ہو مجھے روکنے والے؟؟؟؟ میں جزیل شاہ کی بہت پرانی دوست ہوں اور مجھے اس سے ملنا ہے لیکن میڈم سرنے منع کیا ہے ایسے ہی کسی کو اندر آنے نہیں دینا اور ویسے بھی سرگھر پر نہیں ہیں وہ آفس گئے ہیں

گارڈ بڑے ادب سے کہہ کر دروازہ بند کرنے لگا

تمہاری اوقات ہے ہی کیا ہم جیسوں کو روکنے کی؟؟؟؟ دو ٹکے کہ نوکر ہو تم آئی سمجھ چلو ہٹو یہاں سے مجھے اندر جانا ہے

مایا گارڈ کو دھتکارتی اندر آئی!!!!!!

??Honey where are you

مایا ہینڈ بیگ سمجھالتی، آنکھوں میں گوگلز لگا کر، براؤن بھورے بال کندھے پر تھے، براؤن ڈارک لپ اسٹک لگائی جو کہ بہت عجیب لگ رہی تھی میک اپ سے فل چہرہ اور بلیک جینز کے اوپر ہاف ٹی شرٹ پہنے دنیا کا آٹھواں عجوبہ لگ رہی تھی

www.kitabnagri.com

اماں بی نے جب باہر شور سنا تو باہر آئیں!!!!!! اور سامنے مایا کو دیکھ کر تیوری چڑھائی جی محترمہ آپ کو کس سے ملنا ہے؟؟؟ اماں بی ناک چڑھاتی پوچھنے لگی انہیں مایا کچھ پسند نہ آئی

اوئے بڑھیا میں جزیل شاہ کی دوست ہوں میں جزیل سے ملنے آئی ہوں کہاں ہے وہ؟؟؟؟ مایا اپنے بالوں کو پیچھے کرتی بری ادا سے بولی، کم از کم اماں بی کو وہ بہت ہی شوخی اور عجیب سی لگی

Posted On Kitab Nagri

بڑے صاحب آفس گئے ہیں وہ گھر نہیں ہیں آپ ان سے بعد میں مل لیجئے گا اماں بی کہتیں کیچن میں جانے لگی
جب سیڑھیوں پر کھڑی شیریں پہ نظر پڑی
جی شیریں بیٹا آپکو کچھ چاہیے؟؟؟؟؟
مایا کی نظر جب سامنے پڑی تو سامنے اپنے زیادہ حسین لڑکی کو دیکھ کر پتہ نہیں اسے کیوں جیلسی فیل
ہوئی۔۔۔۔۔۔۔

یہ کون ہے؟؟؟ مایا نے اماں بی سے شیریں کی طرف اشارہ کر کے پوچھا
یہ؟؟؟ یہ تو ہماری بی بی جی ہیں ابھی کل ہی تو جزیل صاحب نے ان سے نکاح کیا ہے بہت محبت کرتے ہیں ان سے
جزیل شاہ، اماں بی نے مایا کو اور جلایا
Whatttt??????

How is this possible????I mean it can't b possible

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

What the F*****k

مایا حیرت اور غصے میں گالیاں دینے لگی

یہ نہیں ہو سکتا اس میں ہے کیا جو اسے پسند آگیا ہے؟؟؟؟ مجھ سے اور اسکا کیا مقابلہ مایا غصے سے پاؤں پٹختی وہاں
سے چلی گئی

اور اماں بی مسکرائیں!!!! اسے جلا کر کافی مزا آیا ہے کیوں شیریں بیٹا؟؟؟؟؟

شیریں سیڑھیوں پر کھڑی سب معاملہ سمجھے کی کوشش کر رہی تھی کہ ہو کیا رہا ہے یہاں؟؟؟ پھر سیڑھیوں سے
اترتی نیچے آئی اور اماں بی سے پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

اماں بی یہ کون تھیں؟؟؟ اور میرا جان کر یہ اتنا غصہ کیوں ہوئیں تھیں؟؟؟

شیریں اماں بی سے پوچھنے لگی اور دونوں چلتی کیچن میں آ گئیں

کچھ نہیں بیٹا بس ایسے ہی اصل میں بڑے صاحب نے انہیں اپنی شادی میں نہیں نہ بلایا اس لئے ناراض ہو رہیں

تھیں اماں نے مسکرا کر جواب دیا اماں نے کو یہ پیاری سی لڑکی بہت پسند آئی تھی

شیریں بھی بس مسکرا کر ہی رہ گئی!!!

اماں بی مجھے ایک کپ چائے ملے گی؟؟؟ شیریں نے آرام سے پوچھا

ہائے صدقے بی بی جی آپ حکم کریں یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے اماں بی نے ہنستے ہوئے کہا اور شیریں بھی

ہنس دی

اور اماں بی کے ساتھ وہاں ہی کھڑی چائے بنانے لگی اور ساتھ ساتھ انکی باتوں پہ ہنس بھی رہی تھی

Kitab Nagri *****

www.kitabnagri.com

جزیل شاہ تم ایسا کیسے کر سکتے ہو؟؟؟ میں نے باہر تمہارے لئے شادی نہیں کی مجھے لگاتم مجھ سے محبت کرتے

ہو؟؟؟

تمہیں تو میں حاصل کر کہ ہی رہوں گی تم بس میرے ہو، اگر میرے نہیں ہوئے تو کسی کا بھی نہیں ہونے دوں

گی تمہیں!!!!

Posted On Kitab Nagri

مایا ایک سوچا لیس پر گاڑی چلاتی، سٹیرنگ پر زور سے ہاتھ مارتی اپنا غصہ کم کرنے کی کوشش کر رہی تھی!!! اب اسے بس جزیل شاہ سے ملنا تھا

جزیل شاہ کے آفس پہنچ کر گاڑی پارک کرتی آفس میں داخل ہوئی
ایکسیوزمی؟؟؟؟؟

جزیل شاہ اندر ہے؟؟؟؟؟ مایا نے کاؤنٹر پر کھڑی لڑکی سے پوچھا
جی میم سر اندر ہیں!!!!!!!

مایا سنتے ہی جزیل شاہ کے کبین کی طرف بڑھی!!! بغیر دروازہ کھٹکائے اندر آئی
جزیل مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے

جزیل شاہ جو اپنے ہاتھوں میں سر دیئے بیٹھا کسی گہری سوچ میں تھا اچانک کسی کو اندر آتے دیکھ کر غصے سے گھورا
تمہیں تمیز نہیں ہے مایا؟؟ کسی کے کمرے میں اگر داخل ہوتے ہیں تو پہلے اجازت لیتے ہیں جزیل شاہ نے دبے
غصے میں کہا

ہا ہا ہا لگتا ہے شادی نے اپنا اثر دیکھنا شروع کر دیا!!!! ابھی تو ایک دن ہوا ہے نکاح کو اور جناب کے تو تیر ہی بدل
گئے ہیں

مایا طنز کرتی سامنے چیمبر پر بیٹھی

فضول مت بولو مایا!!!! کام بولو کیا ہے؟؟؟ جزیل شاہ جو کب سے اسکی بکواس سن رہا تھا تنگ آ کر اس سے اسکے
آنے کا مقصد پوچھنے لگا!!!!

Posted On Kitab Nagri

تم نے ایسا کیوں کیا جزیل شاہ؟؟؟ تم کیسے اس بد صورت لڑکی سے شادی کر سکتے ہو؟؟ اس میں ہی کیا؟؟ اسکا سٹینڈرڈ کیا ہے؟؟؟

میں تم سے محبت کرتی ہوں اب سے نہیں جب سے ہم ساتھ ہیں اور تمہارے لئے ابھی میں نے شادی نہیں کی؟؟

مایا مگر مجھ کے آنسو بہاتی اسکے گلے لگی

!!!!Behave your Self Maya

بیوی ہے وہ میری اور میں اس سے بہت محبت کرتا ہوں اگر اب تم نے اسکے خلاف ایک لفظ بھی نکالا نہ تو میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں آئی سمجھ؟؟؟

چلو اب یہاں سے جاؤ مجھے بہت کام کرنا ہے جزیل شاہ اسکے اپنے گلے سے الگ کرتے زور سے دھکا دیا اور مایا اس افتاد کے لئے تیار نہیں تھی کہ کرسی کے ساتھ آکر نیچے گری۔۔۔۔۔

مایا کو اپنی بے عزتی پر بہت غصہ آیا دل چاہا کہ وہ اسکا منہ نوچ لے پھر فوراً اپنا بیگ سنبھالتی آنسو صاف کر کہ باہر نکلی!!!!

www.kitabnagri.com

جنگ تو اب شروع ہوگی مسٹر جزیل شاہ!!!!!!

میں بھی دیکھتی ہوں تم میرے کیسے نہیں ہوتے مایا غصے سے سوچتی آفس سے نکلی تو گاڑی میں بیٹھی اب اسے خود ایسا کچھ کرنا تھا کہ سانپ بھی مر جائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے!!!!!!

Posted On Kitab Nagri

مایا کے جانے کے بعد جزیل شاہ مایا کی باتوں کو لے کے کافی پریشان تھا مانا کہ مایا اسکی بہت اچھی دوست تھی بچپن کی لیکن باخدا جزیل شاہ نے کبھی بھی ایسی فیلنگز نہیں رکھیں اپنے دل میں مایا کے لئے وہ بس اسے اپنی اچھی دوست سمجھتا تھا اسکے علاوہ اور کچھ نہیں

"ابھی جزیل شاہ مایا کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ دروازہ نوک ہوا

!!!!!!:Yess Come in

جزیل نے جیسے ہی کہا تو عالم اندر آیا
عالم بولو کیا خبر لائے ہو؟؟؟

جزیل شاہ انگلیوں میں سگریٹ دبائے، سگریٹ کا کش لیتے اسکا دھواں چھوڑتے بولا آنکھیں ہنوز بند تھیں
سر میں نے سب کچھ پتہ کروایا ہے اسکے ساتھ ساتھ ایک اور خبر بھی پتہ چلی ہے!!!!
عالم نے ہاتھ باندھے ادب سے کہا!!!! اسے جزیل شاہ کے رویے پہ تھوڑا شبہ ہوا معمول سے ہٹ کر آج جزیل
شاہ کا رویہ کچھ اور تھا

Kitab Nagri

اسلام علیکم
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_ 0335 7500595

عالم مجھے پہلیاں مت بچھو او جو بات ہے صاف صاف کہو!!!! جزیل شاہ نے آنکھیں کھول کر گھوری نکالی سر میم کے ماموں نے بس اسے اپنے ساتھ اسکی جائیداد کے لئے رکھا تھا تا کہ جائیداد لے کے میم کو گھر سے نکال دیتے اور خود باہر کسی اچھے ملک میں شفٹ ہو جاتے، میم کی ممانی بہت چلاک عورت ہیں وہ میم پر بہت ظلم کرتی رہیں ہیں، اور انکا بیٹا تو ایک دم نکما اور شرابی ہے، اور بہت گھٹیا ہے

جیسے جیسے جزیل شاہ سن رہا تھا اسکی رگیں تن رہیں تھیں غصے سے ایسا لگتا تھا جیسے ابھی دماغ کی رگیں پھٹ جائیں گی

جزیل شاہ نے مٹھی زور سے بھنچی!!!!!!

[illegible]

Posted On Kitab Nagri

سرایک اور بات!!!!!!

عالم نے جب جزیل شاہ کو اتنے غصے میں دیکھا تو ڈرتے ڈرتے اپنے سر کو بلایا

سر میم کے والدین کا ایکسیڈنٹ ایک حادثہ نہیں تھا بلکہ کروایا گیا تھا

مطلب؟؟؟؟ میں سمجھا نہیں جزیل شاہ نے آنکھیں کھولے حیرت سے پوچھا

مطلب سر جب میم کے والدین کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا تب میم کے والد صاحب آفس نہیں گئے تھے تب میم کے ماما

بابا میم کو اکٹھے سکول سے واپس لینے کے لئے جارہے تھے، تب ہی سامنے سے ٹرک آیا اور گاڑی کے بریک فیل

کی وجہ سے انکی گاڑی کنٹرول میں نہ آئی اور گاڑی سیدھا ٹرک کے ساتھ لگی اور ایک بہت بڑا حادثہ پیش آگیا

جسکی وجہ سے میم کے والدین اس دنیا میں نہ رہے۔۔۔۔۔

اور وہ بریک فیل نذیر احمد نے کروائی تھی تاکہ یہ دونوں کا انتقال ہو جائے اور ساری جائیداد انکے ہاتھ آ

جائے!!!!!!

عالم کہہ کہ چپ ہوا!!!

اور سر نذیر احمد و سیم ملک کا چہیتا ہے اسکے ہاں کام کرتا ہے۔۔۔۔۔

!!!!!! Okay Aalam You can Go Just Now

جزیل شاہ نے غصے سے اسے جانے کو کہا تاکہ کہیں وہ نہ اسکے عتاب کا نشانہ بن جائے

عالم کے جانے کے بعد جزیل شاہ نے ایک کال کی اور اسے کچھ سمجھایا!!!

او کے نذیر احمد تمہارا کھیل اب ختم ہوا، اب بس اپنی سزا کے لئے تیار ہو جاؤ اپنے گناہ کو بھگتنے کے لئے تیار ہو جاؤ

جزیل شاہ غصے سے سوچتا ہوا نکلا!!!!!!

Posted On Kitab Nagri

شیریں لاؤنچ میں بیٹھی چائے پی رہی تھی اور ساتھ ساتھ ماں بی سے باتیں کرتی ہنس رہی تھی جب گاڑی کے ہارن کی آواز آئی!!

جزیل شاہ لاؤنچ میں داخل ہوا جب شیریں کو ماں بی کی کسی بات پہ ہنستا دیکھا، آج کافی دن بعد اسے ایسے ہنستا دیکھا تو اسکے لب بھی مسکرائے۔۔۔۔

شیریں نے ہنستے ہوئے جب سامنے جزیل شاہ کو کھڑا دیکھا تو اسکی ہنسی کو بریک لگی شیریں وہاں سے اٹھتی کیچن میں آئی

ارے بڑے صاحب آپ کب آئے؟؟؟

ماں بی نے جزیل شاہ کو وہاں کھڑے پایا تو فوراً پوچھا

ماں بی ابھی آیا ہوں!!!!

شیریں کی کیسی طبیعت ہے؟؟؟ اب وہ ٹھیک ہے؟؟؟ اس نے کچھ کھایا ہے؟؟؟

جزیل شاہ نے ایک ساتھ ہی اتنے سارے سوالات پوچھ لئے۔۔۔

ماں بی مسکرائیں!!! ارے بڑے صاحب بی بی جی بالکل ٹھیک ہیں!!! انہوں نے کھانا بھی کھالیا ہے آپ بتائیں

آپ کو کچھ چاہیے؟؟؟؟

ماں بی کی بات سن کر جزیل شاہ تھوڑا ریلیکس ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں اماں بی مجھے شیریں کے ہاتھ ایک کپ چائے بھجوا دیں میرے کمرے میں
یہ کہتے ہی جزیل شاہ اپنے کمرے میں چلے گیا، اور اماں بی چائے بنانے کیچن میں چلے گئیں جہاں شیریں برتن
دھونے میں مصروف تھی

ارے شیریں بیٹا آپ برتن رہنے دیں آپ بس ایک کپ چائے بنائیں جلدی سے۔۔۔۔۔

شیریں ہاں میں سرہلاتی چائے بنانے لگی یہ جانے بغیر کے چائے کسکو چاہیے!!!!

چائے بنانے کے بعد شیریں نے کپ میں چائے ڈالی اور اماں بی کو دی

ارے بیٹا میرے لئے نہیں جلدی سے بڑے صاحب کے کمرے میں دے کے آؤ چائے

م م میں؟؟؟ نہیں اماں بی آپ دے آئیں انکو چائے!!!!

بیٹا میں نے کہا ہے تو آپکو جانا پڑے گا چلو جلدی سے دے کے آؤ۔۔۔۔۔

شیریں منہ بناتی کیچن سے نکلی کے راستے میں خاں بابا نظر آئے۔۔۔۔۔

خاں بابا میری بات سنیں!!! پلیز یہ چائے اپنے صاحب کو کمرے میں دے آئیں۔۔۔ شیریں خاں بابا کو کہتی جلدی

سے آگے بڑھی

www.kitabnagri.com

بی بی جی میں مجھے از لان شاہ کے لئے انکافورٹ پاستہ بنانا ہے کیونکہ آج وہ مری کے ٹور سے آرہیں ہیں واپس گھر

بس پہنچنے والے ہوں گے تو مہربانی کر کہ آپ دے آئیں نہ۔۔۔۔۔ خاں بابا نہ مسکینوں سی شکل بنا کہ کہا

خان بابا پلیز!!!!

شیریں التجائی انداز میں کہتی خاں بابا کی طرف دیکھنے لگی

بی بی جی آپ میری یہ بات مان لیں نہ مجھے ابھی بہت جلدی ہے ابھی ابھی از لان شاہ صاحب کا فون آیا ہے

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے خاں بابا میں دے آتی ہوں آپ اپنا کام کریں شیریں مسکرائی۔۔۔۔۔
شکریہ بی بی جی آپ بہت اچھی ہیں خاں بابا مسکراتے ہوئے کیچن میں بھاگے!!!!!!

شیریں گھبراتے ہوئے کمرے کے پاس پہنچی تو یہ ہی سوچنے میں بڑی تھی کہ اندر جائے یا نہ، پھر اچھے سے دوپٹہ
لیتی دروازہ کھٹکھٹایا!!!!

"آ جاؤ اندر!!! جزیل شاہ ٹراؤزر اور ہاف ٹی شرٹ پہنے بیڈ پہ لیتے فون پہ بڑی تھا جب دروازہ نوک ہوا"
شیریں دروازہ کھولتی اندر داخل ہوئی اسی اثناء جزیل شاہ نے آنکھیں اٹھا کر اسکی طرف دیکھا دونوں کی نظریں
آپس میں ملی، شیریں ایک نظر اسکی طرف دیکھتی نظریں جھکاتی آگے بڑھی
جزیل شاہ ہنوز اسکے تاثرات دیکھ رہا تھا، اور یہی چیز شیریں کو غصہ دلارہی تھی
چھچھوڑا!!!! ٹھہر کی کیسے دیکھی جا رہا ہے جیسے کوئی لڑکی ہی نہیں دیکھی اس نے شیریں غصے میں آگ بگولہ ہوتی
چائے سائیڈ ٹیبل پر رکھتی مڑی، جزیل شاہ کو اسے کنفیوز کرنے میں مزا آرہا تھا

Miss Sheerein????

!!!For you kind information I don't like Sugar

اسے لے جائیں اور بغیر چینی کے چائے بنا کہ لائیں، شیریں نے جیسے ہی چائے ٹیبل پر رکھی تو جزیل شاہ وہاں سے
چائے پکڑ کر ایک سپ لیتا ہوا فوراً بولا!!!!
شیریں کو تو مانو جیسے آگ لگ گئی یہ سن کے،

Posted On Kitab Nagri

تو محترم جیسی چائے بنی ہے پی لیں کیونکہ میں یہاں صدیوں سے نہیں رہ رہی کہ مجھے پتہ ہو گا کہ جناب کو چینی پسند ہے کہ نہیں شیریں ایک ایک لفظ چباتی بولی!!!! اور کمرے سے فوراً نکلی کہ کہیں اور کچھ لانے کا حکم نہ دے

شیریں کے کمرے سے نکل جانے کے بعد ایک فلک شگاف قبضہ گونجا۔۔۔ ہا ہا ہا ہا راپنزل تم بھی نہ۔۔۔۔۔ ویسے غصے میں اور بھی زیادہ اچھی لگتی ہو!!!

چل جزیل شاہ تیری بیوی نے جیسے چائے بنا کہ دی ہے شکر کر کہ پی لے!!!! اور چائے کا کپ پکڑتا چائے پینے لگا

✱ ✱

سمجھتا کیا ہے خود کو؟؟؟ بڑا آیا مجھ پہ رعب جمانے والا چھچھورا کہیں کا!!! پتہ نہیں کیسے عجیب نظروں سے دیکھ رہا تھا شیریں جیسے ہی کمرے سے نکلی اونچی آواز میں اپنے دل کی بھڑاس نکالتی کوریڈور سے جا رہی تھی جب ایک زوردار ٹکمر کسی سے ہوئی

ہائے اللہ جی میرا سر پھاڑ دیا شیریں اپنا سر پکڑے آنکھیں بند کر کہ بولنے میں مصروف تھی جب آنکھیں کھولیں اس نے تو سامنے ایک لڑکے کو پایا

دیکھ کر نہیں چل سکتے تم؟؟؟ ہاتھی جیسا تمہارا سخت جسم ہے، ابھی شکر کرو کہ میرا سر نہیں پھٹا اگر پھٹ جاتا تو میں نے چھوڑنا نہیں تھا، وہ جو بھی تھا شیریں اسکے بولنے سے پہلے اسکی طبیعت سیٹ کرنے لگی تھی

???Excuse Meee

Posted On Kitab Nagri

Who are You?????

ازلان شاہ جو ابھی گھر آیا تھا مری سے ہو کر، تو اپنے کمرے میں جا رہا تھا جب کسی لڑکی سے ٹکرا ہوئی
میں جو بھی ہوں تمہیں کیا؟؟؟ اور تم کون ہو؟؟؟ شیریں نے ابرو اچکائے
میں ازلان شاہ ہوں اور یہ میرا گھر ہے ازلان شاہ نے اب کی بار چبا کر کہا
اوہ اچھا آپ ازلان شاہ ہیں؟؟؟ شیریں شرمندگی سے بولی
جی میں ازلان شاہ ہوں!!! آپ کون ہیں محترمہ؟؟؟ اور یہاں کیا کر رہیں ہیں؟؟؟ ازلان شاہ نے سخت تاثرات
میں پوچھا
اسکے پوچھنے پر شیریں گھبرائی
کک کیا میں؟؟؟ شیریں سے الفاظ ادا نہیں ہو رہے تھے
ہاں جی آپ؟؟؟ اب یہاں کوئی بھوت تو ہے نہیں ظاہر سی بات ہے آپ میرے سامنے موجود ہیں تو آپ سے ہی
پوچھوں گانہ
ازلان شاہ اب جھنجھلا کر بولا
وہ میں!!!!!! شیریں سے کوئی جواب نہ بن رہا تھا کہ کیا جواب دے اسکو

!!!!!!She is my Wife

Posted On Kitab Nagri

دونوں نے آواز کی سمعت دیکھا جہاں جزیل شاہ ٹراؤزر کی جیبوں میں ہاتھ دیئے کھڑا تھا، جزیل شاہ چائے پی کر باہر کمرے سے آیا تھا، تاکہ لان میں بیٹھ سکے فریش ایئر میں تو سامنے از لان شاہ کو شیریں سے باتیں کرتا دیکھا اور یہ منظر اسے ایک آنکھ نہ بھاپا۔

کیا کیا مجھے سنائی نہیں دیا؟؟ ایک دفعہ پھر سے کہیے بھائی!!! از لان شاہ شوکڈ سی کیفیت میں آنکھیں کھولے
جزیل شاہ سے پوچھنے لگا

!!!Ohh Come ON Azlan

جزیریل شاہ الجھے ہوئے انداز میں کہتا آگے بڑھا!!!

بھائی میں مری کیا گیا صرف دس دن کے لئے اور آپ نے شادی کر لی؟؟؟ آپ میرے بغیر یہ کیسے کر سکتے ہیں
م؟؟؟ اپکو پتہ ہے نہ کہ کتنے ارمان تھے مجھے آپکی شادی کے جو آپ نے پل بھر میں چکنا چور کر دیئے از لان دکھ
سے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Naezi

از لان شاہ ابھی صرف نکاح ہوا ہے ولیمہ ابھی ہونا ہے!!!! جزیل شاہ کن آنکھیوں سے شیریں کی طرف دیکھتا بولا
شیریں نے نفرت سے آنکھیں پھیریں۔۔۔۔۔

اس وقت حالات ایسے تھے کہ مجھے جلدی نکاح کرنا پڑا!! میں تمہیں سب سمجھاؤں گا میرے بھائی اب تو ناراض نہ ہو

اگر ناراض رہو گے بھی تو میں تمہیں مناؤں گا نہیں اور جب میں تمہیں مناؤں گا نہیں تو تم تب تک ناراض رہو گے جسکی وجہ سے میں تمہیں اپنے چھوٹے چھوٹے "ٹولو مولو" سے بھی کھیلنے نہیں دوں گا

Posted On Kitab Nagri

شیریں جزیل شاہ کو دیکھتی "ناں" میں سر ہلانے لگی جیسے کہہ رہی ہو بہت ہی ڈھیٹ اور بے شرم ہو تم جزیل شاہ دیکھ کر مسکرایا!!!! اسکی مسکراہٹ دیکھ کر تو شیریں مبہوت ہی رہ گئی!!! جیسے کھوسی گئی ہو اتنی پیاری مسکان ہے اسکی اور کھڑوس ہنستا بھی نہیں کہ کہیں اسکی مسکان کو نظر ہی نہ لگ جائے شیریں نے سوچتے ہوئے سر جھٹکا!!!

جزیل شاہ کندھے اچکائے بولا

اوہو بھائی آپ کو کس نے کہا کہ میں ناراض ہوں؟؟؟ میں اپنے جان سے پیارے بھائی سے بھلا کیوں ناراض ہونا؟؟ بس مجھے دکھ تھا کہ آپ نے مجھے بتایا بھی نہیں

شیریں وہیں کھڑی دونوں کی باتیں سن رہی تھی اور ساتھ ساتھ کنفیوز بھی ہو رہی تھی کہ وہ کیا کہے ویسے بھائی؟؟؟؟ از لان شاہ پیار سے بولا

اتنی پیاری وائف آپ کو ملی کہاں سے؟؟؟؟

کیا مطلب اتنی پیاری وائف؟؟ تمہارا بھائی کسی سے کم ہے؟؟؟ اتنی تو لڑکیاں مرتی ہیں مجھ پہ جزیل شاہ نے فوراً سے وضاحت دی

www.kitabnagri.com

لیکن میں آپ پہ نہیں مرتی مسٹر جزیل شاہ۔۔۔ شیریں لفظوں کو چباتی زبردستی مسکرا کر بولی!!!! ہاہاہاہاہاہا اہ کیا اٹیٹیوڈ ہے بھابھی آپکا!!!!

از لان شاہ کافلک شگاف قہقہہ پورے کوریڈور میں گونجا!!!

چپ کر جاؤ اب از لان اتنی بھی کوئی فنی بات نہیں کر دی شیریں نے

اوہو تو بھابھی کا نام شیریں ہے؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

!!!What a beautiful Name

بلکل اپنے جیسا نام رکھا ہے بھابھی نے

شیریں بھی مسکرائی!! شیریں کو چلبلاسا از لان شاہ پسند آیا تھا کم از کم وہ کھڑوس تو نہ تھا!!!!!!

!!By the Way Bhabhi

بھائی کی چوائس بہت اچھی ہے آپ بہت پیاری ہیں از لان شاہ دل سے تعریف کرتا مسکرایا

شکر یہ بھائی!!!! شیریں بھی مسکرائی

اب تم دونوں یہاں کھڑے باتیں کرتے رہو گے؟؟ جاؤ از لان کپڑے چینج کر آؤ

ہاں بھائی میں چینیج کر کہ آتا ابھی، اوکے بھابھی لاؤنچ میں بیٹھ کر باتیں کرتے

ازلان شاہ کہتا اپنے کمرے میں چلا گیا اور شیریں مسکراتی نیچے جانے لگی

سنو؟؟؟؟؟

جزیل شاہ نے شیریں کو بلایا!!!

میرے ماں باپ نے میرا نام رکھا ہے کوئی!! اور سب مجھے اسی نام سے پکارتے ہیں مسٹر جنرل شاہ شیریں نے

گھوری نکالتی ہوئے کہا

جزیل شاہ کہ لب مسکرائے اسے شیریں کو تنگ کرنے میں مزا آ رہا تھا

اب آپ بولیں گے؟؟؟ یا پھر جاؤں میں نیچے؟

شیریں تمہارے فائینلز کو بس تھوڑے ہی دن رہ گئے ہیں میں چاہتا ہوں کہ تم دوبارہ اپنی پڑھائی شروع کرو اور

پیپرزدو

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہار نیلی؟؟؟؟؟

مسٹر جزیل شاہ ابھی جو میری زندگی میں واقعات گزرے ہیں آپکو لگتا ہے کہ میں نارمل طریقے سے یونیورسٹی
جوائن کر سکوں گی؟؟؟؟؟

لوگ مجھے گھر سے بھاگی ہوئی لڑکی سمجھ کر طعنہ دیں گے مجھے نفرت سے دیکھیں گے میں کیسے سامنا کروں گی
لوگوں کا؟؟؟

شیریں تنظریہ مسکراہٹ سے پوچھنے لگی
بولیں مسٹر جزیل شاہ کیسے سامنا کروں گی؟؟؟؟؟

ہاں آپکے پاس تو جواب نہیں ہو گا آپ نے بھی اپنی انا کی خاطر مجھ سے نکاح کیا ہے!!!!
خیر مسٹر جزیل شاہ جو بھی ہوا لیکن اب نہیں، اب نہیں میں کسی کو اپنے ساتھ کھیلنے دوں گی

شیریں نفرت سے ہنکارتے وہاں سے بھاگی
میں سب ٹھیک کر دوں گا شیریں میرا وعدہ ہے تم سے!!!!!! ہاں میں نے شادی تم سے بدلہ لینے کے لئے کی تھی
لیکن مجھے تب سچائی کا نہیں پتہ تھا

واللہ مجھے تم سے محبت ہے شیریں رانا!!!!!!

اور ایک دن تمہیں بھی مجھ سے اتنی ہی شدت سے محبت ہوگی

جزیل شاہ نے سوچا!!!!!!

Posted On Kitab Nagri

مایا جیسے ہی اپنے گھر آئی اسی وقت سے اپنے کمرے میں بند تھی!!!! وہ کئی سگریٹ پی چکی تھی اور سگریٹ کا دھواں کمرے میں جا بجا پھیلا ہوا تھا یہ منظر بھی کسی وحشت سے کم نہیں لگ رہا تھا
تم ایسا نہیں کر سکتے جزیل شاہ۔۔۔ میں نے تمہارے لئے شادی نہیں کی مجھے لگا تم مجھ سے محبت کرتے ہو!!
"لیکن تم نے یہ سب کر کہ اچھا نہیں کیا" تم صرف میرے ہو اور مایا اپنی چیزوں کو اتنی آسانی سے نہیں چھوڑتی
جو چیز مایا کی نہیں ہوتی وہ اسے یا تو توڑ دیتی ہے یا ختم کر دیتی ہے اگر مایا کی نہیں ہوئی وہ چیز تو کسی کی بھی نہیں
ہونے دوں گی

مایا آنکھوں میں وحشت لئے بولی جا رہی تھی!!!

اگر کوئی اس وقت مایا کو ایسی حالت میں دیکھ لیتا تو ضرور وحشت کھاتا

ہیلو؟؟؟؟

مایا ایک نمبر ڈائل کرتی بات کرنے لگی

www.kitabnagri.com

ہاں جزیل شاہ کے گھر پہ نظر رکھو جیسے ہی کوئی لڑکی گھر سے نکلے مجھے اطلاع کرو

مایا نے کسی بندے کو کہہ کر فون بند کیا

کھیل تم نے شروع کیا ہے مسٹر جزیل شاہ اور ختم میں کروں گی اسے چاہے تو اس میں میری جان چلے جائے

چاہے تو تمہاری چاہے تو کسی اور کی

لیکن اب کھیل کا خاتمہ ضروری ہے مایا ایک وائٹن کی بوتل منہ کو لگاتی ہوئی بولی

Posted On Kitab Nagri

نہیں یار مجھے وہ لڑکی ہر حال میں چاہیے کسی بھی طریقے سے۔۔۔۔۔
اب کی بار میری انا آڑے آرہی ہے اب کی بار تو میں اسے کہیں نہ کہیں سے ڈھونڈ ہی لوں گا ارمان ملک
آنکھوں میں نفرت لئے بولا۔۔

چلو یار کلاس میں چلتے ہیں!!!!!!

ابھی وہ سب کلاس کی طرف جاتے سامنے سے ارم آتی ہوئی نظر آئی

ارم ارم؟؟؟؟

ارمان ملک ارم کو پکارے اسکے پاس آیا

بولو کیا کام ہے؟؟؟؟ ارم جان چھڑوانے کے انداز میں کہا۔۔۔۔۔

تمہاری دوست آج کل نہیں آرہی یونیورسٹی؟؟؟

وجہ جان سکتا ہوں؟؟؟؟



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ارمان ملک نے بغیر کسی تمہید باندھے پوچھا

ہاں میں نے اسکے گھر فون کیا تھا تو اسکی ممانی کہتی کہ وہ مر گئی ہے ہم اسے دفن آئیں ہیں یقین تو مجھے بھی نہیں آرہا تھا پھر میں انکے گھر گئی لیکن شیریں مجھے کہیں نظر نہ آئی انکے گھر کے ماحول سے تو واقعی ایسا لگا تھا کہ وہ واقعی

وفات پا چکی ہے

ارم نے افسوس سے کہا

کیا کیا؟؟؟؟ ایسا نہیں ہو سکتا وہ نہیں مر سکتی میں خود انکے گھر جاؤں گا اور پتہ کروں گا ارمان ملک جلدی سے

وہاں سے نکلا

اسے کیا ہوا ہے؟؟؟ خیر مجھے کیا اسے تو آئے روز دورے پڑتے رہتے ہیں ارم بھی لا پرواہی سے کہتی ہوئی آگے

بڑھی پہلے ہی وہ کلاس سے لیٹ ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

تیز تیز چلتی اپنا دوپٹہ سیٹ کر رہی تھی جب اس اثناء کسی سے ٹکرا ہوئی

Posted On Kitab Nagri

ہائے اللہ جی دیکھ کر نہیں چل سکتے آپ؟؟؟ اندھوں کی طرح چل رہیں ہیں آج تو قسمت ہی خراب ہے نئی نئی
آفات مجھ سے ٹکراتی جا رہی ہیں پہلے وہ ارمان ملک جو شیریں کے بارے میں پوچھ رہا تھا اور اب یہ ٹکڑ
ارم پتہ نہیں کیا بولے جا رہی تھی اور ساتھ ساتھ نیچے سے اپنی کتابیں اٹھا رہی تھی
دیکھیں آئم ریلی سوری!!!!

ازلان شاہ نے نیچے جھکی لڑکی کو کہا جو نیچے سر دیئے اپنے نوٹس کا ایک ایک صفحہ اٹھا رہی تھی کتابیں اٹھانے کے بعد اوپر ہوئی تو سامنے والی کی ایک بیٹ مس ہوئی مہرون رنگ کی بالکل سادہ سی شلوا قمیض پہنے، اپنے اوپر اچھے سے دوپٹہ سیٹ کئے بلاشبہ وہ حسین لگ رہی تھی اگر وہ پیاری نہیں بھی تھی لیکن ازلان شاہ کے لئے وہ حسین ترین لڑکی تھی اسکی نظر میں لڑکی کی خوبصورتی پر دے میں ہی ہوتا ہے، جو لڑکیاں اپنے آپکو پردے میں رکھتیں ہیں وہ دنیا کی سب سے خوبصورت ترین لڑکیاں ہوتی ہیں

ارم نے بغیر اسے کچھ کہیے ایک گھوری نکال کر چل دی فی الحال تو وہ لیٹ ہو رہی تھی!!!!!! اور ابھی بحث کرنے کا موقع نہیں تھا

نہیں تو وہ از لان شاہ کو اچھا سبق سکھاتی!!!!!!

پیچھے از لان شاہ نے اسکا آخر تک پیچھا کیا جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہ ہو گئی
اتنی سمپل بھی لڑکی ہے یونیورسٹی میں؟؟؟؟

[illegible]

Posted On Kitab Nagri

شیریں جیسے ہی نیچے آئی اسے از لان شاہ یاد آیا۔۔۔۔

یہ یہ تو وہ ہی والا ہے جو اس دن لا بھری میں مجھ سے اور ارم سے جھگڑا کر رہا تھا۔۔۔۔!! اللہ یہ جزیل شاہ کا بھائی نکلا۔۔۔

کیا سوچتا ہو گا یہ میرے بارے میں کہ ہم ہر کسی سے جھگڑا کر کہ بیٹھ جاتے ہیں یہ جانے بغیر کہ از لان شاہ کو تو شاید یاد بھی نہ ہو کہ وہ ملا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اب وہ یہ سوچ ہی رہی ہوتی ہے کہ از لان شاہ نیچے آیا تھا چہنچ کرنے کے بعد۔۔۔

بھابھی پلینز مجھے کافی بنا دیں بہت طلب ہو رہی ہے از لان شاہ کیچن میں آیا اور منہ بناتا شیریں کو کہنے لگا اچھا بھائی میں آپ کو ابھی بنا کہ دیتی ہوں شیریں دل سے مسکرائی۔۔۔ کتنا الگ سا ہی اسکا بھائی بلکل چلبلا سا شیریں سوچتی کافی بنانے لگی

بھابھی جب میں نے آپ کو دیکھا تھا پہلی دفعہ تو میرے ذہن میں سب سے پہلا خیال ہی یہی آیا تھا کہ آپ بھائی کی پیاری سی وائف بنیں

www.kitabnagri.com

جب میں آپ سے پہلی دفعہ اوپر آپ سے جب ملا تو میں نے پہچان لیا اور حیراں بھی ہوا کہ آپ یہاں کیسے اور ایک طرف سے خوش بھی کہ اللہ نے میرے دعا سن لی!!!! لیکن آپ کو کنفیوز دیکھ کر میں خاموش ہو گیا کہ شاید آپ نے مجھے پہچانا نہیں

ویسے آج آپ کی دوست معمول سے زیادہ پیاری لگ رہی تھی از لان شاہ کے لبوں نے ارم کا سوچتے ہوئے ایک الگ ہی مسکراہٹ دی

Posted On Kitab Nagri

شیریں کھڑی خاموشی سے سن رہی تھی وہ اب اسے کیا جواب دیتی؟؟
اچھا تو آپ آج آرام سے ملے؟؟؟ شیریں نے فوراً سے پوچھا، کیسی ہے وہ؟؟؟
ہا ہا ہا بھی آرام سے میں اپکو سب کچھ بتاتا ہوں،

ہاں میں اس سے آج ملا تھا لیکن شاید جلدی میں تھی تو بات نہ ہو سکی
ویسے بھابھی آپ یونیورسٹی دوبارہ کیوں نہیں جوائن کر لیتی؟؟؟؟

ازلان شاہ کچھ سوچتے ہوئے بولا!!!!

نہیں بھائی اب میں گھر میں ہی رہنا چاہتی ہوں شیریں زبردستی مسکرائی!!!! اب اسے کیا اپنی تلخ کہانی سناتی کہ
اسکے ساتھ ہوا کیا ہے

لیکن بھابھی!!!!!!!

کیا ہو رہا ہے یہاں؟؟

جزیل شاہ ابھی لان سے اندر آیا ہی تھا کہ کیچن سے آوازیں آتی ادھر ہی آگیا

کچھ نہیں بھائی ہم بس باتیں کر رہے تھے کہ اتنی پیاری لڑکی میرے کھڑوس بھائی کے ساتھ رہ لے گی؟؟

ازلان فوراً کہتا ایک آنکھ مارتا شیلف کے اوپر بیٹھا

جزیل شاہ نے گھوری نکالی!!!

ازلان تم باہر جا کر بیٹھو جب کافی بن جائے گی تو خاں بابا یا اماں بھی کو کہہ دینا!!!!!!

شیریں چلو کمرے میں مجھے کہیں جانا ہے ایک ضروری کام سے میرے کپڑے نکالو!!!!!!

یہ کہتا جزیل شاہ وہاں رکا نہیں شیریں ابھی کچھ کہتی کہ جزیل شاہ وہاں سے جا چکا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شیریں آنکھیں نکالے کبھی جزیل شاہ کو جاتا ہوا دیکھ رہی تھی اور کبھی از لان شاہ کو
از لان شاہ نے کندھے اچکائے جیسے کہنا چاہ رہا ہو کہ میں کیا کر سکتا ہوں
جائیں بھا بھی بھائی نے بلایا ہے جلدی جائیں
از لان شیریں کو تنگ کرنے لگا

مرتی کیا نہ کرتی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی وہ سیڑھیاں چڑھنے لگی
ایک تو اس مونستر کو بھی پتہ نہیں کیوں مجھے تنگ کرنے میں مزا آتا
کمرے میں داخل ہوتے ہی سامنے جزیل شاہ پہ نظر پڑی جو بڑے آرام سے بیڈ پہ لیٹا اسکی راہ تک رہا تھا
شیریں نے کچا چبانے کی نظر سے اسے دیکھا!!! اب سے تم میرے سب کام کرو گی میرے کپڑوں سے لے کر
کھانے پینے کا سب کچھ تمہیں خیال رکھنا ہو گا
www.kitabnagri.com
جزیل شاہ اسے حکم دینے کے انداز میں کہتا اٹھ بیٹھا اور شیریں اسکی باتوں کو اگنور کرتی وارڈروب کی طرف
بڑھی اور اسکے کپڑے نکالنے لگی

ایک تو کھڑوس مجھے کیا پتہ کیا پہنے گا کیسی پسند ہے وارڈروب میں منہ دیئے منہ میں بولی جا رہی تھی
تو راپنزل!!! میری پسند جانئے نہ کہ میری پسند کیسی ہے جزیل شاہ نے پیچھے سے اسکے کان میں سرگوشی

کی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شیریں اسکے اچانک اتنا قریب آنے سے گھبرا گئی اور خود کو اور پیچھے سمیٹا لیکن وائے قسمت کے پیچھے تو وارڈروب تھی

جزیل شاہ اسکے اور قریب ہوا!!!! اور دونوں طرف بازو رکھ کر راہ فرار کے راستے ختم کئے

راپنزل!!!! یہ جان لو میری پسند بہت انمول ہے "جیسے کہ تم"

اور تمہاری یہ لونگ واللہ مجھے اپنا شیدائی کیئے ہوئی ہے

جزیل شاہ سرگوشی کرتا اسکی لونگ پہ لب رکھ دیئے

شیریں نے زور سے آنکھیں میچی!!!!

اتنا کیوں گھبرا رہی ہو؟؟؟

"راپنزل"

پھر پیچھے ہٹا اس نے دوسرے وارڈروب سے ایک مخملی ڈبیائنگالی

راپنزل یہ لو!!!!!!

یہ ڈائمنڈ کی لونگ اسے پہن لو میں آج سے اور چمکتی لونگ دیکھنا چاہتا ہوں

جس دن میں نے تمہیں پہلی دفعہ دیکھا تھا اسی دن مجھے تمہاری اس لونگ نے شیدائی کر دیا تھا مجھے تم سے بہت

محبت ہو گئی تھی لیکن میں ماننے سے انکاری تھا

مجھے پتہ ہے تم مجھ سے بہت خفا ہو لیکن پلیز مجھے معاف کر دو میں بہت پشیمان ہوں اپنی غلطی پر۔۔۔۔۔

لیکن میں وعدہ کرتا ہوں جزیل شاہ آج سے اپنی راپنزل کے آنکھوں میں ایک آنسو بھی نہیں آنے دے

گ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جن حالات میں ہمارا نکاح ہوا میں مانتا ہوں تم کبھی نہیں بھولو گی لیکن میں آج سے اپنی راپنزل کو ہمیشہ خوش رکھنے کی کوشش کروں گا

مجھ پہ بس ایک دفعہ اعتبار کر کہ تو دیکھو!!!!!!

شیریں چپ کر کہ اسے بس سن رہی تھی

ہو گیا آپ کا؟؟؟؟ شیریں سخت لہجے میں بولی

مجھے مہنگے تحفوں سے کوئی غرض نہیں انسان کے پاس جو سب سے مہنگی چیز ہوتی ہے وہ عزت ہوتی ہے اور میرے پاس عزت نہیں رہی

آپ نے مجھے اغوا کیا تھا کیا منہ دکھاؤں گی میں اپنے ماموں ممانی کو؟؟ محلے والوں کو؟؟؟ اگر میں ان سے کبھی ملی۔۔۔۔۔

اور آپ تو بس اپنی انا کے لئے مجھے یہاں لائے تھے تاکہ آپ مجھ پر ظلم کر سکیں۔۔۔۔۔

ارے آپ نے تو میرا سارا مستقبل خراب کر دیا ہے مسٹر جزیل شاہ میں اپنے سارے خواب پورے کرنا چاہتی تھی میرے ماما بابا کو مجھ سے کتنی امیدیں تھیں وہ حیات نہیں لیکن میں انکا خواب تو پورا کر سکتی تھی

نہ!!!!!! شیریں چلاتے ہوئے بولی

میں اپنی ممانی اور ماموں کے خلاف جا کر یونیورسٹی جاتی رہی کہ کسی طرح میرے ماما بابا کا خواب پورا ہو جائے لیکن آپ نے؟؟؟؟؟؟؟؟ شیریں منہ ہلاتی چیخی

جنکو محبت ہو وہ ایسے اپنی محبت کو رسوا نہیں کرتے مسٹر جزیل شاہ۔۔۔

اب ہٹیں مجھے جانا ہے.... مجھے بہت کام ہیں کپڑے نکال کہ پہن لیجئے گا جو پسند ہوں

Posted On Kitab Nagri

شیریں سخت لہجے میں کہتی سائیڈ سے نکلی!!!!

میں تمہیں کبھی ان سے نہیں ملنے دوں گا راپنزل انہیں انکے گناہوں کی سزا اب ضرور ملے گی۔۔۔

جزیل شاہ نے غصے سے کہا!!!!!!

شیریں کے چلتے چلتے قدم رکے!!!!!!

مجھے یقین ہے تمہیں ایک دن میری محبت پہ اعتبار ضرور آئے گا، تمہیں بھی مجھ سے محبت ہوگی

جس دن تمہیں شیریں مجھ سے محبت ہوگئی اس دن یہ ڈائمنڈ لونگ تم پہن لینا میں سمجھ جاؤں گا کہ شیریں رانا کو

جزیل شاہ سے محبت ہوگئی ہے

جزیل شاہ اسے مخملی ڈبیادیتا وہاں سے نکلا اور ٹیرس میں جا کھڑا ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شیریں وہ ڈبیادرا میں رکھتی کمرے سے نکلی!!!!!! آنسو تو اتر آنکھوں سے بہہ رہے تھے۔۔۔۔

بہت اکیلی ہوگئی ہوں میں یہاں اس دنیا میں پتہ نہیں اب یہ شخص کیا تماشہ لگانا چاہتا ہے اب؟؟؟

شیریں نے بے دردی سے آنسو رگڑے اب میں اس انسان کے سامنے کمزور نہیں پڑوں گی۔۔۔۔

شیریں آنسو صاف کرتی نیچے آئی تاکہ اماں بی کے ساتھ مل کر کھانا بنا سکے!!!!!!

Posted On Kitab Nagri

جزیل شاہ ٹیرس میں کھڑا سگریٹ پی سگریٹ نوش کر رہا تھا!!!!!!
مجھے اپنی محبت پہ پورا یقین ہے مس شیریں تم بھی ایک دن جزیل شاہ کی محبت میں گرفتار ہو جاؤ گی۔۔۔۔۔
ابھی وہ سوچتا ہے کہ موبائل رنگ ہوا اور اسکا تسلسل توڑا!!!!!!

ہیلو؟؟؟؟؟

جزیل شاہ جلدی سے فون ریسیو کرتا بولا

ہیلو ہنی کیسے ہو؟؟؟؟؟

مایا تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے فون کرنے کی؟؟؟ تم سے تو مجھے یہ امید نہیں تھی کہ تم میری بیوی کے بارے

میں ایسا کہو!!!

جزیل شاہ کی رگیں تنی

ہنی کیا ہم مل سکتے ہیں؟؟؟ مایا معصومیت سے کہتی بولی

ایکچو نکلی مین بہت شرمندہ ہوں مجھے ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا میں تم سے مل کر معافی مانگنا چاہتی ہوں مایا معصومیت

کے سارے ریکارڈ توڑتی ہوئی بولی

It's okay Maya

تمہیں سوری کہنے کی ضرورت نہیں، تم بس میری بہت اچھی دوست ہو میں نہیں چاہتا کہ کسی کہ وجہ سے ہماری

دوستی میں کسی بھی قسم کا خلل آئے

Posted On Kitab Nagri

جزیل شاہ اسے تنبیہ انداز میں بولا

او کے ہنی اب میں کل تمہارے گھر آرہی ہوں تاکہ میں تم اور تمہاری وائف مل کے لپچ کر سکیں!!!!!!

Okay Done

جزیل شاہ بھی مسکرایا اور فوج بند کیا!!!!

ہاہاہاہائے ہنی تم بھی کتنے بھولے ہو!!!!

بھلاما یا اپنی چیزیں بھی چھوڑتی ہے؟؟؟؟ اب مزا آئے گا

یار ررر سٹوری میں ٹوئسٹ بھی تو ہونا چاہیے نہ!!!!

تم بس میرے ہو ہنی!!!!!!

رات کے گیارہ بج رہے تھے شیریں ابھی تک لاؤنچ میں بیٹھی ہوئی تھی نیند تو اسے کافی آرہی تھی لیکن جزیل شاہ

کے کمرے میں ہونے کی وجہ سے وہ کمرے میں جانے سے گریز کر رہی تھی

اللہ دو دن سکون رہا تھا جب جزیل شاہ گھر پہ نہیں تھے کم از کم میں اپنے کمرے میں آرام سے تو سوتی تھی اب

کیسے جاؤں کمرے میں شیریں غصے سے تلملاتی بول رہی تھی۔۔۔۔

ایکسیوز می مس شیریں؟؟؟؟

یہ کمر آپکا نہیں بلکہ میرا ہے!!! آپکی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ آپکے آنے سے پہلے میں یہاں ہی سوتا تھا

Posted On Kitab Nagri

جزیل شاہ شیریں کا انتظار انتظار کرتا کرتا جب تھک گیا تو نیچے اسے دیکھنے کے لئے آیا تو نیچے صوفہ پہ بیٹھی شیریں کو بڑبڑاتے دیکھا!!!!!!

ہاں تو کیا ہوا آپکا ہے تو؟؟؟؟ اس میں آپکا کیا کمال ہے؟؟؟
اب یہ میرا بھی کمر ہے اس لئے آپ اپنے لئے کوئی اور کمر اڈھونڈ لیں
شیریں فوراً اپنی گھبراہٹ پہ قابو پاتی بولی!!!!

What?????

ایک دفعہ پھر بولنا؟؟؟ میں کروں اپنا کمر اچینج؟؟؟

جزیل شاہ کو تو مانو جیسے آگ لگ گئی یہ سنتے ہی۔۔۔۔۔

ہاں جی آپ۔۔۔۔۔

شیریں نے ہاتھ باندھے احسان والے انداز میں کہا!!!!

"او کے مس شیریں آپکی مرضی آپ آئیں یا نہ آئیں کمرے میں، میں تو نہیں اپنا کمر اچینج کر رہا۔۔۔۔۔"

میں تو جا رہا ہوں بھی سونے!!! آنا ہو گا تو آ جانا!!

www.kitabnagri.com

لیکن جاتے جاتے بتادوں یہاں کچھ جنوں اور بھوتوں کا بھی سویرا ہے۔۔۔۔۔ اکثر اوقات رات کے وقت وہ باہر

نکل آتے ہیں اور کوئی انسان دیکھ کہ سامنے تو، اسی وقت مار دیتے ہیں۔۔۔۔۔

جزیل شاہ نے شیریں کو ڈرایا

ہاہاہا!!!!

Posted On Kitab Nagri

میں تو نہیں ڈرتی ان جن چڑیلوں سے، ویسے بھی آپ جیسے جن کے ساتھ رہ رہی ہوں نہ میں کیا یہ بہادری سے کم ہے۔۔۔۔۔

شیریں کو ڈر تو لگا تھا، ویسے اسکی بات سن کہ لیکن ابھی وہ اسکے سامنے کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

!!!!!!Okay as You Wish Miss

آہ مجھے تو بہت نیند آرہی ہے میں تو چلا، آپ اگر اتنی بہادر ہیں تو یہیں سو جائیں جزیل شاہ کندھے اچکاتے اوپر اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔۔

ویسے ہنسی تو بہت آئی شیریں کا منہ دیکھ کہ۔۔۔۔۔ لیکن کنٹرول کر گیا۔۔۔۔۔

کمرے میں آتے ہی ایک قہقہہ گونجا

ہا ہا ہا ہنجل کتنی پاگل ہو تم!!!!!! پھر کمبل لیتا بیڈ پر لیٹ گیا اور شیریں کے بارے میں سوچنے لگا



www.kitabnagri.com

شیریں اپنی دونوں ٹاں گئیں صوفے کے اوپر کر کہ بیٹھ گئی اور ادھر ادھر دیکھتی آیت الکرسی پڑھنے لگی اللہ میاں میں آپکی نیک بندی ہوں نہ یہ جنوں بھوتوں سے مجھے بچالینا۔۔۔۔۔ مجھے پتہ ہے کہ وہ کھڑوس جھوٹ بول کر گیا ہے میرے ساتھ تاکہ میں اسکے سامنے ڈر جاؤں اور اسکے ساتھ سو جاؤں لیکن میں ایسا کبھی نہیں کروں گی۔۔۔۔۔

شیریں اپنے آپکو حوصلہ دیتی زور زور سے آیت الکرسی پڑھنے لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گھٹنوں میں سر دیئے ابھی ورد کرنے میں مصروف تھی جب پردے زور زور سے ہلنے لگے
ہائے اللہ کہیں بھوت تو نہیں آگئے کیا کھڑوس سچ بول رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔
لائٹ آنے جانے لگی تو سچ میں اسکی ہوائیاں اڑیں۔۔ خوف سے پسینے کی بوندیں منہ میں آ گئیں۔۔۔۔
ک ک کون ہے وہاں؟؟؟

دیکھو مجھے پتہ ہے تم مجھے تنگ کر رہے ہو اس کھڑوس کے کہنے پہ لیکن میں ڈرنے والی نہیں
شیریں صوفے پہ ہی کھڑی آوازیں دینی لگی۔۔۔۔۔
اچانک پردوں کہ ہلنے میں اور تیزی آگئی۔۔۔۔۔
کک کون ہے وہاں پلیز مجھے ایسے نہ ڈراؤ۔۔۔۔۔
کوئی ہے بچاؤ بچاؤ!!!!

شاہ شاہ کہاں ہو پلیز مجھے بچا لو شیریں ہریانی انداز میں چلاتی شاہ کو آوازیں دینے لگی۔۔۔۔۔
ٹانگیں اسکی شل ہو گئیں تھیں جیسے حان ہی نہ ہو۔۔۔۔۔

* * * * *

جزیل شاہ اوپر آرام سے سویا ہوا تھا جب کسی کی چلانے کی آوازیں اسکے کانوں میں گونجی اصل نیند تو تباہک
سے اڑی جب شیریں کے چلانے کی آوازیں آئیں

!!!!!!Ohh God

Posted On Kitab Nagri

!!!!!!!Sheeerein

جزیل شاہ جلدی سے بیڈ سے اتر اور جوتی پہنے بغیر نیچے دوڑا۔۔۔

???Shereeein what's happened

شیریں کیا ہوا؟؟؟؟؟

میں آگیا ہوں۔۔۔۔۔ جزیل شاہ شیریں کے پاس پہنچتے ہی شیریں سے پوچھنے لگا

ش شاہ شاہ شاہ وہ وہاں کوئی ہے۔۔۔۔۔

شیریں سے لفظ نہ ادا ہو رہے تھے خوف کی بوندیں چہرے پہ واضح نظر آرہی تھی

شاہ کہ آتے ہی شیریں جزیل شاہ کے چوڑے کشادہ سینے سے آگلی۔۔۔۔۔

کچھ نہیں ہے شیریں میں ادھر ہی ہوں۔۔۔۔۔ بس آندھی چل رہی تھی جس کی وجہ سے لائٹ خراب ہو گئی ہے

دیکھو میں ادھر تمہارے پاس ہوں جزیل شاہ نے شیریں کو اور اپنے اندر بھینچا۔۔۔۔۔

شاہ نہیں وہاں ہے تھا کوئی!!!!

آپ نے خود کہا کہ جن اور بھوت ہیں یہاں

www.kitabnagri.com

نہیں شیریں کوئی جن بھوت نہیں یہاں میں نے مزاق کیا تھا جزیل شاہ نے اسکے سر کو سہلاتے ہوئے کہا

چلو آؤ اوپر۔۔۔۔۔

اور شیریں کسی معصوم بچے کی مانند اس کے ساتھ چلنے لگی!!!!!!

کمرے میں پہنچتے ہی جزیل شاہ نے شیریں کو بیڈ پر بیٹھایا!!!!!!

چلو ادھر بیٹھو!!!!

Posted On Kitab Nagri

شیریں کے بیٹھتے ہی جزیل شاہ پیچھے ہٹاتا کہ شیریں کو پانی دے سکے
ن نہیں شاہ پلیر آپ کہیں نہ جائیں!!! مجھے ڈر لگ رہا
اینجل میں ادھر ہی ہوں تم ڈرو نہیں میں تمہیں کبھی نہیں ڈرنے دوں گا
اور یہ لو پانی پیو!!!!

شیریں نے جلدی سے گلاس پکڑا اور سارا کا سارا پانی پی گئی۔۔۔
جزیل شاہ شیریں کو اس طرح دیکھ کر مسکرایا!!!!
چلو شاہ اب جو تاتا رو اور لیٹ جاؤ۔۔۔ میں ادھر ہی ہوں
شاہ آپ کہیں نا جائیں نہ پلیر!!!
شیریں کو اتنی معصومیت سے کہتے دیکھ کر دل کو اس پر ٹوٹ کر پیار آیا
اوکے میری راپنزل!!!!

میں ادھر ہی ہوں تمہارے پاس جزیل شاہ اسے ایک سائیڈ سے بیڈ پر لیٹا کر خود دوسری سائیڈ سے بیڈ پر لیٹا اور
شیریں کھسک کر اور آگے ہوئی۔۔۔۔ اور اسکے سینے پہ سر رکھ دیا۔۔۔
جزیل شاہ کو اس وقت اپنے جذبات کنٹرول کرنا سب سے مشکل کام لگا
لیکن وہ جزیل شاہ ہی کیا جو بہک جائے؟؟؟ اسے اپنے جذبات پر کنٹرول کرنا بہت اچھے سے آتا تھا
اپنے دل کو جھڑکتا شیریں کو اور اپنے ساتھ کیا اور اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگا
مجھے پتہ ہے راپنزل!!!!

ایک دن تمہیں مجھ سے ضرور محبت ہوگی!!!

Posted On Kitab Nagri

میں سب زخم تمہارے بھر دوں گا!!!
شیریں گہری نیند کی وادیوں میں چلی گئی تھی اور جزیل شاہ اسکی طرف دیکھ کر مسکرایا
پھر سر پہ بوسا دیتا اس نے بھی شیریں کے سر کہ ساتھ سر ٹکا لیا اور لیٹ گیا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اگلی صبح بہت حسین تھی-----

جزیل شاہ کی شیریں سے پہلے آنکھ کھل گئی اور شیریں کو اپنے سینے پہ گہری نیند سوتا دیکھ کر مسکرایا!!!!
نظر لونگ پہ بار بار اٹک رہی تھی!!!!

دل نے گستاخی پہ اکسایا!!!! دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر جزیل شاہ نے اپنے لب لونگ پر رکھے شیریں نیند میں ہلکا سا کسمائی!!!!

آہستہ سے نظر لونگ سے ہوتے ہوئے گلابی کٹاؤ دار ہونٹوں پہ ٹھہری!!!!!!
ابھی جزیل شاہ اور گستاخی کرتا شیریں اپنے اوپر نظروں کی تپش محسوس کرتی آنکھیں کھولیں اور خود کو جزیل شاہ کے اوپر لیٹ کر فوراً سے اٹھی!!!!

جزیل شاہ اسکی اس اچانک افتاد کو دیکھ کر زور سے ہنسا!!!!!!
شیریں شرمندگی سے جلدی سے اٹھی اور سیدھا واشروم میں گھسی
کتنی پاگل ہوں میں اللہ جی میں کیسے اسکے ساتھ سوئی سوئی ہوئی تھی!!!! شیریں تمہیں ذرا بھی شرم نہیں آئی پتہ نہیں کیا سوچتے ہوں گے

شیریں واشروم میں گھسی اپنے آپ کو جھڑک رہی تھی!!!!!!
شیریں جلدی سے واشروم سے نکل آؤ!!!! مجھے بھی فریش ہونا ہے کیونکہ آفس جانا ہے آج!!!!
جزیل شاہ شیریں کو اتنی دیر واشروم میں دیکھ کر باہر سے بولا

Posted On Kitab Nagri

شیریں فریش ہوتی ہوئی باہر آئی!!!!

پانی کی بوندیں منہ سے ٹپک رہی تھیں، یہ منظر جزیل شاہ نے دیکھا تو منہ سے ماشاء اللہ نکلا

اتنا حسین بھی کوئی ہوتا ہے؟؟؟؟؟

مکمل حسن کا مجسمہ تھی شیریں!!!! اگر نہیں بھی تھی تو جزیل شاہ تو جزیل شاہ کو وہ سب سے حسین لڑکی تھی

جزیل شاہ کو اپنی طرف مسلسل دیکھتا کنفیوز ہوئی!!!!!!

اور باہر کو بھاگی۔۔۔۔۔

جزیل شاہ واشروم میں فریش ہونے کے لئے گیا! فریش ہونے کے بعد جزیل شاہ نیچے آیا

اور شیریں کو آوازیں دینے لگا!!!!

شیریں باہر آئی کیچن سے اور جزیل شاہ کے سامنے کھڑی ہوئی

آج تیار رہنا اور اماں بی کو کہہ دو کہ آج کچھ اچھا کھانا بنالیں آج میری دوست آئے گی وہ تم سے ملنا چاہتی

ہے!!! آج اچھے سے تیار ہو جانا!!!!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شیریں منہ بناتی اندر آئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سمجھتا کیا ہے خود کو

اگر رات کو میں اسکے ساتھ سو ہی گئی تھی اب زیادہ ہی فری ہو گیا ہے

اب میں اسکی دوستوں سے ملتی پھروں ایک تو یہ لڑکیاں بھی کیسی ہیں جو لڑکوں کو اپنا دوست بنا لیتی ہیں بھلا

اسلام میں کہاں لکھا ہے کہ ایک لڑکا اور لڑکی دوست ہوتے ہیں شیریں جیسے ہی کیچن میں آئی غصے سے تلملاتی

Posted On Kitab Nagri

بولی جارہی تھی زیادہ غصہ اسے یہ سن کے آیا کہ لڑکی ملنے آرہی ہے مطلب جزیل شاہ کی پتہ نہیں کتنی لڑکیاں دوست ہوں گی

خیر میری بلا سے جتنی مرضی لڑکیوں کو دوست بنائے مجھے کیا۔۔۔۔۔
شیریں اپنا سر جھٹکتی زور زور سے سنک میں برتن رکھنے لگی

???Ohoo Wifieee what's Happened

جزیل شاہ جو افس جاتے جاتے!!! کیچن میں پانی پینے آیا تھا شیریں کو یوں بولتا ٹھٹکا۔۔۔۔۔
پھر فوراً اسے اسکے پیچھے کھڑا ہوا کہ دونوں کے درمیان فاصلہ بس ایک انچ کا تھا
شیریں اپنے قریب جزیل شاہ کو دیکھ کر گھبرائی
آپ آپ ابھی تک آفس کیوں نہیں گئے؟؟؟؟ شیریں اپنی گھبراہٹ پہ قابو پاتی بولی
راپنزل!!!!

میں تو چلا جاؤں گا لیکن یہ بتاؤ کہ یہ اتنا غصہ کیوں نکالا جا رہا ہے؟؟؟؟
کتنے ٹھکر کی ہیں آپ شادی مجھ سے کی ہے، اور دوستیاں کسی اور لڑکیوں سے۔۔۔۔۔
پتہ نہیں کتنی لڑکیاں ہیں جنکی آپ سے دوستی ہے شیریں نے اپنے دل کی بھڑاس نکالی
ہاہاہاہاہائے راپنزل!!!!

مجھے مجھے تو جلنے کی بو آرہی ہے یار ررر

یہ کون جل رہا ہے؟؟؟ جزیل شاہ قہقہہ لگاتا شیریں کو اور زچ کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

.....Hah Very Funny

شیریں نے منہ چڑایا

"بھلا میں کیوں جلوں گی؟؟؟؟ میری بلا سے جتنی مرضی لڑکیوں سے دوستی رکھیے جناب" شیریں اپنے تاثرات کو چھپاتی بولی، جو اصل میں جلنے کے تاثرات صاف دے رہے تھے
راپنزل!!!!

میں نے کب کہا کہ آپ جل رہی ہیں؟؟؟؟

جزیل شاہ نے قہقہہ لگایا۔۔۔۔۔
اہمممممم!!!!

شیریں منہ چڑاتی وہاں سے ہٹی اور باہر جانے لگی

راپنزل!!!! میں آج جلدی آجاؤں گا پھر شاپنگ کرنے چلے گے!!!!

تیار رہنا

جزیل شاہ کہتا ہوا شیریں کو ہکا بکا چھوڑ کر باہر چلا گیا

www.kitabnagri.com

میں بھی اسے بتاؤں گی ذرا!!!!

میں کیوں جاؤں؟؟؟؟ میں تو کبھی نہ جاؤں۔۔۔۔۔

شیریں دل میں ارادہ کرتی اپنے کمرے میں آئی۔۔۔

یہ جانے بغیر کہ اسکے یہ معمولی ارادے جزیل شاہ کے سامنے کچھ نہیں!!!!

Posted On Kitab Nagri

مایا اپنے روم میں بیٹھی سگریٹ نوشی کر رہی تھی، اور نظریں غیر معمولی نقطے پہ مرکوز تھیں
جب موبائل کی رنگ سے اسکا ارتکاز ٹوٹا
ہیلو؟؟؟؟

مایا نے ناچاہتے ہوئے کال اٹینڈ کی ابھی وہ اپنا موڈ خراب نہیں کرنا چاہتی تھی اس لئے کال اٹینڈ نہیں کر رہی تھی
لیکن اگلا بندہ بھی شاید کوئی ڈھیٹ ہی تھا۔۔۔۔۔
کون؟؟؟؟ مایا بے دلی سے بولی۔۔۔
ہیلو مایا کیسی ہو؟؟؟؟
مقابل کی آواز فون سے آئی۔۔۔۔۔
میں ٹھیک ہوں لیکن تم ہو کون؟؟؟؟ مایا بولی!!!!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

!!!!Ohoo My Dear Maya

تمہارا وہی اٹیٹیوڈ!!!

مقابل طنزیہ مسکرایا!!!!

تم ارمان ملک ہونہ؟؟؟؟ مایا موبائل اپنے سامنے کرتی بولی!!!!

ہا ہا ہا واااہ میری جان بڑی جلدی پہچان گئی!!!!

ارمان ملک ہنسا!!!!!!

Posted On Kitab Nagri

وہ ہی چھوڑی حرکتیں تمہاری ارمان ملک!!!!!! کب سدھر وگے تم؟؟؟ مایا غصے سے ایک ایک لفظ چباتی بولی
اچھا مایا تم کب آئی پاکستان؟؟؟ ارمان ملک اب کی بار سیر لیس بولا
ہاں تھوڑے ہی دن ہوئے ہیں مجھے مایا اکتائے لہجے میں بولی
اچھا چلو بعد میں بات کرتی ابھی میں بزی ہوں اور میں نہیں چاہتی کہ کوئی میرے کام میں دخل اندازی کرے
مایا جان چھڑواتی فون بند کرنے لگی جب ارمان ملک کی ایک دفعہ پھر آواز آئی
اچھا مایا ابھی فون نہ بند کرنا میں تم سے ملنا چاہتا ہوں!!!! آج دوپہر میں تقریباً دو بجے تک
سوری ارمان میں نہیں مل سکتی مجھے کہیں جانا ہے آج مایا فوراً بولی۔۔۔۔۔
دیکھو مایا تم رات میں چلی جانا جہاں بھی جانا ہے میں دو بجے آ جاؤں گا تمہیں پک کرنے تم تیار رہنا
!!!!!!! And Now no More Excuses it's Done
ارمان ملک نے فون بند کیا اور مایا نے غصے سے فون کی طرف دیکھا
کیا مصیبت ہے یہ؟؟؟؟ اب یہ کہاں سے آ گیا ہے چھوڑا کہیں کا!!!!!! مایا نے غصے سے موبائل بیڈ پر پھٹکا!!!!!!

www.kitabnagri.com

نہ جانے یہ کہاں رہ گئے ہیں، کتنی بار انکو کہا ہے کہ جلدی آیا کرو لیکن سنتے ہی نہیں میری اب میں از لان شاہ ان
کھوتوں کا انتظار کروں

از لان شاہ کیفے ٹیریا میں بیٹھا اپنے دوستوں کا انتظار کر رہا تھا جنکا تو دور دور تک نام و نشان نہیں تھا!!!!!!

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ فون نکال کر کال کر رہی رہا تھا جب سامنے غیر معمولی طور پہ اسکی نظر پڑی!!!!
ارم سفید رنگ کی شلوار قمیض پہنے اور اوپر مہرون رنگ کا دوپٹہ لٹے کیفے ٹیریا میں بیٹھی رجسٹر کھولے کچھ لکھ
رہی تھی جب از لان شاہ کی اس پہ نظر پڑی

از لان شاہ کی ایک بیٹ مس ہوئی!!!!!! نظریں تو جیسے تھم گئی ہوں!!!!!!

از لان شاہ بغیر پلک جھپکائے ارم کو دیکھنے میں مصروف تھا لب اپنے آپ مسکرائے

لڑاکا کوئین!!!!!! از لان شاہ نے دل میں اسے لقب دیا

ارم نے مسلسل نظروں کی مئی محسوس کرتے سامنے دیکھا!!!!!!

دونوں کی آنکھیں ملیں ارم اسے ایک نظر دیکھ کر دوبارہ سے رجسٹر میں کچھ لکھنے لگی

از لان شاہ کو اسکا یہ رویہ کچھ خاص پسند نہ آیا اور فوراً سے اٹھ کر اسکے سامنے گیا اور رجسٹر ہاتھ سے کھینچا

ارم اس افتاد کے لئے بالکل تیار نہ تھی از لان شاہ کو اپنے سامنے دیکھ کر گھبرا گئی کچھ ٹائم کے لئے، اور سمجھنے کے

کوشش کرنے لگی کہ یہ ہوا کیا ہے اسکے ساتھ

پھر سمجھنے آنے پہ غصے سے اٹھی!!!!!!

www.kitabnagri.com

مسٹر آپ سمجھتے کیا ہیں خود کو؟؟؟ ہاں؟؟؟ میں جب اپنا کام کر رہی ہوں خاموشی سے تو آپ کون ہوتے ہیں

مجھے تنگ کرنے والے؟؟؟

ارم تو جیسے اس پہ پھٹ پی پڑی!!!!!!

از لان شاہ ایک سیکنڈ سے پہلے اسکے اور قریب ہوا!!!! کہ دونوں کے درمیان بس چند انچ کا فاصلہ رہ گیا!!!! ارم

پیچھے کو کھسکی لیکن ہائے رے قسمت کے پیچھے کر سی تھی اور پھر دیوار کہ وہ پیچھے نہ ہو سکی

Posted On Kitab Nagri

میری لڑاکا کوئین!!!!

آج کے بعد اگر تم نے مجھے ایسے انور کیا تو مجھ سے برا کوئی نہ ہو گا!!
اور ہاں اپنے کلاس کے لڑکوں سے دور رہو اب انکے قریب بھی نہ بھٹکنا!!!
آئی سمجھ!؟؟؟؟؟

ازلان شاہ اسکے آگے منہ کر کہ ایک ایک لفظ چباتا بولا

ارم نے گھبرائے ہوئے انداز میں ہاں میں سر ہلایا!! وہ جتنی مرضی بہادر بن جائے لیکن ہے تو لڑکی نہ؟؟ اور
خاص کر لڑکیوں کی عزت تو ویسے ہی بہت نازک ہوتی ہے

!!!!!! Good My Queen

ازلان شاہ اسے شاک کیفیت میں چھوڑ کر باہر چلا گیا اور ارم ہکا بکا اسے باہر جاتی دیکھتی رہی وہ تو صد شکر کہ ابھی
کیفے ٹیریا میں کوئی بھی نہیں تھا اور کسی نے انہیں دیکھا نہیں تھا!!!
ارم کی گال پہ ایک آنسو پھسلا!!!! پھر ازلان شاہ کو نفرت سے سوچتے بیگ پکڑتی باہر آئی!!!!!!

www.kitabnagri.com

شیریں اماں بی کے ساتھ لاؤنچ میں بیٹھی تھی۔۔۔

اماں بی نے آج ہی خاں بابا سے سبزیاں منگوائیں تھیں تو اماں بی اور شیریں دونوں مل کے سبزیاں چیک کر رہی
تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں باہر گاڑی کاہارن بجا!!!! شیریں انگور کرتی اماں بی کے ساتھ دوبارہ سبزیاں پکڑوانے میں مدد کرنے لگی
جزیل شاہ اندر آیا اور شیریں کو آواز دی

شیریں جلدی تیار ہو کر آجاؤ ہمیں شاپنگ کے لیے جانا ہے میں تمہارا پانچ منٹ میں ویٹ کر رہا ہوں
میں نہیں جا رہی آپ چلے جائیں!!!!

راہنزل میں نے پانچ منٹ دیئے ہیں جلدی سے تیار ہو کر آئیں جلدی!!!!!!
اگر آپ چاہتی ہیں کہ میں ایسے اچکواٹھا کر لے جاؤں سب کے سامنے تو یقین کریں مجھے کوئی شرم بھی نہیں آئے
گی یہ سب کرنے میں-----

شیریں نے ایک نظر جزیل شاہ پھر اماں بی کو دیکھا جو سب سن رہیں تھیں اور اماں بی ہنسی-----
جاؤ بیٹا چلی جاؤ میں دیکھ لوں گی!!!!!! اماں بی نے پیار سے کہا
اور شیریں کو ناچاہتے بھی اٹھنا پڑا!!!!!!

شیریں بلیک شلوار قمیض پہنے، دوپٹہ سے اچھے سے حجاب کئے اور کندھوں پہ شال اوڑھے نیچے آئی بلاشبہ وہ
ایک حسین لڑکی لگ رہی تھی

www.kitabnagri.com

جزیل شاہ نیچے گاڑی میں بیٹھا شیریں کا ہی انتظار کر رہا تھا جب شیریں اسے آتی دکھائی دی
اسکی آنکھیں جیسے پلٹنا بھول گئیں!!!!!!

واقعی تم بہت خوبصورت ہو شیریں!!! اور یہ پردہ تمہیں اور زیادہ نکھار دیتا ہے جزیل شاہ سوچتے مسکرایا!!!!!!
شیریں جلتی نظر اس پہ ڈالتی دوسری سائیڈ سے آکر گاڑی میں پیچھے والی سیٹ میں بیٹھی

Posted On Kitab Nagri

اوہ مس شیریں محترمہ!!!!!! میں تمہارا ڈرائیور نہیں ہوں
بہت پیارا تمہارا شوہر ہوں اس لئے فوراً سے پہلے آگے کر بیٹھو
جزیل شاہ نے جب شیریں کو پیچھے بیٹھے دیکھا تو بولا

مسٹر جزیل شاہ اگر آپ کو مجھے لے کے جانے کا اتنا ہی شوق ہے تو آپ میرے ڈرائیور ہی ہوئے نہ!!!
اس لئے ابھی کہ لئے آپ میرے ڈرائیور ہیں!!!! اور میں بالکل بھی آگے آکر نہیں بیٹھوں گی شیریں خفا ہوتے
کھڑکی کی طرف منہ کر کے بیٹھ گئی
جزیل شاہ نے اپنا سر پیٹ لیا!!!!

اچھا تو تم ایسے نہیں مانو گی؟؟؟؟؟ جزیل شاہ نے ابرو اچکائے پوچھا
نہیں ہرگز نہیں میں آگے نہیں بیٹھوں گی شیریں نے بھی ڈھٹائی سے جواب دیا

!!!!!!! Okay Fine

اب جو ہو گا اسکا ذمہ دار میں نہیں ہوں گا، جزیل شاہ کہتا گاڑی سے اتر اور شیریں کی سائیڈ پہ آیا

دروازہ کھولتے ہی جزیل شاہ نے شیریں کو زبردستی اپنے بازوؤں میں اٹھایا

چھچھوڑے یہ کیا کر رہے ہو!!!! چھوڑو مجھے!! شیریں اسکے چوڑے سینے میں زور زور سے مکے مارتی بولی

میں کہتی ہوں نیچے اتارو مجھے!!!! شیریں نے ایک ایک لفظ چبایا

راہنزل!!!!!! میں نے کہا تھا نہ کہ اب جو ہو اسکا میں ذمہ دار نہیں ہوں گا!!!!!! جزیل شاہ ایک آنکھ مارتا بولا

اور ہاں جانم!!!! اپنی یہ انرجی ویسٹ نہ کرو کیونکہ مجھے کچھ نہیں ہونے والا تمہارے ان مکوں سے!!!

Posted On Kitab Nagri

پھر جزیل شاہ نے شیریں کو پیچھے والی سیٹ سے اٹھا کر اگلی سیٹ میں بیٹھایا اور جلدی سے گاڑی لوک کی کہ کہیں باہر نہ نکل آئے!!!

اور خود دوسری سائیڈ سے آکر فرنٹ سیٹ سنبھالی اور گاڑی سٹارٹ کی
شرم تو پہلے ہی نہیں تھی تم میں اور ایک اور دفعہ مجھے اندازہ ہو گیا ہے شیریں غصے سے بولی
چھچھوڑا!!!!!!!

ہا ہا ہا قسم لے لو جانم میں یہ چھچھوڑا بالکل بھی نہیں ہوں!!!!

میں تو بس اپنی راپنزل سے پیار کرتا ہوں

جزیل شاہ اسکے نئے نئے القابات سن کر ہنسا!!!!!!

اور شیریں اپنا اتنا سامنہ لے کر باہر دیکھنے لگی!!!!!!!



www.kitabnagri.com

مایا لاؤنچ میں بیٹھی کافی پی رہی تھی جب ارمان ملک اندر داخل ہوا!!!!!!

تم ابھی تک تیار نہیں ہوئی؟؟؟

ارمان ملک نے آتے ہی پوچھا۔۔۔۔۔

کیوں میں نے کہاں جانا ہے؟؟؟ مایا نے ایک ابرو اچکا کر پوچھا

مایا یار ابھی صبح ہی تو بات ہوئی تھی ہماری کہ آج ہم باہر ملیں گے لنچ کے لئے!!!!

Posted On Kitab Nagri

آخر کو ہم بچپن کے دوست ہیں!!!!!! وہ الگ بات ہے کہ تم لندن چلی گئی تھی پھر اسکے بعد جب تم وکیشنز پہ آتی تھی تو تب ملاقات ہوتی تھی ہماری

لیکن ہے تو ہم پرانے دوست نہ اب اتنا تو حق بنتا ہے نہ؟؟؟

ارمان ملک نے مایا کو اپنی پرانی دوستی کا یاد کروایا!!

ارمان میں تمہاری پرانی دوست نہیں ہوں، تم نے مجھے زبردستی اپنا دوست بنا لیا ہے

مایا نے جان چھڑوانے کے انداز میں کہا!!!!!!

میں بس جزیل شاہ کی دوست ہوں۔۔۔۔۔

اوہ مایا یہ جزیل شاہ میں ایسا کیا ہے جو تم اسکے گیت گاتی رہتی ہو؟؟؟ ارمان اب کی بار بد مزہ ہوا

سب کچھ ہے جو تم میں نہیں ہے!!!! مایا نے اس پہ چوٹ کی

اچھا چھوڑو نہ آؤ باہر چلیں تمہارا موڈ بھی فریش ہو جائے گا!!!!

ویسے بھی مجھے لگ رہا کہ تمہارا موڈ کچھ خراب ہے!!! ارمان ملک نے بات ہو امیں اڑائی اور مایا کو تیار کرنے لگا کہ

آؤ باہر چلیں

چلو ٹھیک ہے اب تم اتنا فورس کر رہے تو چلتے ہیں !!!

تم یہاں ہی رکو!!! میں اپنا بیگ لے کے آئی۔۔۔۔۔

مایا کے جانے کے بعد ارمان ملک صوفیہ بیٹھ کر اسکے گھر کا اندازہ لگانے لگا!!!!

چلو چلیں!!!!!!

مایا نے نیچے آتے ہی کہا اور دونوں باہر کی طرف چل دیئے!!!!!!

Posted On Kitab Nagri

گاڑی ایک شاندار مال میں کھڑی کی اور دونوں ایک شاہانہ چال چلتے مال میں داخل ہوئے!!!!!!-----

جزیل شاہ اسلام آباد کے ایک اعلیٰ اور مہنگے ترین مال میں شیریں کو لے کر آیا!!!!!!
شیریں پہلے تو ہچکائی!!!! لیکن جزیل شاہ کے مضبوط ساتھ کو لے کر وہ بھی اسکے ساتھ شانہ بشانہ چلنے لگی!!!!!!
جزیل شاہ تو مانو جیسے پورا مال خریدنے کے چکروں میں تھا!!!!
کبھی جوتے، کبھی جیولری، اور اتنے زیادہ ڈریسز!!!!
ابھی وہ ایک جگہ سے گزر رہی رہے تھے جب جزیل شاہ کی نظر ایک مہرون رنگ کے فراک پہ پڑی جس پہ ہلکا سا موتیوں کا کام ہوا تھا!!!!
باریک ریشمی بازو تھے!!!! اور دوپٹہ پہ بھی سائیدوں پہ موتیوں کا کام ہوا تھا
بلاشبہ وہ بہت پیارا فراک تھا اور جزیل شاہ نے آگے بڑھ کر وہ فراک پکڑ کر کاونٹر میں دیا اور فراک لے لیا!!!!!!
اب چلیں گھر؟؟؟ شیریں جو کب سے جزیل شاہ کی حرکتوں کو دیکھ رہی تھی جو اسکے لئے ایک ایک چیز لے رہا تھا
شیریں کے منع کرنے کے باوجود بھی لیکن جزیل شاہ تو آج پورا مال خریدنے کے موڈ میں تھا
شیریں تھکے سے انداز میں بولی وہ جلد از جلد گھر جانا چاہتی تھی اسے ویسے بھی اتنی عادت نہیں تھی کہ اتنی
شانگ کرے!!!!!!

Posted On Kitab Nagri

لیکن جزیل شاہ کے ہاتھوں مجبور ہو کر اسکے ساتھ چلتی رہی، بلکہ اسکے ساری شاپنگ، ساری چیزوں کی پسند بھی جزیل شاہ نے ہی کی تھی !!! وہ تو بس چلتی جا رہی تھی اسکے ساتھ !!!!!!!
اب چلتے ہیں نہ شاہ گھر !!!

میں بہت تھک گئی ہوں !!!!! شیریں نے معصوم سا چہرہ بناتے ہوئے کہا کہ جزیل شاہ کو وہ معصومیت سے کہتے ہوئے ایک ڈول ہی لگی اور اسے اس پہ ٹوٹ کر پیار آیا
اوکے جانم !!!!!

اب کچھ کھا تو لیں نہ ؟؟؟؟ بھوک لگی ہوگی۔۔۔۔۔
پھر دونوں مال کے اوپر والے کیفے کی طرف چل دیئے تاکہ کچھ کھا کہ گھر جاسکیں !!!!!!!

دونوں کیفے میں داخل ہوئے تو کارنر میں ایک جگہ ریزرو تھی جو جزیل شاہ نے پہلے ہی بک کر والی تھی تاکہ کوئی انہیں ڈسٹرب نہ کر سکیں۔۔۔۔۔

وہ دونوں چلتے ہوئے اس کارنر پہ جا رہے تھے جب ارمان ملک کی اس پہ نظر پڑی !!!!!!!
شیریں ؟؟؟؟ ارمان ملک نے حیرت سے اس پار دیکھا جہاں سے شیریں جا چکی تھی۔۔۔۔۔
مایا جو موبائل میں بزی تھی شیریں کے نام پہ چونکہ !!!!!
ک ک کون شیریں ؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

مایا نے فوراً سے پوچھا!!!!!!!

تو آخر کار چڑیا مل ہی گئی۔۔۔۔ مطلب کے یہ چڑیا اسی شہر میں چھپ کے بیٹھی ہوئی ہے!!!!
ارمان ملک مایا کی بات کو اگنور کرتے مسکرایا!!!!۔۔۔

ارمان مجھے بتاؤ گے کہ یہ شیریں کون ہے؟؟؟؟ اور تم اتنے حیراں کیوں ہو رہے ہو!!!!
مایا نے حیرانگی سے پوچھا!!!!!!!

کچھ نہیں مایا بس اس چڑیا سے ہمارے بہت پرانے تعلقات ہیں اور اس سے ہم نے بہت حساب چکانے ہیں!!!!!!
بہت حساب باقی رہتے ہیں اس سے ہمارے!!!

ارمان نے نخوست بھرے انداز میں کہا!!!! اور مایا کے دل میں کچھ کھٹکا!!!!!!
ارمان جلدی سے اٹھا اور اس طرف جانے لگا جہاں پہ شیریں گئی تھی!!!!
کیونکہ جس سائیڈ پہ جزیل شاہ اور شیریں بیٹھے ہوئے تھے وہ کارنر پہ تھا ٹیبل!!!!!! جہاں بس کپلز آتے
تھے،۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شیریں اور جزیل شاہ جیسے ہی آکر بیٹھے، ویٹر نے جلدی سے مینیولا کر دکھایا!!!!!!
تو جانم آپ کیا لیں گی؟؟؟؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

جزیل شاہ نے شیریں سے پوچھا جو پریشانی سے کیفے جو دیکھ رہی تھی، اور اندازہ لگا رہی تھی کہ یہاں کتنے امیر
امیر لوگ آتے ہوں گے!!!!!!!

شیریں ادھر ادھر دیکھ رہی تھی جب جزیل شاہ نے ایک دفعہ اور بلایا۔۔۔۔۔
جانم؟؟؟؟؟

ہاہا؟؟؟ مجھے بلایا؟؟؟ زیرین کنفیوز ہوتی بولی

جانم کیا ہوا ہے؟؟؟ کیا تم یہاں کمفرٹ ایبل نہیں ہو؟؟؟ جزیل شاہ نے پریشانی سے شیریں کے ہاتھوں کو اپنے
ہاتھوں میں لے کر پوچھا

ک ک کچھ نہیں میں ٹھیک ہوں!! شیریں مسکرائی۔۔۔۔۔

جزیل شاہ نے سر کو خم دیا اور ویٹر کو بلا کے خود ہی آڈر دے دیا

یہ امیر لوگوں کے بھی چونچلے!!!! منہ میں سونے کا چچ لے کے پیدا ہوئے ہوتے ہیں!!!!

محلوں جیسے گھروں میں رہتے ہیں، اور اپنے جیسے ہی جگہوں پہ جاتے ہیں، اور ہم غریب جنگی قسمت پھوٹی ہوئی
ہوتی ہے اگر کبھی باہر نکلیں بھی تو کسی عام سے ریسٹورانٹ میں جاتے ہیں اور سستی سی چیزیں کھا کہ گھر آ جاتے
ہیں!!!

شیریں دل میں سوچتی مایوس ہوئی!!!!

اور اپنی انگلیاں کو چٹکتی ایک ہی نقطے پہ مرکوز نظروں سے بے دلی سے بیٹھی اپنی قسمت کو سوچ رہی تھی
کیا اب اسکی قسمت اسکے ساتھ اچھا کرے گی؟؟؟؟؟ کیا اب اسکی زندگی میں سکون آئے گا؟؟؟ یا ابھی اور
امتحان باقی تھے؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

شیریں ابھی تھوڑا ریلیکس ہوئی تھی ارمان ملک کی اچانک یوں آمد پر گھبرا گئی!!!
ااا ارمان مل ملک ت ت تم؟؟؟ شیریں سے گھبراہٹ میں الفاظ ادا نہ ہو سکے!!
جزیل شاہ جو اپنے موبائل میں بزی تھا، اہم کال سننے کے لیے وہاں سے اٹھ آیا تھا ایک طرف آیا کہ آرام سے
کال سن سکے!!!

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

عالم نے اسے ایک نئی خبر سنائی جس سے غصے سے اسکی رگیں تنی!!!!
کال سننے کے بعد جیسے ہی جزیل شاہ وہاں آیا!!!! سامنے ارمان ملک کو دیکھ کر اور نسیں تنی!!!
یوووو باسٹر ڑھٹو یہاں سے!!!! میری بیوی کے پاس کیا کر رہے ہو؟؟؟؟
ارمان ملک جو بازوؤں کے سہارے جھک کر شیریں کے قریب ہوا تھا "اچانک جزیل شاہ کے دھکا دینے پر وہ
سنبھل نہ پایا اور دور نیچے گرا۔۔۔۔

ارمان ملک نے جب جزیل شاہ کو دیکھا تو ہوش تو تباڑے جب بیوی لفظ پہ زور دیا!!!
اتنے میں مایا بھی وہیں آگئی!!!!
کیا ہو رہا ہے یہ سب؟؟؟ مایا نے نا سمجھی میں پوچھا

مایا اپنے اس سوو کالڈ دوست کو پکڑو اور یہاں سے غائب ہو جاؤ اس سے پہلے میں اسکا قتل کر دوں
جزیل شاہ نے شیریں کو کندھوں سے پکڑ کر اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا

Hahah Ohh Wao!!!!
تو میری چڑیا نے شادی کر لی؟؟؟ اور اسکا چڑا اور کوئی نہیں جزیل شاہ ہے؟؟؟

ارمان ملک جو کب سے سن رہا تھا اپنے آپکو ضبط کرتے ہوئے زور سے ہنسا
لیکن جزیل شاہ؟؟؟ یاد رکھنا میں اسے اپنے پاس لے کر جاؤں گا اس نے آخر کار بہت تڑپایا ہے مجھے!! ارمان
ملک نے انگلی اٹھا کر وارن کیا!!!
مسٹر ارمان ملک!!!!

Posted On Kitab Nagri

اگر میری بیوی کو ذرا بھی آنچ آئی، تو میں تمہیں اس زمین میں اپنے ہاتھوں سے دفن کروں گا!!!! اور تمہیں تمہارا آخری کفن بھی نصیب نہیں ہو گا

!!!!Mindddd ittt

جزیل شاہ نے وارن کرتے لہجے میں ایک ایک لفظ چبا کر کہا!!!!

شیریں جو کب سے آنسو بہانے میں مصروف تھی، اناج اسے واقعی مضبوط سہارا محسوس ہوا!!
آج وہ سر اٹھا کر کہہ سکتی تھی کہ ہاں آج وہ محفوظ ہے!! اس دنیا میں جتنے بھی درندے ہیں جو اکیلی لڑکی کو دیکھ کر اسے نوچنے کی تاک میں بیٹھے ہوتے ہیں ان سب سے محفوظ ہے۔۔۔۔

اور زندگی میں پہلی دفعہ وہ دل سے مسکرائی اور جزیل شاہ کے ساتھ اور قریب ہوئی!!!!
جزیل شاہ نے شیریں کو اپنے ساتھ زور سے لگایا!!:

اور پاس کھڑی مایا کو یہ منظر ایک آنکھ نہ بھایا، اس کا دل چاہا کہ وہ شیریں کو ابھی زمین میں گاڑ دے، صبر کے آخری لمحے میں بھی وہ اپنے ضبط

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کھو بیٹھی، تو پیر پھٹکتی وہاں سے نکلی!!!!!!

ارمان ملک نے جو مایا کی آنکھوں میں حسد، اور جلن دیکھ لی تھی کیا کچھ نہیں تھا اسکی آنکھوں میں کہ اگلا بندہ فوراً سے بتا سکتا تھا کہ ابھی اسکے دل میں کیا چل رہا ہے

ارمان ملک فریب سے مسکرایا

!!!!Just wait and Watch

Posted On Kitab Nagri

ارمان ملک نے آگے ہوتے ہوئے جزیل شاہ کے کانوں میں آہستگی سے کہا، اور آنکھ ماری اور کہتے ساتھ ہی وہ بھی مایا کہ پیچھے نکل گیا!!!!!!

جزیریل شاہ نے غصے سے اپنی مٹھیاں بھنچی!!!!!!

لیکن شیریں کے سامنے ارمان ملک کو کچھ نہیں کہنا چاہتا تھا، شیریں کو اور پریشاں نہیں کرنا چاہتا تھا اس لئے بعد میں نمٹنے کا سوچ کر خاموش ہو گیا

شیریں جو رو رہی تھی ارمان ملک کے جاتے ہی اسکے گلے لگی !!!

میری راپنزل!!!!

Don't worry!Don't Cry

دیکھو میں تمہارے پاس ہوں، کچھ نہیں ہوگا

جب تک جزیل شاہ زندہ ہے میرا وعدہ ہے اپنی آخری سانس تک تمہاری حفاظت کروں گا!!! جن حالات میں

ہمارا نکاح ہوا مجھے پتہ ہے تم نہیں قبول کریا رہی لیکن۔۔۔۔۔

تم پریشان نہ ہو، میں سب ٹھیک کر دوں گا!!!! یقین کرو میرا جزیل شاہ نے شیریں کو اور اپنے سینے میں بھینچا اور

اسکے بالوں کو سہلاتے ہوئے اسے یقین دہانی کروانے لگا کہ اسکے پاس اب ایک مضبوط سہارا ہے جو اسے ہر

آفت، آندھی، طوفاں سے بچائے گا!!!

چونکہ "وہ کیفے کے سب سے کارنریہ موجود تھے" اس لئے کوئی دیکھ نہ سکا کہ یہاں کیا ہو رہا ہے!!!؛

وہ ٹیبل بس جزیل شاہ کے لیے ہی ریزرو رہتا تھا،-----

Posted On Kitab Nagri

* * * * *

مایا جو گھر آئی تھی آتے ہی اپنے کمرے میں گھسی !!!

ملازمہ جو اسکے ہر کام کرتی تھی اسکی کافی لے کے اسکے کمرے میں آئی!؛

میڈم جی؟؟؟ ملازمہ نے باہر سے کھڑے آواز دی

تین چار دفعہ آواز دینے پہ جب اندر سے کوئی آواز نہ آئی خود ہی ہلکا سا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی تاکہ کافی دے سکے !!!

میڈم جی آپ کی کافی؟؟

ملازمہ نے آہستگی سے کہا۔۔۔۔۔ مایا جو دوسری سائیڈ پر منہ کر کے بیٹھی ہوئی تھی ملازمہ کہ یوں بلانے پر پارہ ہائی
ہو!۔۔۔!

!!!!Get Out

مایا اس یہ چلائی

!!!I said Get Out from here

مایا وہاں سے اٹھتی ملازمہ کے پاس آئی اور تھوڑی ہی دیر میں کافی کا مگ پکڑ کر زور سے نیچے پھینکا مایا کی آنکھوں میں شدید غصہ دیکھ کر پل بھر کو ملازمہ گھبرا گئی پھر وقت ضائع کیے بغیر وہاں سے فوراً نکلی کہ کہیں وہ مایا کہ عتاب کا نشانہ نہ بن جائے

.....
 6666

Posted On Kitab Nagri

اس شیریں کو تو میں چھوڑوں گی نہیں کیسے جزیل شاہ اس دو ٹکے کی لڑکی کے لئے پریشان ہو رہا تھا مایا نے بیڈ کی چادر کو خراب کرتے اپنے کمرے کا حشر نشر کرتے ہوئے چلائی!!!!
جزیل شاہ تم بس میرے ہو!!!! میں نے اب تک بس تمہیں سوچا ہے کسی اور کا تو ہونے نہیں دوں گی۔۔۔۔۔
مایا کے بس دور و لڑہیں!!!!

پہلا کہ جو چیز مایا کو پسند آئے اسے حاصل کر لیتی ہے!!!
دوسرا یہ کہ اگر وہ چیز اسکی نہ ہوئی تو پھر اس چیز کو ختم کر دیتی ہے اگر میری نہیں ہوئی تو کسی اور کہ بھی نہیں ہونے دیتی میں

رو جزیل شاہ میں اپنی چیزیں تک کسی اور کی نہیں ہونے دیتی تم تو پھر میرا جنون ہو!!!
مایا نے جزیل شاہ کے سر آپے کو سامنے لاتے ہوئے کہا!!!
اب میں جو کروں گی وہ شاید شیریں کے لئے بھیانک ہو،
ہاہاہاہا!!!!

!!!Jazeeel Shah you are mine Just mine
www.kitabnagri.com

مایا ہر یانی کیفیت میں لپ اسٹک سے اپنے ڈریسنگ ٹیبل کے شیشے میں "جزیل شاہ" کا نام لکھتی زور سے ہنسی پتہ نہیں اب شیریں کی زندگی میں کیا طوفان آنے والا تھا؟؟؟
کیا اب بھی شیریں کی زندگی میں کچھ سکوں باقی ہے یا نئے نئے طوفان آتے رہے گیس؟؟؟!!!

Posted On Kitab Nagri

نزیر احمد کافی دن سے اڈے میں جانے سے گریز کر رہا تھا، بیماری کا۔ بہانہ کر کہ گھر بیٹھا ہوا تھا اور شیریں کو ڈھونڈنے میں مصروف تھا

صبح چارپائی میں اپنا سر پکڑ کر بیٹھا ہوا تھا جب سمیعہ بیگم اسکے پاس آئی!!!!
نزیر احمد؟؟؟؟؟؟

نزیر احمد نے سر اٹھا کر دیکھا، لیکن بولا کچھ نہیں!!!
کبخت ملی کہ نہیں؟؟؟؟؟ سمیعہ بیگم کو سستی ہوئی بولی-----
نہیں سمیعہ پتہ نہیں زمین کھا گئی کہ آسمان نکل گیا!! پورا شہر چھان مارا لیکن وہ نہیں ملی!!!
اب وسیم ملک کو کیا جواب دینا ہے؟؟؟؟؟ سمیعہ بیگم نے پوچھا!!
پتہ نہیں ابھی تو!!

سوچ رہا ہوں جو وسیم ملک نے شیریں کی قیمت دی تھی دس لاکھ جو ہم نے سیو کر کے رکھی ہوئی ہے ان پیسوں سے باہر کی ملک کہیں شفٹ ہو جاتے ہیں!!!!
ایسے وسیم ملک سے بھی بچ جائیں گے، اور ویسے بھی ابراہم ہمارے ہاتھوں میں نہیں رہا رات گئے باہر رہتا ہے تو ادھر جا کر کیا پتہ ٹھیک ہو جائے

نزیر احمد نے رازداری سے سمیعہ بیگم کو کہا، کیونکہ اگر وہ یہاں رہتے تو عین ممکن تھا کہ اب کی بار وسیم ملک انہیں معاف نہ کرتا!!!!!!

ہاں کہہ تو تم ٹھیک رہے ہو نذیر احمد

Posted On Kitab Nagri

چلو آج ہی جا کر تو ویزے وغیرہ کا کچھ کرو ہم یہاں سے نکلیں !!!

اس کمبخت نے تو ملنا نہیں ہے۔۔۔۔۔!!!!

ابھی وہ باتیں کر رہی رہے تھے کہ باہر دروازہ زور زور سے کوئی کھٹکانے لگا !!!

یہ کون آگیا؟؟؟ نزیر احمد نے سمیعہ بیگم کی طرف دیکھا

تم رکومیں دیکھتی ہوں کہ کون ہے !!!

سمیعہ بیگم اٹھی اور جا کر دروازہ کھولا۔۔۔۔۔ سامنے و سیم ملک کو دیکھ کر تو اوسان خطا ہو گئے

و سیم ملک تم؟؟؟ ارے آؤ نہ باہر کیوں کھڑے ہو؟؟۔

سمیعہ بیگم اپنی گھبراہٹ پہ قابو پاتی بولی

بڑے دن ہو گئے تھے نزیر احمد سے ملاقات ہوئے سوچا دیدار ہی کر آئیں !!

و سیم ملک سمیعہ بیگم کے سراپے کو بڑی غور سے دیکھتے ہوئے خبیثت سے بولا

ہا ہا ہاں آ جاؤ اندر سمیعہ بیگم اسکی نظریں پہچانتی فوراً سے بولی اور سائیڈ پہ ہوئی۔۔۔۔۔

و سیم ملک اندر آیا تو سامنے ہی صحن میں نزیر احمد چائے پینے میں مصروف تھا،،،،، و سیم ملک کو دیکھ کر نزیر احمد کو

ایک زوردار غوطہ لگا!!!!!!۔

ارے ارے کیا ہوا؟؟؟ آرام سے پیو نہ۔۔۔۔۔ و سیم ملک اسکے سامنے بیٹھتا بولا

باس آپ؟؟ مجھے حکم دیتے میں خود آجاتا۔۔۔۔۔

نزیر احمد منہ سے پسینہ صاف کرتا بولا!;

Posted On Kitab Nagri

نہیں یار تم اتنے دن منظر عام سے غائب رہے ہو، میں نے سنا ہے کہ تم بیمار ہو تو سوچا کہ تمہارا پتہ ہی لے آتے ہیں اور کچھ لوگوں کا دیدار بھی کر آتے ہیں، وسیم ملک آنکھ مارتا مسکرایا
جی باس!!!!

ویسے تمہاری بیوی تو بڑی سوہنی اے!!!!

وسیم ملک بس بامشکل مسکرایا..... اور وہاں سے اٹھ کر اندر آیا

سمیعہ بیگم چاہے کچھ بھی ہو جائے تم باہر نہیں آؤ گی میں خود چائے لے جاؤں گا تم چائے بناؤ!!
آئی سمجھ؟؟؟؟!

نذیر احمد نے اندر آتے ہی سمیعہ بیگم کو نصیحت کی۔۔۔۔۔ اور باہر آیا

باس ابھی شیریں کالج گئی ہے، نذیر احمد نے بات بنائی

کوئی نہیں کم انتظار کر لیتے ہیں اپنے محبوب کا، وسیم ملک بھی ڈھٹائی سے بولا

اب کی بار تو نذیر احمد اچھا خاصا پھنسا تھا اور مسکرانے کے علاوہ اور کام نہ تھا!!!!

اب دیکھو یہ وسیم ملک نذیر احمد کے گھر کیا طوفان لانے والا ہے؟؟؟؟

فائل پیپر قریب تھے!! یونیورسٹی میں تو ہر کوئی فائل کی تیاریوں میں لگا ہوا تھا!!!!

ارم کی کلاس میں لڑکے اور لڑکیوں کے آپس میں گروپ بن گئے تھے کہ مل کر پڑھائی کی جائے!!

ارم اور اسکی کلاس کے چند لڑکے اور کچھ دوستیں گراؤنڈ میں بیٹھے پڑھائی کرنے میں مصروف تھے!!!!

ارم، علی جو کہ اسکا گروپ فیلو تھا اسکی بات پہ زور سے ہنستی ہے کہ دور یہ منظر کسی نے کن آنکھوں سے دیکھا

کیا کچھ نہیں تھا ان آنکھوں میں حسد اور جلن!!!

Posted On Kitab Nagri

ازلان شاہ نے غصے سے مٹھیاں بھنچی، اسکو میں نے کہا بھی تھا کہ آئندہ کسی لڑکے کے ساتھ نہ بات کرنا لیکن یہ نہیں سمجھی ازلان شاہ غصے سے ایک ایک لفظ چبا کر بولا
کیا ہوا یار؟؟ کس کے بارے میں بات کر رہے ہو؟؟؟ ازلان شاہ کا دوست جو پاس ہی بیٹھا تھا اور دونوں پڑھائی کے بارے میں ڈسکشن کر رہے تھے کہ اچانک ازلان شاہ کے اس رویہ پر حیراں ہوا
کچھ نہیں!!! تم اپنا کام کرو اور میں اب اپنا کام کروں گا ازلان شاہ کچھ سوچتا ہوا وہاں سے اٹھا اور گھر کی طرف روانہ ہوا

اسے وہاں رہنا مشکل لگ رہا تھا
دو گھنٹے لگا تار گاڑی کو یوں ہی سڑک پر بھگاتا رہا!! لیکن غصہ کم ہونے کا نام نہیں رہا تھا
بار بار وہی منظر آنکھوں کے سامنے آ رہا تھا وہ کسی لڑکے کے ساتھ ہنستا ہوا بے نیاز سا چہرہ!!!!!!
مجھے اب کچھ کرنا ہو گا!!!! بہت جلد مس ارم تم میرے پاس ہو گی مسز ازلان شاہ کے روپ میں!
ہاں بھابھی "بھابھی اس کام میں میری مدد کریں گی" اب اور نہیں میں رسک لے سکتا ارم سے دور رہ کر
ازلان شاہ نے سوچتے ہوئے گھر کی طرف گاڑی موڑی
اب اسے شیریں سے بہت جلد بات کرنی تھی!!!!

یار نذیرے اوئے!!! یہ تمہاری بھانجی کب آئے گی؟؟!

Posted On Kitab Nagri

اب انتظار کرنا مشکل ہو رہا ہے!! وسیم ملک اپنی مونچھوں کو تاؤ دیتا بولا۔۔۔۔۔

ج ج جی صاحب بس آتی ہی ہوگی!! کہ اتنے میں دروازہ دھرام سے کھلا

اور ابرار اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔

ابراہیم تو کافی بڑا ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ وسیم ملک نے نذیر احمد کو کہا
جی مالک شکر اللہ کا!!! ہا مشکل مسکرایا نذیر احمد

ارے چچا وسیم آپ کب آئے؟؟ ابرار جو صحن میں آیا تو سامنے وسیم ملک کو بیٹھا دیکھا۔۔۔۔۔

ہاں بس ابھی آیا اور تمہاری کزن کا انتظار کر رہا ہوں پتہ نہیں کہاں ہے ابھی تک یونیورسٹی سے آہی نہیں رہی!!!!

وسیم ملک نے خبیثت لہجے میں کہا!!!!
ہاہا ہا ہا رے چچا ابانے آپکو بتایا نہیں؟؟

نہیں مجھے نہیں کچھ بتایا؟؟ وسیم ملک نے انجان بنتے ہوئے کہا
ارے چچا شیریں میڈم تو کافی دن سے غائب ہے وہ اپنے کسی یار کے ساتھ بھاگ گئی ہے بے شرم !!!
ابا نے بہت کوشش کی ہے ڈھونڈنے کی لیکن وہ نہیں مل رہی۔۔۔۔ ہائے پتہ نہیں کہا چلے گئی ہے حرام خور
ابرار نے حقیر انداز میں کہا

اور وزیر احمد کے تومانو جیسے طوطے اڑ گئے۔۔۔ بہت اشارے کر رہا تھا کہ چپ رہے لیکن ابرار نے اسکی سنی کہاں اور سب کچھ اگل کر بیٹھ گیا!!!!!!

نزیر احمد نے غصے سے کھا جانے والی نظروں سے ابرار کو دیکھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وسیم ملک نے خونخوار نظروں سے وزیر احمد کو دیکھا

یہ کیا کہہ رہا ہے نذیر احمد؟؟؟؟ وسیم ملک چلایا

کک کچھ نہیں سرکاریہ یہ تو.....

وسیم ملک نے آگے بڑھ کر وزیر احمد کا گریبان پکڑا

میں نے جو یو چھا وہ بتاؤ کیا یہ سچ کہہ رہا ہے؟؟؟؟ اب کی بار چلانے کی آواز بہت اونچی تھی کہ سمیعہ بیگم اندر

سے بھاگی ہوئی باہر آئی!!!!

ج.جی سرکار!!!

وہ حرام خور اپنے یار کے ساتھ بھاگ گئی ہے!!!!

اے کھانسیں انسان!!! حرام خور تو تو ہے.....

وسیم ملک نے وزیر احمد کو زور سے دھکا دیا۔۔۔

ابرار ہکا بکا تماشا دیکھ رہا تھا جیسے ہی وزیر احمد نیچے گرا ابرار فوراً آگے آیا

ابا ابا آپ ٹھیک تو ہیں؟؟؟؟

پچھے ہو بے غیرت انسان!!! تجھ جیسی اولاد سے بہتر تھا کہ میں بے اولاد رہتا نیز احمد نے ابرار کو دھتکارا!!!

امجد؟؟؟؟ وسیم ملک نے اپنے باڈی گارڈ کو آواز دی

جی جی باس؟؟ امجد بھاگا ہوا آیا

نزیر احمد کی بیوی سمیعہ بیگم کو اٹھا کر گاڑی میں ڈالو!!!!

اگر اسکی بھانجی نہیں تو بیوی سہی اسکی بیوی سے ہم سب حساب چکائیں گے!!!!

Posted On Kitab Nagri

ادھر سمیعہ بیگم نے یہ سنا اسکے پاؤں سے زمین کھسکی !!!!!

نزیر احمد نے یہ سننا تھا کہ، فوراً وسیم ملک کے پاؤں پڑا

نہیں صاحب خدا را نہیں یہ ظلم نہ کریئے!!!!

چل ہٹ یہاں سے !!! و سیم ملک نے دھتکارا

خبردار میری ماں کو کسی نے ہاتھ بھی لگایا، ورنہ میں اس کے ہاتھ توڑ دوں گا۔۔۔ ابرار یہ سنتے ہی طیش میں آیا!!

بیٹا ابھی زمین سے تو اگلے پھر کچھ کرنا، وسیم ملک نے طنزیہ کہا!!!!

چھوڑو چھوڑو مجھے، سمیعہ بیگم کی چلانے کی آواز پر ابرار نے پیچھے دیکھا!!!

اوائے چھوڑ میری ماں کو!! ابرار جیسے ہی آگے بڑھا کہ ٹھاہ کی آواز پہ ابرار زمین بوس

هو ا

وسیم ملک نے اسکی ٹانگ میں گولی ماری جس سے ابرار نیچے گر اور تکلیف سے چلانے لگا!!!

سمیعہ بیگم اور نذیر احمد تو جیسے فریز ہو گئے!!!

آئے ہائے میرا بچہ سمیعہ بیگم اپنے آپ کو چھڑوانے لگی، اور نذیر احمد بھی ابرار کی جانب بڑھا۔۔۔۔۔

چلو جلدی یہاں سے۔۔ وسیم ملک امجد کو کہتا باہر آیا اور امجد اور ساتھ ایک باڈی گارڈ سمیعہ کو گھسیٹتے ہوئے گاڑی

تک لے کے آئے اور اسے گاڑی میں دھکیلا !!

سمیعہ بیگم شور کرتی چلاتی رہی لیکن کسی نے اسکی نہ سنی!!!!

ادھر نذیر احمد ابرار کی حالت دیکھ کر پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا۔

محلے داروں نے جب شور سنا تو سب باہر نکلے،۔۔۔۔ اور سمیعہ بیگم کو لے جاتے دیکھنے لگے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وسیم ملک کے جاتے ہی محلے داروں میں سے ایک نے ابرار کو گاڑی میں ڈالا اور ہسپتال لے کے جانے لگے!!!!!!

* * * * *

شیریں جب سے آئی تھی جزیل شاہ کے بارے میں سوچی جا رہی تھی!!!!

کیا واقعی میں جزیل شاہ اتنا اچھا انسان ہے؟؟؟ شیریں سوچتے ہوئے مسکرائی کہ اسکی مسکراہٹ ڈریسنگ روم سے نکلتے ہوئے، کسی نے دیکھی

آہاں آہاں!! نزدیک شاہ جیسے ہی اندر داخل ہوا تو شیریں کو مسکراتے ہوئے دیکھ کر ٹھٹکا
جزیل شاہ کی آواز پہ شیریں نے جلد سے اوپر دیکھا اور گھبراتے ہوئے اپنا دوپٹہ سہی کرنے لگی جیسے اسکی چوری
پکڑ لی ہو جزیل شاہ نے

تو راپنزل!!! کس بات پہ اتنا مسکرایا جا رہا ہے؟؟؟؟

جزیل شاہ آگے بڑھ کر اسکی کانوں کو لو کو چوم گیا، اور شیریں اس افتاد پر اپنے اندر اور سمٹی۔۔

آج پہلی دفعہ جزیل شاہ نے شیریں کے چہرے پر حیا کی لا لگی دیکھی!!!!

اور جی جان سے مسکرایا!!!!

رہ پوزل!! قسم لے لو میں انسان ہی ہوں، کھا نہیں جاؤں گا جو تم اتنا گھبرا جاتی ہو۔۔۔۔۔!!!!

جزیل شاہ نے اسے چھیڑا!!! اور شیریں یہ سنتے ہی باہر جو بھاگی.....

ہاہا ہاہا یگل ہی ہے کہ لڑکی بھی!!! پیچھے ایک فلک شکاف تھقہ ابھرا،

Posted On Kitab Nagri

جزیل شاہ اور شیریں کو کافی دیر ہو گئی تھی باہر ہی، تو کافی لیٹ پہنچے تھے گھر۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی جزیل شاہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے ٹریک سوٹ پہنے اپنے بالوں کو سیٹ کرنے میں مصروف تھا جب کمرے کا دروازہ کھلا اور شیریں کچھ سوچتے ہوئے اندر آئی

وہ مجھے کچھ پوچھنا ہے آپ سے؟؟

شیریں اسکے پیچھے کھڑی ہوتے اسے مخاطب کیا!!! جب سے شیریں آئی تھی آج اس نے پہلی مرتبہ جزیل شاہ کو ایسے مخاطب کیا

جی راپنزل میں سن رہا ہوں؟؟؟ جزیل شاہ جی جان سے خوش ہوا ایسے مخاطب کیے جانے پر۔۔۔۔۔

وہ آج آپکی دوست آرہی تھی نہ؟؟؟ کب تک آئے گی؟؟ شیریں نے جلدی سے پوچھا

ہاں آرہی تھی۔۔۔ لیکن اب نہیں آئے گی۔۔۔۔۔۔۔۔

تو وہ جو ہم نے اتنی زیادہ شاپنگ کی ہے وہ ایسے ہی ضائع گئی نہ؟؟ شیریں جلدی سے بولی

ضائع کیوں؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جزیل شاہ نے ابرو اچکائے

آپکی دوست کے آنے پر جو ہم نے شاپنگ کی تھی اب وہ نہیں آرہی تو اس لئے کہا ہے میں نے

جانم وہ تمہارے لئے کی ہے اگر میری دوست نہ بھی آتی تو پھر بھی ہم نے ضرور شاپنگ کرنی تھی جزیل شاہ اسے

کندھوں سے تھامتا اپنے قریب کرتا پیار سے بولا

ہممممم ٹھیک!!!!

شیریں بس یہی کہہ سکی

Posted On Kitab Nagri

وہ میں نے کچھ اور کہنا تھا آپ سے.... اب کی بار شیریں لرزتی آواز میں بولی۔۔۔۔۔

ہاں جی جانم سن رہا ہوں میں؟؟؟

وہ آج کے لئے شکریہ!!! میری حفاظت کرنے کے لیے، میرا سہارا بننے کے لئے

شیریں کی گال پہ ایک آنسو پھسلا

آاااہ جانم!!!!!! اسکے لئے شکریہ کیوں؟؟؟ وہ میرا فرض تھا اور تمہارا حق

اسلام نے تمہیں حق دیا ہے کہ اور ہمارے پی فرض ہے کہ ہم اپنی عورتوں کی حفاظت کریں

اور میرا وعدہ ہے کہ اپنی آخری سانس تک تمہاری حفاظت کروں گا

جزیل شاہ نے آگے بڑھ کر شیریں کی گالوں سے اپنے لبوں سے اسکے آنسو چنے!!!!!!

اور شیریں بس مسکرا ہی سکی!!!!!!!!!!!!

اب دونوں میں سب ٹھیک ہو رہا تھا، شیریں کی قسمت بدل رہی تھی!!!!!!

کیا یہ محبت کچھ نیارنگ لانے والی تھی کہ پھر سے قسمت بدلتی!!! اور شیریں کی زندگی میں پھر سے نئی آفتیں اور

مصیبتیں آتی؟؟؟؟؟

www.kitabnagri.com

از لان شاہ جیسے ہی گھر آیا بار بار ارم کی طرف خیال جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر کچھ سوچتے ہوئے شیریں کے کمرے کی جانب قدم بڑھائے۔۔۔۔۔ اسکے کمرے کے پاس پہنچ کر دروازہ
نوک کیا.....

جی آجائیں اندر!!!

شیریں جو بیڈ پہ بیٹھی ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھی جب دروازہ نوک ہوا
ازلان شاہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا

ارے بھائی آپ؟؟؟ آئیے نہ یہاں صوفے پہ بیٹھئے..

شیریں نے جیسے ہی ازلان شاہ کو دیکھا فوراً بیڈ سے اتری اور اسکے سامنے آئی، ازلان شاہ مسکراتا ہوا صوفے پہ
بیٹھا

بھابھی؟؟ مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے

جی بھائی کہیے میں سن رہی ہوں۔۔۔۔۔ شیریں دل سے مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

بھابھی فائنل شروع ہونے والے ہیں، میں چاہتا ہوں آپ یونیورسٹی دوبارہ سے جوائن کریں

نہیں بھائی میں ٹھیک ہوں اب یہاں ہی، دوبارہ نہیں جانا چاہتی شیریں نے اداسی سے کہا

نہیں بھابھی پلیز نہ۔۔۔ آپ ویسے بھی گھر رہ رہ کر بور ہو جاتی ہوں گی ایسے آپکا ٹائم بھی اچھا گزر جائے گا اور

آپ فریش بھی رہا کریں گی۔۔۔ ازلان شاہ نے اسے زور دیتے ہوئے کہا!!!!

اور ارم بھی اپکو شاید بہت یاد کرتی ہوگی آپ آجائیں یونیورسٹی۔۔۔۔۔

ارم کے نام پہ شیریں نے اوپر اسے دیکھا!!!! ارم کو تو وہ بھول ہی گئی تھی۔۔۔ کیسی دوست ہوں میں؟؟ میں تو ارم

کو بھی بھول گئیں ہوں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی ٹھیک ہے بھائی میں جزیل شاہ سے اسکے بارے میں بات کرتی ہوں اور بہت جلد یونیورسٹی جوائن کروں گی
شیریں نے خوشدلی سے کہا

!!!Okay okay Bhabhi

میں آپکا انتظار کروں گا کہ آپ کب یونیورسٹی جوائن کریں گی اور یہ کہتے ہی از لان شاہ باہر کی طرف بھاگا خوشی اسکے انگ انگ میں نظر آرہی تھی

اپنے کمرے میں آتے ہی بیڈ پر اچھلا

یااااا اہو ہو ہو ہو!!!!!!

اب کام آسان ہو جائے گا، اور بہت جلد ارم آپ میری دسترس میں ہوں گی!!!

از لالان شاه است سوچتا ہوا مسکرا یا ایا!!!!

چھوڑو مجھے !!!

تمہیں خدا کا واسطہ ہے مجھے چھوڑ دو میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں خدا را چھوڑ دو مجھے!!

سمیعہ بیگم روتی چلاتی و سیم ملک سے فریاد کر رہی تھی

وسیم ملک جیسے ہی اپنے اڈے پہ آیا تھا سمیعہ بیگم کو بھی ایک اندھیرے کمرے میں بند کر رکھا تھا، سمیعہ بیگم

دروازے کو پیٹتی ہوئی چلا رہی تھی لیکن یہاں اب اسکی فریاد کوئی سننے والا نہیں تھا

"قدرت جب اپنا بدلہ لینے پہ آتی ہے تو بادشاہ تک فقیر ہو جاتے ہیں، قدرت کے قانون میں امیر غریب کوئی

نہیں ہوتا!!! جس نے جو جو ظلم کیا ہوتا ہے اسے اسکی سزا مل کے رہتی ہے ایک دن"

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں مجھ سے کیا خطا ہو گئی ہے جسکی میں سزا بھگت رہی ہوں !!

سمیعہ بیگم فرش پہ بیٹھ کر روتی ہوئی بولی

ہاہاہاہاہاہا کونسی خطا؟؟ یہ کہو کہ تم نے ایک یتیم پہ کیا کیا ظلم کیے ہیں سمیعہ بیگم

سامنے سے سمیعہ بیگم کی پرچھائی بولی جو اسے اسکی زیادتیوں کا آئینہ دکھا رہی تھی

نہیں نہیں میں نے کوئی ظلم نہیں کیا وہی ایک منحوس لڑکی ہے جسکی وجہ سے آج ہم یہ سب بھگت رہے ہیں

واہ رے سمیعہ بیگم رسی جل گئی لیکن بل نہیں گیا؟؟ اب بھی تم اس معصوم کو قصور وار ٹھہرا رہی ہو

؟؟؟ پر چھائی نے اسے اور آئینہ دکھایا

سمیعہ بیگم مان جاؤ کہ تم نے ظلم کیے ہیں! اللہ سے معافی مانگو جب اللہ اپنا انصاف دکھانے پہ آتے ہیں تو سب تباہ

ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔

چپ چپ ایک دم چپ!!! سمیعہ بیگم کانوں پہ ہاتھ رکھتی چلائی

آج اسکی پر چھائی اسکی بے بسی پہ ہنس رہی تھی۔۔۔۔۔

سمیعہ بیگم مان لو کہ تم نے ظلم کیئے ہیں یہ سب اسی کی سزا ہے

"جیسا کرو گے ویسا بھرو گے" جو تم نے بویا ہے آخر اسی کو تو کاٹ رہی ہو، پھر کس چیز کا دکھ ہے تمہیں؟؟؟

پر چھائی غائب ہو گئی تھی لیکن اسکی باتیں کمرے میں گونجی رہی تھیں، سمیعہ بیگم کو آج اپنا ایک ایک ظلم یاد آ رہا

قفا

Posted On Kitab Nagri

ابرار کو وقت پہ ہسپتال منتقل کر دیا گیا تھا!!! گولی لگنے کی وجہ سے بہت سا خون بہہ گیا تھا، جسکی وجہ سے ابرار بے ہوش تھا

نزیر احمد شاید زندگی میں آج پہلی بار رویا تھا، آخرا ب اسے اپنے حساب بھی تو چکانے تھے، قدرت نے اسکی رسی کھینچ لی تھی۔۔۔

یا اللہ میں نے زندگی میں بہت گناہ کیے ہیں، مجھے تو سجدے کی بھی توفیق نہیں تھی، میں بہت گناہ گار ہوں مجھے معاف کر دیں

یا اللہ مجھ سے اتنی بڑی آزمائش نہ لیں۔۔ نزیر احمد نے شاید اللہ کو اپنی زندگی میں پہلی بار پکارا تھا، وہ اپنے گناہوں میں اتنا ڈوب گیا تھا کہ اسے اپنا اچھا براسب بھول گیا تھا

نزیر احمد ابھی دعا کر رہی رہا تھا جب ڈاکٹر ایمر جنسی وارڈ سے باہر آیا
ڈاکٹر ڈاکٹر میرا بیٹا کیسا ہے؟؟؟

www.kitabnagri.com

جی وہ خطرے سے باہر ہے لیکن ایک بری خبر ہے آپکے لئے

گولی زیادہ دیر ٹانگ میں رہی ہے جسکی وجہ سے انکا بہت سا خون ضائع ہو گیا تھا، اور ٹانگ ساری ڈیمج ہو گئی تھی، سو پورے جسم میں انفیکشن نہ پھیل جائے ہمیں انکی ٹانگ کاٹنا پڑی

لیکن وہ بیساکھی کے سہارے چل سکے گیس ڈاکٹر اپنے پروفیشنل انداز میں کہتا ہوا چلا گیا
نزیر احمد نے جیسے ہی سنا ایک آنسو گال پہ پھسلا!!!۔

Posted On Kitab Nagri

میرے گناہوں کی سزا وہ افیت سے مسکرایا..... آج اسے اپنے ہر گناہ، اپنا ہر ظلم و ستم یاد آیا۔۔۔۔۔۔۔۔

آج وہ صبح صورت میں ڈھسا گیا تھا

آنکھ بند کرتا پرانے ستم یاد کرنے لگا۔۔۔!!!!!!

* * * * *

ماضی:-----

نزیر احمد کی پیدائش کے بعد ماں کا انتقال ہو گیا تھا، نذیر احمد کے والد ایک شریف انسان تھے اور محنت مزدوری کر کے اپنے بچوں کو پال رہے تھے، نذیر احمد کی بڑی بہن (شیریں کی اماں) نے ہی اپنے چھوٹے بھائی کی پرورش کی کیونکہ شیریں کے دس سال بعد نذیر احمد پیدا ہوا تھا جسکی انہوں نے بہت خوشی منائی! لیکن بد قسمتی سے یہ خوشی زیادہ دیر نہ رہی!!!!

شیریں کی اماں بہت سمجھ دار تھی سو اس نے گھر کو اچھے سے سنبھال لیا تھا بے شک وہ ابھی بچی تھی لیکن آہستہ آہستہ سب ٹھیک ہو گیا، زخم مندمل ہو گئے لیکن ایک لڑکی کو تو اپنی ماں کی کمی محسوس ہوتی ہی ہے، محلے دار بھی اچھے تھے سو محلے کی عورتیں بھی آکر ہاتھ بٹا جاتی تھیں

دن گزرتے گئے!!!! اور نذیر احمد بڑا ہو گیا، اتنی دیر میں نذیر احمد کی بہن کی شادی بھی بہت اچھی جگہ ہو گئی، گھر میں بس نذیر احمد اور اسکے والد رہ گئے۔۔۔ نذیر احمد کے والد بوڑھے ہو چکے تھے اور زیادہ تر بیمار ہی رہتے تھے

Posted On Kitab Nagri

بیماری کی وجہ سے وہ گھر ہی رہتے تھے نذیر احمد کو بد قسمتی سے بری صحبت ملی جسکی وجہ سے یہ و سیم ملک کے ہاتھ لگ گیا۔۔۔۔۔

نزیر احمد کے والد صاحب اسی غم کے ساتھ اسے دنیا سے رخصت ہو گئے کہ نذیر احمد بہت بری صحبت میں پڑ گیا ہے، بہت سمجھایا لیکن نہ سمجھا۔۔۔۔۔۔

دن گزرتے گئے، نذیر احمد و سیم ملک کا چہیتا بن گیا۔۔۔۔!!!!

وسیم ملک اور مصطفیٰ شاہ دونوں بہت اچھے دوست تھے، دونوں نے مل کے اپنا بزنس سٹارٹ کیا لیکن مصطفیٰ شاہ
وسیم ملک سے زیادہ محنتی تھا جسکی وجہ سے بزنس بلندیوں کو چھونے لگا اور ہر طرف مصطفیٰ شاہ کی دھوم مچ
گئی۔۔۔۔۔۔

وسیم ملک کو مصطفیٰ شاہ کی پر سنیلٹی اور انٹلیجنٹ سے سخت نفرت اور جلن تھی۔۔۔۔۔

مصطفیٰ شاہ کی شادی ہوئی تو جب وسیم ملک اسکی شادی پہ گیا تو مصطفیٰ شاہ کی بیوی کو دیکھ کر اسی دن حسد نے اور

زیادہ جگہ لے لی!!!

www.kitabnagri.com

ایک آگ تھی جو وسیم ملک کے سینے میں بھڑک رہی تھی۔۔۔۔۔

اور اسی دن وسیم ملک نے اس سے بدلہ لینے کا سوچا،۔۔۔۔۔

ایک سال بعد جزیل شاہ پھر از لان شاہ اور انکی چھوٹی بہنا "سارہ" ہوئی مصطفیٰ شاہ کی فیملی بہت خوش تھی،۔۔۔۔۔ لیکن بہت جلد حسد کی نظر لگنے والی تھی

Posted On Kitab Nagri

ایک سال پھر دو سال بہت ساعرصہ گزر گیا۔۔۔ وقت کے ساتھ ساتھ و سیم ملک کے سینے میں آگ اور زیادہ بھڑکتی رہی۔۔۔۔۔

نزیراحمدمجھے تم سے ایک بہت ضروری کام ہے!!!!

ایک دن و سیم ملک اپنے اڈے پہ بیٹھانزیر احمد کو بلا کر منہ میں سگار لئیے بولا

جی صاحب؟؟ میری جان آپ پر قربان..... نزیراحمدا د ب سے بولا

آج رات میں مصطفیٰ شاہ کو اپنے گھر بلوا کر اسکے ساتھ کھانا کھاؤں گا

اور تم آج اسکے گھر جاؤ گے اور اسے گھر کو آج تباہ کرو گے!!! مصطفیٰ شاہ سے آج بدلہ لینے کا وقت آگیا ہے مجھے ہر

حال میں اسکا گھرتباہ و برباد چائیے و سیم ملک کی آنکھوں میں نفرت، حسد دیکھ کر اندازہ لگایا جاسکتا تھا کہ وہ مصطفیٰ

شاہ سے کتنی نفرت کرتا ہے۔۔۔۔۔

جی صاحب ہو جائے گا آپ بے فکر رہیں!!

نزیراحمدیہ کہتا باہر آیا اور آج رات کے بارے میں سوچنے لگا کہ کیا کرنا ہے؟ کیسے کرنا ہے؟؟

رات کے گیارہ بج رہے تھے جب تین ہیولے نما انسان "شاہ ہاؤس" میں دیوار پھلانگ کر داخل ہوئے!!! ادھر

ادھر دیکھتے آگے بڑھے اور سیڑھیاں چڑھتے مصطفیٰ شاہ کے کمرے میں داخل ہوئے، مسز مصطفیٰ کمرے میں

بیٹھی سائرہ کو سلانے میں مصروف تھیں جب دروازہ چٹ سے کھلا اور تین انسان منہ پہ رومال باندھے داخل

ہوئے

مسز مصطفیٰ نے جیسے ہی تین اجنبی انسانوں کو دیکھا تو چہرے کی ہوائیاں اڑی

ک ک کون ہو تم؟؟ مارے گھبراہٹ کے جب بولا نہ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واہ مصطفیٰ شاہ کی بیگم تو بڑی کمال کی ہے نقاب پوش نے ہوس بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔
دیکھو تم جو بھی ہو یہاں سے دفع ہو جاؤ نہیں تو میں پولیس کا بلوالوں گی۔۔۔۔۔
ہا ہا ہا چل بلو اپو لیس کو

مسز مصطفیٰ نے جیسے ہی فون پکڑ کر نمبر ڈائل کرنے لگی نقاب پوش نے فون کھینچا اور اسے بیڈ پر پھٹکا
دیکھو مجھے جانے دو۔۔۔۔۔ مسز مصطفیٰ پیچھے کو کھسکی

گارڈ گارڈ کہاں ہو؟؟؟ مصطفیٰ کہاں ہیں آپ پلیز آجائیں جلدی دیکھیں مجھے آپکی بہت ضرورت ہے
مسز مصطفیٰ چیختی چلاتی کبھی گارڈ اور کبھی مصطفیٰ شاہ کو آوازیں لگانے لگی!!!

اپنی ماما کی آواز سن کر جزیل شاہ جلدی سے اپنے کمرے سے آیا اور سامنے اپنی ماں کے ساتھ زیادتی ہوتے دیکھ
کر ادھر ہی رکا

آنسوؤں کا پھندہ گلے میں پھنس گیا

ماما، جزیل شاہ بس یہی کہہ سکا، اپنی آنکھوں میں ہاتھ رکھ کر وہاں سے بھاگا کہ اپنے باپ کو فون کر سکے کہ تین
درندے کیسے اسکی ماں کو نوچ رہیں ابھی وہ نمبر ڈائل کر رہا تھا، ڈر کے مارے نمبر نہ ڈائل ہو رہا تھا کہ اچانک ٹھاہ
کی آواز آئی اور پھر ایک کے بعد دو اور تین گولیاں چلیں

ادھر جزیل شاہ کے ہاتھ سے موبائل گر ا اور بھاگا اپنی ماں کے کمرے میں آیا تو درندے جا چکے تھے
باہر بھاگا، گارڈ بے ہوش پڑے تھے

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بابا بابا آپ کہاں ہیں؟؟ جزیل شاہ چلایا اور اپنی ماں کے پاس آیا

ماما اٹھئے پلیز اٹھیں!!

فریز تو تب ہو جب سائرہ کو بھی خوں میں لت پت دیکھا!!!!

نہیں نہیں!! یہ نہیں ہو سکتا!!! سائرہ میری ڈول اٹھو جزیل شاہ کے رونے چلانے کی آوازیں پورے شاہ ہاؤس

میں گونجنے لگی!!!

Posted On Kitab Nagri

ازلان شاہ کمرے کے باہر یہ منظر دیکھ رہا تھا، خوف اسکی آنکھوں میں تھا

بھائی یہ ماما کو کیا ہوا ہے؟؟ ازلان شاہ نے پوچھا

ازلان میرے بھائی، جزیل شاہ اس گلے لگاتا رویا اور بہت رویا

ادھر جب مصطفیٰ شاہ و سیم ملک کے ساتھ کھانا کھا کر خوشی خوشی آرہا تھا کہ اچانک سامنے ایک ٹرک آیا اور

بریک فیل ہونے کی وجہ سے بریک نہ لگ سکی اور گاڑی سیدھا ٹرک کے ساتھ جا لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

ٹرک رات کے اندھیرے میں گاڑی کو کچل کر فرار ہو گیا لیکن مصطفیٰ شاہ کی موقع پر موت واقعی ہو گئی

وہ دن جزیل شاہ کے لئے سب سے بھیانک تھا ایک ہی دن میں اسکے ماما بابا اور جان سے پیاری بہن چھوڑ کر چلے

گئے تھے

ماما بابا میرا آپ سے وعدہ رہا میں جزیل شاہ آپکے مجرموں کو ضرور سزا دلواؤں گا.... انہیں بھی ایسے تڑپا تڑپا کر

ماروں گا۔۔۔۔۔

جزیل شاہ کی آنکھوں میں بس بدلے کی آگ تھی جو اس نے اپنے ماما بابا کی موت کا بدلہ لینا تھا

خاں بابا نے جزیل شاہ اور ازلان شاہ کی پرورش کا ٹھیکہ لیا اور یوں جزیل شاہ باہر لندن چلے گیا اور ازلان شاہ

یہیں رہا۔۔۔۔۔

وقت کا کام ہے گزرنا گزرتا گیا!!!! اور پھر جزیل شاہ پاکستان ایک بزنس ٹائیکون بن کے لوٹا، ساتھ ہی ایک زخمی

شیر جس نے اپنے خاندان کا بدلہ لینا تھا

Posted On Kitab Nagri

جزیل شاہ مسکرایا

شیریں اسکی اس قدر مٹھاس لہجے سے واقعی مسمرائز ہوئی۔۔۔

شیریں اسکی طرف دیکھ کر مسکرائی،

اچھاوائفی آج اگر آپ ایسے ہی مسکراتی رہیں گی تو یقیناً جانئے مجھ سے کام نہیں ہو گا آفس کا!!! جزیل شاہ نے

آنکھ ماری۔۔۔ اور ذو معنی بات کی جسے سن کر شیریں شرما تے ہوئے نظریں جھکا گئی

اچھا راپنزل پلینز مجھے ایک کپ چائے بنا دو بہت طلب ہو رہی جزیل شاہ نے اتنے پیار اور معصومیت سے کہا کہ

شیریں منع نہ کر سکی

جی ٹھیک میں ابھی بناتی۔۔۔۔۔ شیریں جلدی سے اٹھی اور کچن میں چائے بنانے لگی!!!

کیا ہے اس شخص میں جو میں اس سے نفرت نہیں کر پار ہی میں کیوں اسکے ہر کام کر دیتی ہوں!!!

جو بھی ہے مس شیریں، جزیل شاہ واقعی ایک اچھا انسان ہے شیریں۔ خود ہی سوال کر کہ خود ہے جواب دے

کہ مسکرا دی!!!!

کیا یہ خوشیاں چند دن کے لئے تھیں؟؟ یا انکو بھی کسی کی نظر لگ جانی تھی؟؟ کسی کی حسد نظر نے کھا جانا تھا انکی

خوشیوں کو؟؟

اب تو یہ قسمت ہی جانتی تھی!!!!!!

شیریں چائے بنا رہی تھی جب از لان شاہ اندر داخل ہوا

??Hey Bhabhii

???What's up

Posted On Kitab Nagri

ازلان شاہ نے فریج میں سے سیب نکال کر کھاتے ہوئے پوچھا

کچھ نہیں بھائی چائے بنا رہی ہوں

اوہ واؤ تو بھائی کے لئے چائے بنائی جا رہی ہے ہائے میری کب شادی ہوگی جب میری بھی بیوی اپنے نرم نرم

ہاتھوں سے میرے لئے چائے بنا کر لائے گی ازلان شاہ نے حسرت سے کہا

ہا ہا بھائی تو آپ بھی کر لیں شادی، ویسے بھی میں بور ہو جاتی ہوں اکیلی

آپ کی نظر میں ہے کوئی لڑکی؟؟؟

شیریں کچھ سوچتے ہوئے بولی

ہائے رے قسمت بھابھی!!!

ہے تو سہی لڑکی لیکن وہ تک چڑی بہت ہے ازلان شاہ خفا سا بولا!!!

ہیں واقعی؟؟؟ ہمیں بھی بتائیں کون ہے وہ؟ کہاں رہتی ہے

شیریں خوش ہوتی بولی!!!!!!!

ہاں ہاں بھابھی میں سب بتاؤں گا آپ بس یونیورسٹی آجائیں ایک دفعہ!! ازلان شاہ نے کہا

ہاں میں نے شاہ سے بات کی تھی وہ کہہ رہے تھے میں وائس چانسلر سے بات کر لوں پھر یونیورسٹی جوائن کر

لینا۔۔۔۔!!!

شیریں نے یاد آنے پہ بتایا

!!!Okay Bhabhi

اپکا میں انتظار کروں گا کہ آپ کب یونیورسٹی آئیں اور میری بات آگے چلوائیں ازلان شاہ آنکھ مارتا ہنسا

Posted On Kitab Nagri

ہا ہا آپ بھی نہ بھائی!! ہمارے بھائی ہیں ہی اتنے ہینڈ سم کے کوئی انکار کر ہی نہیں سکتا آپکو!!! شیریں نے دل سے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں یہ تو ہے بھابھی میں واقعی بہت ہیڈسم ہوں از لان شاہ نے اپنا کالر جھاڑا اور دونوں ہنسنے لگے۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے بھابھی میں اب چلتا ہوں، چائے بن گئی تو بھائی کو دے آئیں، ویسے بھی بھائی انتظار کر رہے

ہوں گے از لان شاہ شرارتی انداز میں کہتا کیچن سے نکلا.....!!!!!!

شیریں کپ میں چائے ڈال کر کمرے کی جانب بڑھی
دروازہ کھولتے ہی سامنے جزیل شاہ صوفے میں بیٹھا اپنے سر کو مسل رہا تھا،
چائے؟؟

شیریں نے اسکے آگے چائے کی توجزیل شاہ نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا جو چائے پیش کر رہی تھی

!!!Thank you

جزیل شاہ نے چائے پکڑ کر محبت پاش نظروں سے دیکھا۔۔۔۔۔

شیریں چائے دے کر مڑنے لگی جب جزیل شاہ نے اسکا ہاتھ پکڑا

شیریں؟؟؟؟؟

شیریں پیچھے نہ مڑی۔۔۔۔۔

شیریں میری طرف دیکھو؟؟؟-----

شیریں نے پیچھے مڑ کر دیکھا جب جزیل شاہ کے آنکھوں میں آنسو تھے اور شیریں ایک دم نرم پڑی شاہ؟ کیا ہوا آپکو؟ آپ ٹھیک ہیں؟ شیریں فوراً اس کے ساتھ صوفے بیٹھتی اس کے ماتھے پہ ہاتھ رکھتی بولی...

Posted On Kitab Nagri

شیریں میں تھک گیا ہوں بہت!! اپنے اندر دکھ سمیٹ سمیٹ کر۔۔۔۔۔

میں بہت تکلیف میں ہوں، اور آج کا دن میرے لیے بہت تکلیف دہ ہے، شیریں آج کے دن میں لٹ گیا تھا

ک ک کیا ہوا تھا؟؟ شیریں نے پریشانی سے پوچھا

شیریں پاس بیٹھی جزیل شاہ سے اسکی تکلیف پوچھ رہی تھی۔۔۔

جب جزیل شاہ نے اپنے ماما بابا کا قتل بتایا کہ کیسے اسکی ماما کو کچلا گیا تھا ان درندوں نے

شیریں جیسے جیسے سن رہی تھی ویسے ہی ساکت ہو گئی، مطلب جزیل شاہ اپنے اندر اتنا دکھ لئیے ہوا تھا؟؟؟

شیریں کا تو دکھ اسکے سامنے کچھ نہ تھا، جزیل شاہ نے تو اپنی ماں کو درندوں کے سامنے لٹتے دیکھا تھا!!!!

جزیل شاہ رو رہا تھا، اور یہ آنسو شیریں کو ندامت محسوس کروا رہے تھے۔۔۔۔۔

آپ مت روئیں شاہ "اللہ ایسے لوگوں سے انصاف ضرور لے گا انشاء اللہ" بے شک اللہ کی لاٹھی بے آواز ہے

شیریں اسے حوصلہ ہی تو دے سکتی تھی۔۔۔

شیریں تمہیں پتہ ہے یہ سب کس نے کیا تھا؟؟؟

جزیل شاہ نے اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کر کے بچوں کی طرح سوال کیا

نہیں شاہ مجھے کیسے پتہ ہو گا؟؟؟؟

تمہارے ماموں نذیر احمد نے میری ماں کو بے دردی سے قتل کیا تھا۔۔۔۔۔!!!

جزیل شاہ نے نفرت سے کہا!!!

نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا آپ کو ضرور غلط فہمی ہوئی ہے شیریں نے شاکد کی حالت میں نہ میں سر ہلایا!!!

Posted On Kitab Nagri

نہیں کوئی غلط فہمی نہیں ہوئی!!! تمہیں پتہ ہے جب میں نے تمہیں یونیورسٹی میں دیکھا تھا مجھے محبت ہو گئی تھی اور شدت کی محبت ہوئی تھی تم سے، لیکن جب اس دن میں تمہیں تمہارے گھر چھوڑنے گیا تو مجھے وزیر احمد ملا۔۔۔ تب میرے اندر اور انتقام کی آگ بھڑکی، اور سب سے زیادہ نفرت مجھے تب ہوئی جب وزیر احمد تمہیں بڑے پیار سے عزت سے اپنے گلے لگا رہا تھا، پھر اسی دن میں نے فیصلہ کیا کہ تمہاری صورت میں، میں وزیر احمد سے انتقام لوں گا اسے تڑپاؤں گا۔۔۔

لیکن مجھے بعد میں پتہ چلا کہ وہ پیار وہ محبت سب دکھاوا ہے اور پھر میں ندامت کے آنسو لیتے بہت پچھتایا۔۔۔

شیریں مجھے تم سے محبت ہے، اور بے حد محبت ہے۔۔۔۔

شاید ہی اس دنیا میں کسی مرد نے کسی عورت سے اتنی محبت کی ہوگی جتنی مجھے تم سے محبت ہے شیریں
جزیل شاہ آج اظہار کر رہا تھا اور شیریں ساکت ہوئے سب سن رہی تھی
آج اسکے پاس الفاظ نہیں تھے کہ کیا کہے؟؟؟

اور سب سے زیادہ تو مان اسکے ماموں نے توڑا تھا!!!

شیریں روتے روتے جزیل شاہ کے گلے لگی!! شاہ پلینز مجھے معاف کر دیں میں اپنے ماموں کی طرف سے معافی مانگتی ہوں، وہ اتنے درندے ہو سکتے ہیں؟؟؟

نہیں جانم !!! تمہیں معافی مانگنے کی ضرورت نہیں !! اب بس ان ظالموں سے انتقام لینے کا وقت آ گیا ہے جزیل شاہ نے شیریں کو اپنے سینے میں اور زور سے بھینچا!!!! اور اسکے بال سہلانے لگا۔۔۔۔۔۔۔

شیریں آہستہ سے الگ ہوئی، اور جزیل شاہ کے آنسو صاف کئے۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ بہت اچھے ہیں شاہ اسی دن مجھے بھی اچھے لگنے لگے تھے جب آپ نے مجھے اس دن ریسٹورنٹ میں ارمان ملک کے سامنے اپنا ہونے کا احساس دلایا۔۔۔۔۔

ہا ہا ہا اچھا جی!! تو شیریں میڈم کو مجھ سے محبت ہونا شروع ہو گئی ہے؟؟ جزیل شاہ زور سے قہقہہ لگاتا اسے تنگ کرنے لگا

نہیں جی اب اتنی بھی بات نہیں جناب!!! بس تھوڑے تھوڑے اچھے لگنے لگے ہیں شیریں نے جلدی سے صفائی پیش کی

ہا ہا ٹھیک ہی جانم!! دیکھنا ایک دن ضرور تمہیں مجھ سے محبت ہوگی!!
شیریں بس مسکرا ہی سکی۔۔۔

اچھا جاؤ اب سو جاؤ!!! صبح تمہیں یونیورسٹی بھی جانا ہے میں نے وائس چانسلر کو کال کر دی تھی، تم صبح یونیورسٹی جانا از لان کے ساتھ اب کافی رات ہو گئی ہے سو جاؤ

جاؤ شاہ! جزیل شاہ نے اسکے گال تھپکائے!! اور شیریں اٹھتی بیڈ پہ آکر لیٹ گئی،۔۔۔

آنکھیں موندے جزیل شاہ اور اپنے بارے میں سوچنے لگی۔۔۔ ایک انجان مسکراہٹ شیریں کے لبوں پہ بکھری

پھر آہستہ آہستہ گہری نیند میں کی وادیوں میں چلے گئی!!!

Posted On Kitab Nagri

ابرار کو ہوش آیا تو درد اور تکلیف سے کراہا!!

نزیر احمد پاس ہی کرسی میں بیٹھے ابرار کے ہوش میں آنے کا انتظار کرتے ہوئے سوچا تھا جب ابرار کے کراہنے کی آواز آئی اور نزیر احمد کی آنکھ کھلی!!!

ابرار میرے بچے؟؟ تم ٹھیک تو ہونہ؟؟؟ نزیر احمد فوراً اٹھا اور ابرار کے گال تھپکانے لگا

ابا بہت درد ہو رہا ہے

آااا ہسہسہ!! ابرار پھر کراہا

میرے بچے برداشت سے کام لو بہت جلد تم ٹھیک ہو جاؤ گے!!!!

نزیر احمد نے روتے ہوئے کہا۔۔۔

ابا ماں کہاں ہے؟؟؟؟ ابرار نے اپنی ماں کو نہ پا کر پوچھا

ابرار وہ وسیم ملک سے اپنے ساتھ لے گیا ہے نزیر احمد نے روتے ہوئے کہا

کک کیا؟؟؟ ابا آپ کیا کہہ رہے ہیں؟؟

وہ درندہ پتہ نہیں میری ماں کے ساتھ کیا کرے گا، میں ابھی اپنی ماں کے پاس جا رہا ہوں ابرار نے بیڈ سے اٹھنے

کی کوشش کی جب ایک درد کی لہر اٹھی اور ابرار کو کراہنے پہ مجبور کر گئی

آااا ہسہسہک!! ابا مجھے یہاں سے اٹھائیں، پلیز یہاں سے اٹھائیں مجھے اپنی ماں کے پاس جانا ہے

ابرار نے التجاء کی۔۔۔

ابرار میرے بچے یہ سب ہمارے گناہوں کی سزا ہے... ہم اپنی زندگی میں گناہ کرتے گئے یہ بھول بیٹھے تھے کہ

اللہ نے اگر ظالموں کی رسی ڈھیلی چھوڑی ہے تو ایک دن اللہ اس رسی کو ضرور کھینچے گا

Posted On Kitab Nagri

دیکھو!! تمہاری ٹانگ کٹ گئی، تمہاری ماں ایک ظالم کے شکنجے میں ہے اور میں چاہ کر بھی کچھ نہیں کر پارہا۔۔۔ ہم نے ایک یتیم کا بہت دل دکھایا ہے، ہم نے اللہ کی بندی کا بہت دل دکھایا ہے ابرار یہ اسی گناہوں کی سزا ہے
نذیر احمد رو رہا تھا، ندامت کے آنسو آج اسکے گناہوں کی یاد دہانی کر رہے تھے
ابرار کی آنکھوں سے بھی ایک آنسو ٹوٹا!!! ابا آپ ٹھیک کہتے ہیں جیسا کرو گے ویسا ہی بھرو گے میں نے شیریں کے ساتھ زیادتی کرنے کی کوشش کی اور آج دیکھو میری ماں کے ساتھ بھی ویسا ہی ہو رہا ہے
ابرار نے نذیر احمد کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر ان اپنے گناہوں کا اقرار کیا،
آج دونوں باپ بیٹا اپنے گناہوں کا اقرار کر رہے تھے!! لیکن اقرار کرنے سے جو انصاف ہونا ہے وہ ٹل تھوڑی جائے گا؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارمان ملک اپنے فارم ہاؤس میں بیٹھا شراب پینے میں مصروف تھا
غصہ آنکھوں سے جھلک رہا تھا.....

اس جزیل شاہ کو تو میں چھوڑوں گا نہیں سالامیری ہر اس چیز کو اپنی بنالیتا ہے جو مجھے پسند آتی ہے!!! لیکن بس
جزیل شاہ اب بس....

یہ کھیل تم نے شروع کیا ہے ختم میں کروں گا!! ارمان ملک نے شراب کی بوتل کو زور سے نیچے پھینکا جسکے شیشے
فرش پہ چار سو پھیل گئے!!!

Posted On Kitab Nagri

!!!Ohhh Come On Arman Malik

مایا جو ارمان ملک سے ملنے آئی تھی اسکی باتیں سن کر خوش ہوئی۔۔۔۔۔

اور شیشہ مایا کے شوز کے ساتھ بھی آ لگا۔۔۔۔۔ اور مایا نے جھک کر اس شیشے کو اٹھایا.....!!!

تم؟؟؟ تم اس وقت یہاں کیا کر رہی ہو؟؟؟ ارمان ملک سے غصے سے پوچھا

میں اپنے دوست سے ملنے آئی ہوں، تمہارے گھر گئی تھی لیکن تمہیں وہاں نہ کرپا کر یہاں آگئی کیونکہ مجھے پتہ

تھا کہ تم فارم ہاؤس میں ہی ہو گے مایا نے مسکرا کر اپنے بالوں کو آگے کرتے ایک ادا سے کہا

بولو کیا کام ہے؟؟؟ مجھے پتہ ہے تمہارا ضرور کوئی مقصد ہو گا یہاں آنے کا... کیونکہ میں جانتا ہوں تم بغیر مقصد

کے کبھی بھی یہاں نہ آتی

ارمان ملک نے نقاہت سے صوفے پر بیٹھ کر کہا!!!!

!!!Ohoo Arman I'm your Best Freind

اب میں اپنے دوست کی مدد بھی نہیں کر سکتی؟؟؟ مایا نے منہ بناتے خفگی سے کہا

کیسی مدد؟؟؟ ارمان ملک سیدھا ہو کر بیٹھا

www.kitabnagri.com

ارمان اس دن میں نے تمہاری آنکھوں میں شیریں کے لئیے پسندیدگی دیکھ لی تھی، اور یقین مانو شیریں بس

تمہارے ساتھ ہی جچے گی وہ تمہارے لئیے ہی بنی ہے

مایا نے اور مرچ مصالحہ لگا کر معصوم چہرہ بنا کر کہا!!!!

تو اس میں تم کیا مدد کر سکتی ہو؟؟؟ ارمان ملک نے ابرو اچکائے؟؟؟؟

میں شیریں کو تمہارا ہونے میں مدد کر سکتی ہوں!!

Posted On Kitab Nagri

بہت جلد شیریں تمہارے قبضے میں ہوگی۔۔۔ پھر چاہے تو نکاح کرنا یا چاہے تو مزے لے کر مار دینا
مایا نے آنکھ ونک کرتے ہوئے کہا!!!

تم کیسے مدد کرو گی میری؟؟؟ ارمان نے راز والے انداز میں پوچھا
وہ بس تم مجھ پہ چھوڑ دو!!! بس جیسا میں کہوں گی ویسا کرتے جانا۔۔۔۔
مایا نے بھی ویسے ہی انداز میں کہا

Okay Let's See

ارمان نے کندھے اچکائے

بس اب بہت جلد شیریں تمہارے پاس تمہارے بیڈ پہ ہوگی

آہاں؟؟؟ ارمان ملک نے ابرو اچکائے

!!!Yess My Darling friend

پھر کر طرف دونوں کے تھقے گونجے!!!!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگلی صبح شیریں کی آنکھ جلدی کھل گئی!! یونیورسٹی جانے سے آج پہلی دفعہ اسکا دل گھبرا رہا تھا۔۔۔۔

پتہ نہیں میں کیسے سامنا کروں گی سب کا، شیریں دکھ سے بس سوچ ہی سکی۔۔۔

فجر کی نماز پڑھ کر وہ لان میں ٹھہلنے لگ گئی جزیل شاہ سویا ہوا تھا اسے ڈسٹرب کیئے بنا وہ باہر لان میں آگئی۔۔۔۔

اللہ میرے لئے آسانی پیدا کر شیریں نے آسمان کی طرف دیکھ کر دعا کی، آہستہ آہستہ سورج کی کرنیں نکلنا

شروع ہوئیں تو وہ اندر آگئی اور اماں بی کے ساتھ کیچن میں تیاری کروانے لگی ناشتے کی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جذیل شاه نے تولیٹ جانا تھا آفس جب کہ شیریں اور ازلان شاه نے جلدی 9 بجے یونیورسٹی پہنچنا تھا اس لیے
شیریں جلد ہی اٹھ کر کچن میں ناشتہ کی تیاری کرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

شیریں بی بی آپ جا کر تیار ہو جائیں میں ناشتہ میز پر لگا دوں گی اماں بی نے شیریں کو شفقت بھری نظروں سے
دیکھ کر کہا

ٹھیک ہے اماں بی میں نے یہ آلیٹ اور فریش جو س تیار کر دیا ہے آپ بریڈ وغیرہ کو دیکھ لیں میں جا کر تیار ہو جاؤں اور آپ پلیز از لان بھائی کو بھی اٹھالیں تاکہ وہ بھی آج ٹائم یونیورسٹی پہنچ سکیں میرے ساتھ۔۔۔۔۔

ہا ہا ٹھیک ہے بی بی جی آپ بے فکر رہیں اماں بی نے جواب دیا اور شیریں باہر جانے کے لئے مڑی جب کچھ یاد آنے پہ اچانک اماں بی کو آواز دی

اماں بی ہاں یاد آیا شاہ تولیٹ آفس جاتے ہیں تو ابھی کے لئے آپ میرے لئے اور از لان شاہ کے لئے ناشتہ لگوا دیں جب شاہ اٹھیں گے تو انکے لئے بعد میں ناشتہ لگوا دیجیے گا شیریں نے ہدایات دیں

جی ٹھیک ہے میں ایسا ہی کروں گی اماں بی مسکرائیں!!!!

اور شیریں بھی مسکرا کر اپنے کمرے میں جانے لگی۔۔۔۔۔

www.kitabnagari.com

شیریں کمرے میں داخل ہوئی تو 8 بج رہے تھے جلدی سے وارڈروب سے کپڑے نکالنے لگی جب واشروم سے جزیل شاہ فریش ہو کر باہر نکلا۔۔۔ بناشرٹ کے صرف ٹراؤزر پہنے ڈریسنگ کے سامنے کھڑا ہو کر اپنے آپکا تجزیہ کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

شیریں جب کپڑے نکال کر وارڈروب بند کرتی واشروم جانے کے لئے مڑی تو سامنے جزیل شاہ کو دیکھ کر
ٹھٹھکی!!!

اور آنکھیں کھولے جزیل شاہ کو دیکھنے لگی جو بنا شرٹ کے ٹراؤزر پہنے ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑا تھا
جیسے ہی جزیل شاہ نے شیریں کو گھورتے ہوئے دیکھا تو ابرو اچکائے
شیریں نے جلدی سے اپنی آنکھوں پہ دونوں ہاتھ رکھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
چھیسیسی!!!! آپکو شرم نہیں آتی؟؟ ایسے ہی باہر آگئے ہیں۔۔۔
جلدی سے کپڑے پہنیں شیریں نے شاگڈ کی کیفیت میں کہا۔۔۔۔۔
ہاہاہاہاہا اللہ!!

??Seriously

نہیں میرا مطلب شیریں؟؟ ہاہاہاہا.....!!!!

جلدی شاہ اسکی اچانک اس حرکت سے محفوظ ہوا اور زوردار قہقہہ لگایا!!!
شیریں میں بس شرٹ لیس ہوں۔۔۔۔۔ اور تم یہ ریکشن دے رہی ہوں۔۔۔۔۔ ابھی تو میں نے کچھ کیا بھی
نہیں۔۔۔ جزیل شاہ نے ذو معنی بات کی اور دوبارہ ایک فلک شگاف قہقہہ پورے کمرے میں گونجا
کیا مطلب کچھ کیا نہیں؟؟ آپ شرٹ کے بغیر کمرے میں آئیں ہیں آپکو شرم نہیں آرہی شیریں کے گال شرم
سے لال ٹماٹر کی طرح پھول گئے شیریں نے اپنے ہاتھوں کو نیچے کر کے جزیل شاہ سے کہا۔۔۔۔۔
جلدی شاہ اسکی طرف بڑھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ادھر ہی رہیں پہلے شرٹ پہن کر آئیں جلدی سے شیریں نے دوبارہ اپنے آنکھوں پہ ہاتھ رکھ کر بے بسی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں جزیل شاہ نے شیریں کو اپنی طرف کھینچا اور شیریں چوڑے سینے سے جا ٹکرائی۔۔۔۔۔
جزیل شاہ نے اسکے ہاتھ نیچے کیئے
جانم؟؟؟؟

شیریں کی آنکھیں ہنوز بند تھیں!!!

جانم ادھر تو دیکھو میری طرف؟؟ شیریں نے آنکھیں آہستہ سے کھولیں
جانم میں سارا کا سارا تمہارا ہوں۔۔۔۔۔

اب سے عادت ڈال مجھے ایسے دیکھنے کی جزیل شاہ نے ذو معنی بات کی لیکن شیریں کے سر سے گزری وہ بس اسکی
شاک میں تھی وہ شرٹ لیس ہے۔۔۔۔۔

جزیل شاہ نے اسکی آنکھوں پہ لب رکھ دیئے۔۔ شیریں تو شرم سے چور، دل کیا کے یہاں سے بھاگ جائے
پلیز چھوڑ دیں مجھے!! شیریں روہانسی ہوئی

جانم؟؟ تمہیں میں نے چھوڑنے کے لیے تو نہیں پکڑا جزیل شاہ اس سے محفوظ ہوتا اسکی لونگ پہ لب رکھتا بولا!!
اور شیریں کو ایسا لگا جیسے کسی نے کوئی تپتی چیز اسکی لونگ پہ رکھ دی ہے۔۔۔۔۔

پلیز شاہ آپ شرٹ پہنیں جا کر اور مجھے چھوڑیں میں نے یونیورسٹی بھی جانا ہے۔۔۔۔۔
اچھا ایک شرٹ پہ چھوڑوں گا۔۔۔

جزیل شاہ نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

پہلے وعدہ کرو کہ تم شرٹ مانو گی۔۔ جزیل شاہ نے اس پہلے تصدیق چاہی۔۔۔!!!

ہاں ٹھیک ہے میں ہر شرط ماننے کے لیئے تیار ہوں ابھی کے لئے چھوڑ دیں مجھے!!

Posted On Kitab Nagri

ایسے کیسے پہلے شرط پوری کرو

"اچھا بتائیں کیا شرط ہے؟؟"

تمہیں مجھے میرے گال پہ کس کرنا ہو گا جزیل شاہ نے چہرے پہ اطمینان لاتے ہوئے کہا

???Whatttt

!!!No Never I can't Do this

شیریں شکد ہوتی فوراً بولی

Yes you Can do this Janam

میں تمہارا شوہر ہوں اب اتنا تو حق بنتا ہے نہ میرا

چلو شہناش مجھے ایک سویٹ سی کس چاہیے یہاں جزیل شاہ نے اپنے گال پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں شاہنا کریں نہ ایسا شیریں اب واقعی میں روہانسی ہوئی۔۔۔

ٹھیک ہے اگر تمہارا ارادہ آج یونیورسٹی نہیں جانے کا تو میں بھی آج آفس جانا کینسل کر دیتا ہوں آج ہم اس

کمرے میں ایک ساتھ وقت گزاریں گے جزیل شاہ نے کندھے اچکائے!!!

شیریں ابھی بھی اسکے سینے کے ساتھ لگی ہوئی تھی اور اپنے آپکو چھڑوانے کی تگ و دو کرنے لگی

ٹھیک ہے میں وائس چانسلر کو کال کر دیتا ہوں کہ شیریں آج نہیں آرہی وہ میرے ساتھ آج اپنا وقت گزارنا

چاہتی ہے وہ کل آئے گی؛!

اوکے اوکے میں کرتی ہوں کس!!

Posted On Kitab Nagri

آپ پلیز اپنی آنکھیں بند کریں پہلے !!

ہاہا ہاٹھیک ہے میں اپنی آنکھیں بند کرتا ہوں

اور جزیل شاہ نے آنکھیں بند کر دیں اور انتظار کرنے لگا۔۔۔

[illegible]

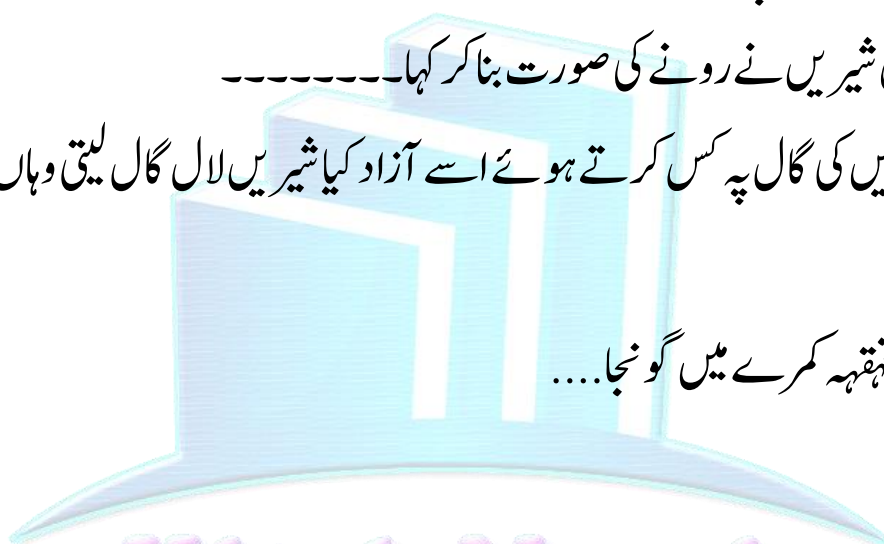
جیسے وہ اس لمس کو محسوس کرنا چاہتا ہو۔۔۔

او کے اب تو چھوڑ دیں شیریں نے رونے کی صورت بنا کر کہا۔۔۔۔۔

اور جزیل شاہ نے شیریں کی گال پہ کس کرتے ہوئے اسے آزاد کیا شیریں لال گال لیتی وہاں سے واشروم کی

طرف بھاگی

اور سچھے ایک زوردار قہقہہ کمرے میں گونجا....



www.kitabnagri.com

اماں بی میرا ناشتہ تو لگوا دیں پلیز

ازلاں شاہ مہرون شرٹ پہنے اور ساتھ کنٹر اسٹ بلیک جینز پہنے بالوں کو جیل لگا کر برانڈڈ وایچ پہنے نک سک تیار

نیچے آیا اور اماں بی کو آواز لگا کر ڈاہینگ ٹیبل کی ایک کرسی کھینچ کر بیٹھا!!!

اماں بی بھابھی نہیں اٹھیں ابھی؟؟ انہوں نے یونیورسٹی نہیں جانا؟؟ اماں بی جب ناشتہ لے کر آئیں تو از لان شاہ

نے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

جی چھوٹے صاحب شیریں بی بی اٹھ گئیں ہیں اور وہ تیار ہونے کے لئے گئی ہیں

اماں بی نے بتایا

اوہہ ٹھیک ہے اماں بی از لان شاہ نے مسکرا کر کہا

اتنے میں جزیل شاہ بھی نیچے آیا بلیک تھری پیس سوٹ میں جیل لگا کر سلیقے سے بالوں کو سیٹ کیا ہوا تھا۔۔۔

ہلکی ہلکی بیئر ڈ، وہ کسی ریاست کا شہزادہ ہی تو لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

اماں بی مجھے بس فریش جو س دے دیں باقی لہجے میں آفس جاکر کر لوں گا!!!!

جزیل شاہ نے آتے ہی اماں بی کو آواز لگائی!!!!

ارے بھائی آپ آج جلدی اٹھ گئے؟ ایسے جب میرے یونیورسٹی جانے کا ٹائم ہوتا ہے تب آپ سوئے ہوئے

ہوتے ہیں رات کو کبھی آپ لیٹ آتے ہیں جب میں آؤں تو آپ بڑی ہوتے ہیں از لان شاہ نے جیسے شکوہ

کیا۔۔۔۔۔

ہاں از لان بس تھوڑی مصروفیات تھیں میرے بھائی اب میں فارغ ہو گیا ہوں تو آج سے ہم سب مل کر ناشتہ کیا

کریں گے جزیل شاہ نے کرسی کھینچتے ہوئے مسکرا کر کہا

...Okay Bro

از لان بھی مسکرایا

بھائی آج بھابھی نے یونیورسٹی جانا ہے؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

از لان نے ناشتہ کرتے پوچھا

ہاں جانا ہے میں جاؤں گا اسے چھوڑنے۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے بھائی!! چلیں پھر اکٹھے ہی نکلتے ہیں۔۔۔۔ از لان شاہ مسکرا کر کہا

ہاں ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

السلام علیکم!!! شیریں لائٹ پنک قمیض پہنے اور وائیٹ ٹراؤزر پہنے وائیٹ دوپٹہ سے حجاب کئے اور بلیک چادر لیتی نیچے آئی۔۔۔۔ اور سلام کرتی کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی

وعلیکم السلام!! بھابھی کیسی ہیں آپ؟؟ از لان شاہ نے جوش سے کہتے جواب دیا

جی بھائی میں ٹھیک ہوں۔۔۔ شیریں مسکرائی۔۔

جزیل شاہ کی نظریں مسلسل شیریں پر تھی شیریں کو سفید رنگ میں دیکھ کر جیسے ساکت ہو گیا ہو

سفید رنگ جیسے شیریں کے لیے خاص طور پر بنا ہو۔۔۔۔۔

سفید رنگ میں وہ سفید پھول ہی تو لگ رہی تھی، ایک نورانی چہرہ۔۔۔۔۔

شیریں جزیل کی مسلسل نظروں کو اپنے اوپر محسوس کرتی کنفیوز ہوئی۔۔۔ اور جزیل شاہ کو ایک زبردست

گھوری سے نوازا

جزیل شاہ کے لبوں پر ایک جاندار مسکراہٹ آئی۔۔۔۔

از لان شاہ نے اسی وقت اس کاروائی کو دیکھا اور گلہ کھنکار کر انکو اپنی طرف متوجہ کیا

آہاں آہاں؟؟؟ تو یہاں کھلے عام رومانس جھاڑا جا رہا ہے۔۔۔۔۔ بھئی ہم سنگل لوگوں کا بھی خیال کر لیا

جائے!!! ہمیں کیوں جلایا جا رہا ہے؟؟؟ از لان شاہ ناراض ہونے کا ٹانگ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو چھوٹے صاحب آپ بھی کر لیں نہ شادی!!! آپکو اگر کوئی لڑکی پسند ہے تو ہمیں بتاؤ ہم آج ہی اسکے گھر رشتہ لے کر جاتے ہیں کیوں شیریں؟؟؟

جزیل شاہ نے شیریں کو مخاطب کرتے ہوئے از لان شاہ نے کہا!!!

ہاں ہاں ضرور میں بہت جلد ایک لڑکی بتاؤں گا بس ابھی وہ خود تو مان جائے از لان شاہ نے کھوئے ہوئے انداز میں کہا۔۔۔۔۔

بس بس یہ سستے عاشقوں والی باتیں بند کرو اور پڑھائی پر توجہ دو ابھی جزیل شاہ نے ہلکا سا ڈانٹ کر کہا اور ناشتہ کرنے میں مشغول ہو گیا

کھڑوس خود تو کر لی ہے شادی مجھے کیا سنگل مارنے کا ارادہ ہے؟؟ از لان شاہ بس مسکرا ہی سکا پھر تینوں ناشتہ کر کے باہر آئے اور شیریں جزیل شاہ کے ساتھ اسکی بلیک فاریونیوز میں بیٹھی اور از لان شاہ اپنی گاڑی میں بیٹھ کر تینوں ایک ساتھ یونیورسٹی روانہ ہو گئے!!!!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سمیعہ بیگم دروازے کے ساتھ لگ کر نیچے ہی بیٹھی سو گئی تھی جب اچانک دروازہ کھلنے پر اسکی آنکھ کھلی!!! اور وہ فوراً اٹھتی دوپٹہ لیتی پیچھے ہوئی کمرے میں داخل ہونے والے شخص کو دیکھ کر اسکی آنکھیں خوف سے پھیل گئیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وسیم ملک منہ میں پان ڈالے حرام کا کھا کھا کہ اپنے پیٹ کی توند نکالے کمرے میں داخل ہوا اور جا کر بیڈ میں ٹانگ کے ٹانگ چڑھا کر بیٹھ گیا۔۔۔

تمہیں خدا کا واسطہ ہے وسیم ملک مجھے جانے دو، پتہ نہیں میرا بیٹا کس حال میں کو گا۔۔۔ تمہارے معاملات زیر احمد کے ساتھ تھے تو اس حساب لونہ میری کیا غلطی ہے سمیعہ بیگم وسیم ملک کے آتے ہی پھٹ پڑی ہا ہا ہا ہا ہا ہا تمہیں جانے دوں؟؟ ویسے تو بھی کسی سے کم نہیں ہے شیریں نہ سہی تم سہی تم سے بھی میرا اچھا بھلا دل بہل جائے گا،" وسیم ملک نے اس کے وجود کو گہری نظر سے دیکھتے ہوئے کہا "کیا بکواس کر رہے تم؟؟ شرم نہیں آتی تمہیں۔۔۔

ہا ہا کیسی شرم؟؟ ہم نے تو بس تمہیں پیار ہی کرنا ہے، وسیم ملک نے ہوس بھری نظروں سے دیکھ کر کہا۔۔۔ تم ایک انتہا کہ گھٹیا اور واہیات انسان ہو!! اس وقت سے ڈرو وسیم ملک جب تم بھی میری طرح پکڑ میں آگئے تو پھر راہ فرار کا کوئی راستہ نہیں ہو گا سمیعہ بیگم نے چلاتے ہوئے کہا اس سے پہلے کہ سمیعہ بیگم وہاں سے بھاگتی۔۔۔ وسیم ملک نے جلدی سے اٹھ کر اسکی کلائی زور سے پکڑی اور بیڈ پر پھٹکا۔۔۔

www.kitabnagri.com

سمیعہ بیگم نے جلدی سے اٹھنے کی کوشش کی لیکن وسیم ملک اس پہ حاوی ہو چکا تھا!!! چھوڑو مجھے!!! کوئی ہے؟؟؟ خدا کا واسطہ میری مدد کرو سمیعہ بیگم روتی چلاتی وسیم ملک کے سینے پہ مکے مارتی اپنے آپکو چھڑوانے لگی۔۔۔

اتنے میں وسیم ملک نے اسکا دوپٹہ کھینچ کر دور پھینکا اور اس پر جھک کر اپنی ہوس مٹانے لگا۔۔۔ سمیعہ بیگم نے شیریں کے لئے جو بویا تھا وہی تو کاٹ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان ملک ڈریسنگ کے آگے کھڑے ہو کر اپنی لک کو فائنل ٹچ دے رہا تھا جب اسی وقت مایا اسکے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔

!!!!Hello Honey

مایا بے تکلفی سے آکر سیدھا صوفے پر بیٹھی۔۔۔۔۔
براؤن بال کندھے میں پھیلائے، بلیو سمپل شرٹ جس پر لکھا تھا

"If you are bad, Than I'm your Dad"

اور ساتھ کنٹر اسٹ سفید پیٹ پہنے، تین انچ کی کم از کم ہیل پہنے میک اپ سے اٹا چہرہ اور ڈارک براؤن لپ اسٹک لگائے وہ دنیا کا آٹھواں عجوبہ ہی تو لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بلاشبہ وہ حسین لڑکی تھی، لیکن میک اپ نے اسکی ساری نیچرل بیوٹی ختم کر دی تھی۔۔۔۔۔
ارمان ملک نے مایا کو اتنا بے تکلفانہ انداز سے کمرے میں آتے دیکھا تو اسکے چہرے پر واقعی میں ناگواری آئی!!!
لیکن وہ اس ناگواری کو بڑی مہارت سے چھپا گیا

ہاں بولو مایا کیسے آنا ہوا؟؟؟

ارمان ملک نے جان چھڑوانے کے انداز میں کہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جزیل شاہ کی گاڑی یونیورسٹی کی روڈ پر روانہ تھی جب شیریں نے گھبرائے ہوئے انداز میں جزیل شاہ کا مخاطب کیا۔۔۔۔۔

شاہ؟؟؟ آج مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔۔ خوف واقعی اسکے چہرے پر عیاں تھا

Why Janam????

جزیل شاہ نے حیرت سے پوچھا!!!

وہ وہاں ارمان ملک بھی ہو گا وہ پتہ نہیں کیا تماشہ لگائے گا آج!!

Ohoo my Angel!!!!

تم ایک بہادر لڑکی ہو!!! کچھ نہیں ہو گا مجھ پہ یقین رکھو، میں، جزیل شاہ اپنی راپنزل کو کچھ نہیں ہونے دوں گا
جزیل شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا

اور ہاں یاد آیا جزیل شاہ نے کچھ یاد آنے پر اپنے پاکٹ سے ایک ڈبہ نکالا اور شیریں کی طرف بڑھایا

اسے لے لو شیریں!! یہ موبائل ہے اس میں "میں" نے اپنا اور از لان شاہ کا نمبر سیو کر دیا ہے، اور ایک

"Chip" بھی لگا دی ہے جو میرے موبائل سے کنیکٹ ہے جو مجھے تمہاری لوکیشن کا پتہ بتاتی رہی گی۔۔۔۔۔

اور کوئی بھی پر اہلم آنے پر تم مجھے یا از لان شاہ کا کال کرنا جزیل شاہ اسکے گال تھپاتے بچوں کی طرح سمجھا رہا تھا

اور شیریں ٹرانس کی کیفیت میں اپنے محسن کو دیکھ رہی تھی جو پتہ نہیں کب سے اسکی جان بن گیا تھا

شیریں مسکرائی!!! اور ڈبہ لے لیا!!!

Shah Thank You!!!!

تھوڑی دیر بعد شیریں نے آہستہ سے کہا

Posted On Kitab Nagri

تھینک یو نہیں مجھے کچھ اور چاہیے!!! اتنے میں یونیورسٹی بھی آگئی اور گاڑی روکتے جزیل شاہ نے اسے کہا
کیا چاہیے آپکو؟؟ شیریں نے معصومیت سے پوچھا اور اس معصومیت پر جزیل شاہ کورج کے پیار آیا۔۔
مجھے یہاں کس چاہیے!!! جزیل شاہ۔ نے بچوں کی طرح اپنے دائیں گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

!!!!No No plzz No Shah

شیریں روہانسی ہوئی

!!!Yess My Raupinzal

شاہ نہیں نا کریں ایسے پلیزززززززز!!!

اچھا ٹھیک ہے میں نہیں جانے دوں گا پھر ایسے شاہ نے جلدی سے دروازہ لوک کیا۔۔

شیریں نے جان چھڑوانے کے لیے جلدی س اس کے گال پہ کس کی۔۔۔۔ مرتی کیا نہ کرتی!!! ایسے تو جان
چھوٹنے والی نہیں تھی اسکی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ کیا اینجل؟؟؟ یہ تو چیٹنگ ہے!!! جزیل شاہ نے معصومیت سے کہا

ابھی کے لئے اتنا ہی نہ پلیزز!! شیریں نے التجاء کی

اوکے آج میں اسکا بدلہ لوں گا اینجل!! اور کہتے ہی دروازہ ان لوک کیا اور شیریں جلدی سے بیگ لئے اتر گئی!!!!

جزیل شاہ نے بھی مسکرا کر گاڑی سٹارٹ کی اور آفس کے لئے نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

دور کھڑی مایا کی گاڑی میں سے مایا نے شیریں کو جزیل شاہ کی گاڑی سے نکلتے ہوئے دیکھا
جلن اور حسد نے اسکا تب تک پیچھا کیا جب تک وہ اندر نہ چلے گئی

!!!Bloody Girl

مایا نے غصے سے اسٹیئرنگ پہ ہاتھ مارتے اسے گالی دی، اور پھر ایک شاطرانہ مسکراہٹ لیئے گاڑی سے اتر گئی
شیریں یونیورسٹی اپنے ڈیپارٹمنٹ کی طرف جاتے ہوئے بھاری اور بو جھل قدموں سے کوریڈور سے گزر رہی
ہوتی ہے۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

سٹوڈنٹس کا ہجوم اسے اور پریشانی میں مبتلا کر رہا تھا یہ نہیں کہ وہ پہلے اس یونیورسٹی، اس کوریڈور سے نہ گزری ہو لیکن جو واقعات اسکے ساتھ ہو چکے تھے اس کے بعد اسکے دل میں ایک انجانا سا خوف بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

آہستہ سے قدم لیئے وہ اپنی کلاس روم کے پاس پہنچتی ہے کہ سامنے سے آتی ارم اسے دیکھتی جیسے چلا ہی اٹھی۔۔۔!!!!!!

ششدریس؟؟؟

What a pleasant Surprise

???Yaaar How are you

کہاں غائب تھی تم؟؟؟

تمہیں پتہ ہے میں نے تمہارے ماموں کے گھر بھی پتہ کروایا تھا لیکن انھوں نے کہا کہ تم مر گئی ہو، میں اس
بکو اس بات پر یقین نہیں کرتی تھی

شیریں تم سوچ نہیں سکتی میں نے تمہیں کتنا یاد کیا ارم کے آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شیریں کو دیکھتے ہی جیسے وہ آپ سے باہر ہو گئی اور ایک ہی لمحے میں سوالوں کی بو چھاڑ شروع کر ڈالی

ارم ووہ میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا مجھے بتاؤ کہ تم کہاں تھی؟؟ کیسی تھی؟؟؟ اور ماموں لوگ کیسے ہیں؟

Posted On Kitab Nagri

میں نے تمہیں بہت یاد کیا ارم نے شیریں کو گلے لگاتے بہت اکسائیڈ ہوتے ہوئے کہا
اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے تم ٹھیک ہو،۔۔۔۔۔

ہاں میں نے بھی تمہیں بہت یاد کیا تھا شیریں فقط مسکرا ہی سکی۔۔۔۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہی تھی اسکی کیفیت کیا ہے؟؟ وہ خوش ہوئے یا پھر روئے؟؟

لیکن ارم کی اتنی چاہت کی وجہ سے وہ تھوڑا ریلیکس ہوئی۔۔۔۔۔

چلو آؤ کلاس میں چلیں ویسے بھی تمہارا اتنا حرج ہو گیا ہے اور فائنلز بھی قریب ہیں، باقی کی باتیں ہم کلاس کے
بعد کریں گے ارم نے مسکراتے ہوئے اسے کہا۔۔۔۔۔

کلاس میں داخل ہوتے ہی باقی سٹوڈنٹس کا بھی کوئی ارم سے الگ حال نہیں تھا باری باری سب شیریں کا حال
پوچھ رہے تھے۔۔۔۔۔

پھر سر و جدان کی کلاس کے بعد دوسری کلاسز ہوئیں اور وہ دونوں کینیٹین میں آ گئیں

آج پہلی دفعہ ہوا تھا کہ شیریں کا دل نہیں لگ رہا تھا کلاس میں اسکے بس میں ہوتا تو وہ یہاں سے فوراً بھاگ جاتی
لیکن فائنلز کا سوچ کے اپنے خیال کو جھٹک دیا
www.kitabnagri.com

کینیٹین میں آتے ہی ارم نے فرائز اور دو کولڈ ڈرنکس منگوائیں۔۔۔۔۔

یار شیریں اب کچھ بول بھی لو، کلاس میں بھی تم گم صُم بیٹھی تھی ارم نے اکتائے لہجے میں کہا

ارم کیا بتاؤں میں تمہیں؟؟ زندگی تو میری پوری بدل گئی ہے شیریں جزیل شاہ کا سوچتے مسکرائی۔۔۔۔۔

آہاں آہاں یہ اتنا کس کو سوچ کے مسکرایا جا رہا ہے؟؟ ارم نے چھیڑتے انداز میں کہا۔۔۔۔۔

اچھا شروع سے بتاؤ کیا ہوا تھا؟؟ کہاں غائب ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر شیریں نے شروع سے لے کر آخر تک سب کہہ ڈالا اور ارم شکد کی کیفیت میں سب سن رہی تھی

???Whatt

???Are you Married Now

مجھے یقین نہیں آ رہا کہ شیریں تم شادی شدہ ہو، میرے جیجو کیسے ہیں؟؟ تمہارا خیال رکھتے ہیں؟؟ ارم جہاں شکد تھی وہاں ہی ایک طرف سے خوش تھی کہ چلو جہنم سے تو نکلی ہے نہ شیریں۔۔۔

ہاں "شاہ" بہت اچھے ہیں، میرا بہت خیال رکھتے ہیں۔۔۔۔۔ کبھی کبھی میں سوچتی ہوں کہ میں نے کونسی ایسی نیکی کی ہے کہ اللہ نے مجھے شاہ کی صورت میں اتنا چھاصلہ دیا ہے

کب وہ میری زندگی کا ایک اہم حصہ بن گئے مجھے پتہ بھی نہیں چلا شیریں مسکراتے سب کہتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔ شیریں یہ تمہارے صبر کا اجر ہے۔۔۔ تم نے صبر کیا ہے تو اللہ نے اتنا اچھا ریوارڈ دیا ہے تمہیں۔۔۔

"بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے" (القرآن)

www.kitabnagri.com

ارم نے دل سے خوش ہوتے ہوئے شیریں سے کہا
بے شک۔۔۔ شیریں نے اپنی گود میں رکھے ہاتھوں کو دیکھتے کہا۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واہ دونوں میں کیا باتیں ہو رہی ہیں؟؟

ابھی وہ دونوں باتیں کر رہی ہوتیں ہیں کہ از لان شاہ وہاں آپہنچا۔۔۔
شیریں مسکرائی۔

کچھ نہیں بھائی بس بیٹھے ہوئے ہیں۔۔۔

ارم منہ کھولے دونوں کو دیکھ رہی تھی کبھی شیریں کو دیکھتی کبھی از لان کو دیکھتی کہ یہاں ہو کیا رہا ہے
منہ بند کر لو محترمہ نہیں تو مکھی چلے جائے گی از لان نے ارم کو حیرت میں دیکھا تو مزاق اڑاتے ہوئے
کہا۔۔۔۔۔

???What is this Mis Sheeerein

تم دونوں کیسے جانتی ہو ایک دوسرے کو۔۔۔۔۔

جہان تک مجھے یاد ہے اس دن بس لائبریری میں بس سرسری سی ملاقات ہوئی تھی ہماری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تم اس ڈفر، اور لو فر انسان سے اتنا کیوں فری ہو رہی ہو؟؟

ارم نے مصنوعی غصے سے کہا

ایکسیوز می؟؟ یہ ڈفر کس کو کہا؟؟؟

از لان نے بھی مصنوعی غصے سے کہا

آپ کو اور کس کو؟؟

ارم نے کندھے اچکائے۔۔۔۔۔

میڈم پوری یونیورسٹی کی لڑکیاں مجھ پہ مرتی ہیں خاصا بینڈ سم بندہ ہوں میں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں وہ مر ہی جائیں تو اچھا ہے ارم نے بھی چڑانے کے انداز میں کہا
شیریں تو بیچاری کبھی از لان کو دیکھتی کبھی ارم کو کہ یہ دونوں لڑکیوں رہیں ہیں
چلیں بھابھی ہم گھر چلیں از لان نے منہ چڑاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

???Wait what

????Bhabhii

ارم چلا اٹھی۔۔۔۔۔

!!!Yess she is my Sweet and Piyarii Sii Bhabhii

از لان نے بھی اسی انداز میں کہا
شیریں مجھے بتاؤ گی کہ یہ ہو کیا رہا ہے؟؟
ارم شاہ از لان کے بڑے بھائی ہیں۔۔۔۔۔

شیریں نے ہچکچاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اور ارم ایک دفعہ شاکڈ ہوئی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

اتنے میں شیریں کے موبائل میں رنگ ہوئی۔۔ شیریں موبائل میں جگمگاتا نمبر دیکھ کر مسکرائی اور دونوں سے
ایکسیوز کرتی وہاں سے اٹھ گئی۔۔۔۔۔

تو تم شیریں کے دیور ہو؟؟؟

شیریں کے جاتے ہی ارم نے از لان سے پوچھا جو کرسی کھینچ کہ اسکے پاس بیٹھ چکا تھا

!!!Yesss

Posted On Kitab Nagri

ازلان نے احسان چکانے والے انداز میں کہا

!!!Ohh God

یہ شیریں کو بھی یہی ملا تھا لو فر انسان جواب اسکا دیور بن گیا ہے

ارم بڑبڑاتی!!!!

ایکسیوزمی؟؟ یہ آپ کیا بڑا رہی ہیں؟؟ زرا اونچا بولیں، یاں پھر آپ مجھ سے ڈرتی ہیں؟؟ از لان نے اسکے

تھوڑا قریب ہوتے کہا

چھپی پیچھے ہٹو لو فر انسان، اگر تم شیریں کے دیور نہ ہوتے تو میں تمہارا بھی قتل کر دیتی ارم نے پیچھے ہوتے منہ

بنا کہ کہا

میڈم قتل تو آپ میرا کر چکی ہیں !!! بس آپ تیار ہو جائیں آپ بھی بہت جلد اس غریب کے گھر ہوں گی از لان

نے سینے پہ ہاتھ رکھ کر جھکتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

بندہ کتا پال لے، بلی پال لے لیکن غلط فہمی نہ پالے۔۔۔ تمہارے گھر تو میں کبھی نہ آؤں خاص کر جب تم گھر

ہوئے۔۔۔۔۔ ارم نے چڑاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

یہ تو وقت ہی بتائے گا ازلان نے دونوں ہاتھ سینے پہ باندھتے اسکی چہرے کو غور سے دیکھا

اتنے میں فرائیز اور کولڈ ڈرنکس آگئیں۔۔۔۔!!!!

???Ohh Waaaa it's For Mee

ازلان نے ایک کولڈ ڈرنک اور کچھ فراٹز جلدی سے پکڑ کر منہ میں ڈالتے ہوئے کہا

ڈفر تو تم پہلے ہی تھے، چول بھی ہو یہ اب پتہ چل گیا

Posted On Kitab Nagri

چلو اٹھو یہاں سے جا کر اپنے پیسوں کی فرائیز لو ارم نے تقریباً چلاتے ہوئے کہا اور جلدی سے فرائز اور کولڈ
ڈرنک کو پکڑ کر اپنی گود میں رکھ لیا
اور از لان ایک قہقہہ لگاتا وہاں سے اٹھ گیا،۔۔۔۔۔ ارم نے اسکے اٹھنے پہ شکر ادا کیا۔۔۔

شیریں وہاں سے اٹھتی ذرا سائیڈ پہ آگئی اور فون ریسیو کرتے ہیلو کہا!!!!
ہیلو جانم؟؟؟؟؟ جزیل شاہ کی آواز دوسری طرف گونجی
کیسی ہو؟؟؟؟؟

میں ٹھیک آپ کیسے ہیں؟؟ شیریں مسکرائی

تمہارے بنا کیسا ہوں گا؟؟ جزیل شاہ نے سوال پوچھا۔۔۔۔۔۔۔
اُممم یہ تو آپکو پتہ ہو؟؟ شیریں کو جیسے اس گفتگو سے مزہ آ رہا تھا

بہت برا ہوں میں شیریں!!! بہت مس کر رہا ہوں

جزیل شاہ کی خمار آلودہ آواز آئی

شاہ ابھی تو میں نے آجانا ہے!!! بس چھٹی ہونے ہی والی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اوکے پھر میں آ رہا ہوں تم تیار رہنا

شاہ پر ابھی چھٹی نہیں ہوئی۔۔۔۔۔۔۔ شیریں نے احتجاج کیا

Posted On Kitab Nagri

تو کیا؟؟ اگر نہیں ہوئی جزیل شاہ نے اس کے کہنے پہ سوال کیا

Wait only 10 minutes

???I will be there within 10 minutes Alright

جزیل شاہ نے فوراً اٹھتے گاڑی کی چابی پکڑتے شیریں کو ہدایت کی

!!!!Okay I'm waiting

شیریں نے منہ بنائے آرام سے کہا اور فون بند کر دیا۔۔۔۔۔

ابھی وہ فون بند کرتی پیچھے مڑی کی تھی کہ کسی کے ساتھ زوردار ٹکڑ ہونے سے بچی

اور شیریں سامنے موجود شخص کو دیکھ کر ایک دم ساکت ہوئی۔۔۔۔۔

کیسی ہو مس شیریں رانا؟؟؟؟

ارمان ملک نے آنکھوں سے گوگلز اتار کر تیزی سے مسکراہٹ سے پوچھا

اور اس وقت شیریں کو دنیا کی زہریلی ترین ارمان ملک کی مسکراہٹ لگی

????You know what

ارمان ملک اس کے قریب ہوا

میں نے تمہیں بہت یاد کیا تھا بہت تڑپا ہوں یار۔۔۔ چھوڑ دو اس جزیل کو اور آ جاؤ میرے پاس قسم سے بہت پیار

دو گنا ارمان ملک اپنے گھٹیا پن پہ اتر آیا تھا

شیریں کو اب وہاں گھٹن ہونے لگی تھی۔۔۔۔۔ سائیڈ سے ہوتی نکلنے لگی جب ارمان ملک نے اس کا ہاتھ

پکڑا۔۔۔ اور دور کہیں کسی نے کیمرے میں یہ تصویر کو کلک کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شیریں کا ہاتھ اچانک اٹھا اور ارمان ملک کے منہ پہ چھوڑ گیا۔۔۔۔۔

شیریں اپنے آپکو چھڑواتے وہاں سے فوراً بھاگی۔۔۔۔

ارمان ملک غصے سے اسے جاتا دیکھ کر چلایا!!! کتنی دیر تک مجھ سے بچو گی؟؟ آج رات وعدہ کرتا ہوں تم میرے

پاس ہوگی مس شیریں، جزیل شاہ اپنے گال پہ ہاتھ رکھ کر اپنے ہونٹوں کو بھیجتا بولا؟؟؟

مایا اسکے پاس شاطرانہ چال چلتی آئی!!!! اور وہ تصویریں ارمان ملک کو دکھائیں جس میں شیریں اور ارمان ملک

بالکل قریب تھی؛ تصویر دیکھنے والے کو یہی لگتا کہ وہ رضامندی سے ایک ساتھ ہیں

ارمان ملک ہنسہ!!! ہاہاہاہاہاہامایاتم تو بڑی کام کی چیز ہو یا ر!!!!

چلو یہ تصویریں اس جزیل شاہ کو بھیجو!! اور پھر اسکا ریکشن دیکھو

تب تک میں کوئی بندوبست کر لوں!!!!!!

ارمان ملک نے اپنے دوست کو کال ملائی، ہاں عادل؟؟ سب کچھ تیار ہے نہ؟؟ آج کوئی غلطی نہیں ہونی

چاہیے۔۔۔۔۔ ہمیں آج ہی اپنا کام نمٹالینا چاہیے

کل کس نے دیکھا ہے؟؟ کل ہونہ ہو!!! جو کام آج ہی نمٹ جائے وہ ہی بیسٹ ہی

پھر ایک زوردار قہقہہ گونجا!!!

فون بند کرتے اس نے مایا کو۔۔۔ انکھ ماری۔۔۔ مایا ڈار لنگ سب کچھ ریڈی ہے بس اس چڑیا کو کسی طرح یونیورسٹی

کے پیچھے گیٹ کی طرف لے جاؤ تم۔۔۔۔

کیونکہ پیچھے کی طرف اتنا رش نہیں ہوتا۔۔۔!!!! ارمان ملک نے مایا کو ہدایات دیں

Don't worry Arman Malik

Posted On Kitab Nagri

!!!!!!Just wait and Watch

مایا نے اپنے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے بڑی اداسے کہا۔۔۔ پھر وہاں سے چلے گئی۔۔۔!!!

شیریں کال بند کر کہ ارم کے پاس جا بیٹھی پھر ادھر ادھر کی باتیں کرتے ہی ارم کے گھر سے کال آگئی
او کے یار ڈرائیور لینے آگیا ہے مجھے میں چلتی ہوں تم یہیں بیٹھو!!!
تمہیں کب تک لینے آئیں گے؟؟ ارم نے بیگ کندھے پہ ڈالتے شیریں سے پوچھا
ہاں بس آنے والے ہی ہوں گے!!! تم چلی جاؤ میں یہاں بیٹھ جاتی ہوں شیریں نے کہا۔۔۔ پتہ نہیں از لان بھائی
کہاں چلے گئے ہیں۔۔۔ اس نے ارم اے پوچھا
پتہ نہیں یار وہ یہاں سے اٹھ کر باہر کی طرف ہی گیا تھا کیا پتہ وہ گھر چلا گیا ہو، یہ سوچتے ہوئے کہ ہو سکتا رہیں
پھائی پک کر لیں ارم نے اسے تسلی دی!!!
ہمممممم!!! چلو تم چلی جاؤ میں ویٹ کر لیتی ہوں!! شیرنی مسکرائی اور ارم خدا حافظ کہتی چلے گئی
ابھی پانچ منٹ ہی ہوئے تھے کہ مایا اسکے پاس آئی!!!

???Hello Sheerien

????How are you Dear

مایا نے زبردستی خوش ہوتے کہا

Posted On Kitab Nagri

شیریں مایا کو پہچان چکی تھی اس لیے وہ بھی آگے سے بس مسکرا ہی سکی

!!!Fine

وہ بس یہی کہہ سکی !!!

آج تو بہت اچھا سر پرانز ملا ہے آخر کو میرے دوست کی بیوی مجھے ملی ہے اس پہ کچھ خاص تو ہونا چاہیے نہ؟؟؟
کیوں شیریں؟؟؟

مایا نے "میرے دوست" پر زور ڈالتے ہوئے مسکرا کر کہا!!!!

چلو اٹھو یہاں سے؟؟ جب تک جزیل شاہ نہیں آتا ہم یونیورسٹی گھومتے ہیں اور ایک دوسرے کو جانتے ہیں اور باتیں کرتے ہیں۔۔۔۔۔س۔۔

مایا نے کرسی سے اٹھتے ہی شیریں کا ہاتھ پکڑتے کہا

نہیں نہیں میں یہاں ہی ٹھیک ہوں!! ویسے بھی ابھی شاہ آتے ہی ہوں گے

شیریں نے پریشان ہوتے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اوہو کم آن یار!!!! کچھ نہیں ہوگا۔۔۔۔۔ بس یہاں تک کہ جائیں گے مایا نے شیریں کو کرسی سے اٹھاتے ہوئے کہا

اور شیریں نہ چاہتے ہوئے بھی اسے اٹھنا پڑا

مایا باتیں کرتی کرتی شیریں کو یونیورسٹی کی بیک سائیڈ لے آئی جہاں گیٹ کھلا تھا۔۔۔۔۔

مایا یہ ہم کہاں آگئے ہیں پلینز چلو واپس!!!! شیریں نے گھبراتے ہوئے کہا

اوہو یار یونیورسٹی کی بیک سائیڈ ہے چلو آؤ باہر چلیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں مایا پلیر نہیں!!! میں ایسے کبھی یہاں نہیں آئی آؤ نہ واپس چلتے ہیں شیریں نے بے دلی سے اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے کہا
ابھی وہ کچھ کہتی کہ کسی نے اسکے منہ پر رومال رکھ دیا اور وہ بے ہوش ہو گئی.....

جزیل شاہ یونیورسٹی پہنچنا چاہتا تھا جلدی سے کیونکہ ایک تو چھٹی کا بھی ٹائم ہو گیا تھا۔ اور دوسرا اس نے شیریں کو ٹائم دیا ہوا تھا کہ وہ اتنے بجے تک آجائے گا.....
لیکن آج کچھ معمول سے زیادہ ٹریفک تھی!!!! شاید اسکی ایک مین وجہ یہ بھی تھی کہ منیسٹر آف پاکستان کا وہاں سے گزر ہونا تھا اس وجہ سے ٹریفک روکی ہوئی تھی۔۔۔۔
جزیل شاہ نے غصے سے اسٹیرنگ پر ہاتھ مارا

!!!!!!Shitttt

www.kitabnagri.com

ایک تو یہ پاکستان کے فضول رولز!!!!
اپنے ماتھے کو سہلاتا اپنے غصے پہ قابو رکھا۔۔۔۔ پھر ٹریفک جیسے ہی اوپن ہوئی اس نے گاڑی بھگائی!!!!
وہ جلد از جلد شیریں کے پاس پہنچنا چاہتا تھا!!!!

Posted On Kitab Nagri

سمیعہ بیگم کی زیادتی کے بعد وسیم ملک نے سمیعہ بیگم کو اسکے گھر پہنچانے کا فیصلہ کیا!!!!
آج لڑکیوں کی سمگلنگ ہونی تھی..... سمگلنگ تو کافی دیر پہلے ہو جانی تھی بس شیریں کا انتظار تھا کہ اسکی بھی
سمگلنگ بھی ہونی ہے لیکن جب وہ نہ آئی تو وسیم ملک نے آج سمگلنگ کا فیصلہ کیا.....
ہاں رشیدے سب کچھ تیار ہے نہ؟؟

وسیم ملک منہ میں پان دبا یے رشیدے سے پوچھ رہا تھا.....
ہاں مالک سب تیار ہے آج رات ایک بڑے بڑے کنٹینرز کا ٹرک یہاں افغانستان والے روڈ سے گزرے
گا، اسکے ساتھ ہی ہم بھی تمام لڑکیوں کو ایک ٹرک میں ڈال کر بھجوا دیں گے-----
پھر وہاں سے دبئی!!!!

ہم جہاز میں نہیں بھیج سکتے کیونکہ اس بار پولیس نے بہت سختی کی ہے-----
رشید اسے تمام تر تفصیلات سے آگاہ کر رہا تھا
ٹھیک ہے!!!! یہ کام اپنی نگرانی میں کروانا کوئی بھی غلطی کی گنجائش نہیں ہے آئی سمجھ؟؟؟
جی سمجھ گیا مالک.....

ٹریفک ختم ہوتے ہی جزیل شاہ نے گاڑی کی سپیڈ بڑھائی

Posted On Kitab Nagri

شٹ یاررر!!! شیریں انتظار کرتی ہوگی میرا، میں نے اسے کہا تھا کہ میں دس منٹ میں آیا اور اب آدھے گھنٹے سے زیادہ کا وقت ہو گیا ہے
جزیل شاہ غصے اپنے ماتھے کو سہلانے لگا
چلو میں اسے کال کر دیتا ہوں ایسے وہ پریشان نہیں ہوگی کچھ سوچتے ہوئے جزیل شاہ شیریں کو فون کرنے لگا۔۔۔۔۔

"آپکا ملایا ہوا نمبر اس وقت بند ہے"
جیسے ہی فون کیا تو آگے سے اس آواز نے جزیل شاہ کے ماتھے پہ بل ڈالے
!!!What Rubbish

شیریں نے اپنا موبائل کیوں بند کر دیا ہے!!!
جزیل شاہ نے حیرانی سے سوچا اور دوبارہ اسے فون کرنے لگا۔۔۔۔۔
پھر سے "آپکا ملایا ہوا نمبر اس وقت بند ہے" اس آواز نے جزیل کو چونکایا۔۔۔۔۔

اب کی بار اس نے پریشانی میں گاڑی کی سپیڈ اور بڑھائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اور اگلے پانچ منٹ میں وہ یونیورسٹی کے سامنے تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔
چھٹی تقریباً ہو گئی تھی، گاڑی سے اترتے وقت اسے مایا کی گاڑی نظر آئی لیکن اس وقت پریشان تھا سو پریشانی میں زیادہ دھیان نہ دیا اور سیدھا یونیورسٹی کے اندر گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پوری یونیورسٹی چھان ماری، کلاس روم سے لائبریری پھر کینیٹین، پورا ڈیپارٹمنٹ آڈیٹوریم حال، لیکن اسے شیریں کہیں نظر نہ آئی

اب کی بار جزیل شاہ کی پریشانی میں اور اصفافہ ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔

فون نکالتے ہی جزیل شاہ نے از لان کو کال کی

ہیلو بھائی!!!!!!

ازلان نے دوسری بیل پہ ہی فون ریسیو کر لیا تھا۔۔۔

ہاں از لان شیریں تمہارے ساتھ گھر آگئی ہے؟؟؟ جزیل شاہ نے بغیر کسی تمہید کے پوچھا

نہیں بھائی بھابھی میرے ساتھ نہیں آئیں تھیں!!!!!! وہ اپنی دوست کے پاس بیٹھیں ہوئی تھیں جب میں گھر

واپس آیا تھا۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے؟؟؟

ازلاان نے یو چھا۔۔۔

اچھا تو اسکی دوست کا کیا نام ہے؟؟؟

جزیل شاہ نے پریشانی سے پوچھا

ارم ہے اسکا نام۔۔۔۔

لیکن بھائی بتائیں تو سہی ہوا کیا ہے؟؟؟؟

کچھ نہیں بس میں یونیورسٹی آیا ہوں لیکن شیریں کہیں نظر نہیں آرہی مجھے
اوہو بھائی بھابھی وہیں ہوں گی آپ انہیں فون کر لیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

ازلان اسکا فون بند ہے۔۔۔۔۔ جزیل شاہ کو اپنی اپنی بیٹ بند ہوتی ہوئی محسوس ہوئی
کال کاٹتے ہی وہ شیریں کے ڈیپارٹمنٹ کی طرف بڑھا اور وہاں کے HOD سے ملا اور شیریں کی کلاس کا پتہ کیا
جی مسٹر جزیل ڈیپارٹمنٹ خالی ہو چکا ہے اور مس شیریں بھی جا چکی ہیں۔۔۔
اچھا تو آپ ارم کا نمبر دے سکتے ہیں مجھے؟؟ مجھے بہت ضروری کال کرنی ہے
جزیل شاہ نے پریشانی اور غصے کے تاثرات سے پوچھا۔۔۔۔۔
مسٹر جزیل ہمارے پاس انکا پرسنل نمبر نہیں ہے۔۔۔ H-O-D نے شائستگی سے کہا
!!!Hmm it's okay
یہ کہتے ہی وہ وہاں سے نکلا۔۔۔۔۔
آخر کہاں جاسکتی ہے شیریں؟؟ ابھی تو آدھا گھنٹہ پہلے مجھ سے بات ہوئی ہے اسکی جزیل شاہ نے پریشانی سے
سوچا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
بار بار اسکے فون کو ملانے پہ ایک ہی جواب مل رہا تھا۔۔۔۔۔
کچھ سوچتے ہوئے اس نے دوبارہ ازلان کو کال کی
ہیلو ازلان؟؟؟؟ شیریں یہاں کہیں بھی نہیں ہے، ایچ اوڈی سے میری بات ہوئی ہے وہ کہہ رہے کہ وہ چلی گئی
ہے جزیل شاہ نے ہارے ہوئے لہجے میں کہا
کیا بھائی آپ کیا کہہ رہے ہیں؟؟؟ بھابھی کہاں جاسکتی ہے؟؟؟؟
ازلان کو واقعی اب پریشانی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

اچھا میں آتا ہوں بس دس منٹ ازلان نے فون بند کرتے ہی گاڑی کی چابی پکڑی اور سیڑھیوں سے اترنے لگا۔۔۔۔۔

جزیل شاہ باہر پارکنگ گیٹ کے باہر کھڑا تھا جب اسے یاد آیا کہ مایا کی گاڑی بھی یہاں ہی کھڑی تھی۔۔۔
آخر اسکی گاڑی یہاں کیوں ہے؟؟؟ اور خود مایا کہاں ہے؟؟؟ جزیل شاہ نے سوچا۔۔۔
مایا؟؟؟ ہاں مایا کو فون کرتا ہوں

اس نے فوراً مایا کو کال کی لیکن مایا کا نمبر بھی آف جا رہا تھا۔۔۔۔۔
!!!!Rubbish

اب کی بار واقعی میں ایک بہت بڑی پریشانی نے آگھیرا۔۔۔
کہاں ہو تم شیریں؟؟ دیکھو مجھے تنگ نہ کرو۔۔۔۔

جزیل شاہ نے ہارے ہوئے انداز میں کہا۔۔۔۔۔
اسکا پہلا خیال ارمان ملک کی طرف گیا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

ارمان ملک؟؟؟ ہاں اس نے کچھ ایسی ویسی حرکت کی ہوگی۔۔۔۔۔
ارمان ملک اگر میری شیریں کو کچھ بھی ہو تو تمہیں تو زندہ گاڑھ دوں گا زمین میں۔۔۔
جزیل شاہ کا غصہ اب ساتویں آسمان پہ جا پہنچا!!!!
گاڑی میں بیٹھتے ہی پولیس کو کال کی

Posted On Kitab Nagri

!!!Hello SP Sahb

Jazeel Shah is Speaking The MD Of "The Sorgon HOLDING
"Companies

فون ریسیو ہوتے ہی جزیل شاہ نے کہا۔۔۔

??Yess Shah Sahb

آج ابھی جو بھی فلائیٹس جو ٹیک۔ آف کریں گی سب کی سب روک دیں!!!
کوئی بھی پسینہ ز اس شہر سے نہیں جانے چاہیے!!!!
اور ہاں؟؟ اس شہر سے جانے والی گاڑیاں بھی روک دی جائیں۔۔۔۔

???Understand

جزیل شاہ ایس پی (خضر) کو ہدایات دے رہا تھا۔۔۔

???Yess Sir I understand but what's happened

???Just Tell us

ایس پی خضر نے پریشانی سے پوچھا

,!!!Nothing special

بس جو کہا ہے آپ وہ کریں اگلے دس منٹ میں جو چیز جہان ہے وہیں روک دی جائے کوئی بھی اس شہر سے نہیں

جانا چاہیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فون بند کرتے ہی دوبارہ شیریں کو کال کی لیکن موبائل ہنوز بند آ رہا تھا۔۔۔۔۔
شیریں میں وعدہ کرتا ہوں تمہیں کچھ نہیں ہو گا!!! تم جہاں بھی ہوئی میں تمہیں بچالوں گا لیکن پلیز ایک دفعہ
موبائل آن کر لو۔۔۔۔۔

تاکہ تمہاری لوکیشن میں ٹریس کر سکوں۔۔۔۔۔
جزیل شاہ نے پریشاں ہوتے اسٹیرنگ میں زور سے ہاتھ مارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سمیعہ بیگم جیسے ہی گھر پہنچی، نزیر احمد کو شک لگا!!!!
اسکی حالت بیان کر رہی تھی کہ اسکے ساتھ کیا ہوا ہے!!!!
سمیعہ سمیعہ؟؟؟ تم آگئی؟؟؟ نزیر احمد جلدی سے چارپائی سے اٹھا اور اسکے پاس پہنچا۔۔۔۔۔
اسے کندھے سے ہلایا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

لیکن وہ چپ کی مورتی بنی بس ایک ہی نقطے کی طرف دیکھی جا رہی تھی۔۔۔۔۔
سمیعہ پلیز مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے؟؟؟ نزیر احمد کے آنسو سے آنسو جاری ہو گئے۔۔۔۔۔
سمیعہ کو کندھوں سے پکڑ کر سامنے چارپائی پر بٹھایا۔۔۔ اور بھاگ کر پانی لینے گیا۔۔۔۔۔
یہ لو پانی پی لو!!!! نزیر احمد نے اسے پانی دیا۔۔۔۔۔
لیکن سمیعہ ویسے ہی بیٹھی تھی جیسے اسے بٹھایا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اندر ابرار درد سے کراہ رہا تھا!!!!!! اسکے کراہنے کی آواز نے بھی سمیعہ کی خاموشی کو ناتوڑا۔

سمیعہ دیکھو ہمارا بیٹا معزور ہو گیا ہے نذیر احمد نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔ لیکن سمیعہ کچھ نہ بولی نذیر احمد نے اسے اٹھایا اور اندر کمرے میں لے گیا ابرار کے کمرے میں کہ شاید اب کی بار بول سکے۔۔۔

اندر جاتے ہی سامنے ابرار نظر آیا!!!!!! اماں اماں آپ آگئیں ابرار نے اٹھنے کی کوشش کی لیکن ناکام کوشش کے کے باعث وہ لیٹ گیا

اماں دیکھیں میرے ساتھ کیا ہوا ہے اماں میری ایک ٹانگ چلے گئی اب میں ساری زندگی سہارے کے ساتھ چل سکوں گا ابرار نے روتے ہوئے کہا

سمیع بیگم چپ اسکی طرف دیکھی جا رہی تھی لیکن کوئی ریکشن نہ دیا!!!!!!
اماں آپ بولیں دیکھیں ہمیں!!!!

ہم لٹ گئے ہیں!!! ہمارا گھر انہ سب تباہ ہو گیا ہے ابرا نے رندھی سے آواز میں کہا۔۔۔۔۔

نذیر احمد نے ایک گہری سانس لی؛ اور ابرا کو چپ رہنے کا بول کے اسے اسکے کمرے میں لے گیا تاکہ آرام کر سکے۔۔۔۔۔

گاڑی ایک ویران سی جگہ پر رکی، شیریں ابھی بھی بے ہوش تھے، مایا اور ارمان نے اسے پکڑ کر ایک کمرے میں لے گئے اور باہر سے دروازہ بند کر دیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک فارم ہاؤس تھا۔۔۔۔۔ وہی جگہ جہاں پہلے ارمان ملک اسے لے کے آیا تھا۔۔۔۔۔
بے شک باہر بہت سے گارڈ تھے لیکن احتیاط کے طور پہ ارمان ملک نے ایک اور گارڈ شیریں کے کمرے کے باہر
کھڑا کر دیا اور مایا اور شیریں دونوں ایک دوسرے کمرے میں آگئے۔۔۔۔۔۔۔

تو مسٹر ارمان؟؟؟ کیسا محسوس کر رہے کو اس لڑکی کو پاہ کر؟؟؟
مایا نے اپنے بالوں کو بیچنے کرتے وائین کو گلاس میں ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔
تمہاری سوچ سے بھی زیادہ خوش ہوں مس شیریں!!!!!! ارمان نے وائین کی بوتل کو پکڑتے اپنے اندر انڈیلتے
ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔

!!!!Hahaha How Funny

مسٹر ارمان اپکو میرا احسان مند ہونا چاہیے کہ میں نے آپکی مدد کی ہے مایا بڑے ادب سے اپنا احسان جتانے
لگی۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں یہ تو ہے مایا تم نے ہی مدد کی ہے، یہ تو ہم مانتے ہیں ارمان نے بھی اسی انداز میں کہا اور دونوں کے قہقہے گونجنے
لگے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دوسری طرف شیریں کو ہوش آیا تو اپنا بھاری ہوتا محسوس ہوا، مشکل سے آنکھیں کھولیں اور ادھر ادھر دیکھنے
لگی کہ وہ کہاں ہے

پھر کچھ یاد آنے پہ پوری ہوش میں آئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کلیم ارمان ملک؟؟ نہیں نہیں یہ میں کیا سوچ رہی ہوں ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔

اللہ پلیر میری مدد کریں شیریں نے گھبراتے ہوئے اللہ سے دعا مانگی۔۔

اب کیا کروں؟؟؟ آنسو تو اتر جاری تھے،

شاہ شاہ آپ کہاں ہیں؟؟ دیکھیں میں مصیبت میں ہوں!!!!!! پلیر آجائیں آپ نے کہا تھا کہ آپ میری حفاظت

کریں گے شیریں نے روتے ہوئے جزیل شاہ کو مخاطب کیا!!!

شاہ پلیر زرزرز آجائیں۔!!!!!!

پھر کچھ سوچتے ہوئے کمرے میں ادھر ادھر دیکھنے لگی، اپنا بیگ ڈھونڈنے لگی کہ شاہ کو فون کر سکے لیکن اسکا بیگ

شاید گاڑی میں ہی رہ چکا تھا

Shitttt Shittt

اب میں کیا کروں؟؟ میرا موبائل تو کہیں گر گیا ہے شاید اب کیسے شاہ کو فون کروں؟؟ شیریں نے رونے میں

اور روانگی آگئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جزیل شاہ ایسے ہی گاڑی کبھی ادھر تو کبھی ادھر بھگ رہا تھا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کرے؟؟ کہاں سے

اسے ڈھونڈ نکالے؟؟؟

گاڑی چلاتے وقت اسے اپنا پچھلایا دیا جب اس نے شیریں کو ایک روڈ سے پک کیا تھا، تب بھی ارمان ملک نے

اسے اغوا کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں شاید وہ شیریں کو دوبارہ وہیں لے گیا ہوگا، مجھے یقین ہے وہ وہاں ہی ہوگی۔۔۔۔۔

یہ سوچتے ہی اس نے گاڑی ریورس کی اور شہر سے دور ایک روڈ پہ گاڑی ڈال دی

100 سے اوپر کی سپیڈ سے وہ ایک گھنٹے میں کیسے اس جنگل کے قریب پہنچا یہ وہی جانتا تھا،

گاڑی کو ایک سائیڈیہ کھڑا کیا اور خود اس جنگل میں سے ہوتا ہوا دوسری روڈ سے نکلا۔۔۔ سامنے ہی اسے ایک

فارم ہاؤس نظر آیا جو دکھنے میں تو خاصا پرانا لگ رہا تھا لیکن وہاں موجود گارڈز سے وہ اندازہ لگا سکتا تھا کہ اندر کوئی

_____ 6

پھر جیب میں سے فون نکالتے ہی اس نے از لان کو لوکیشن سینڈ کی

ہیلو از لان تمہیں میں ایک لوکیشن سینڈ کی ہے پولیس کو لے کر اسی لوکیشن میں آ جاؤ، میری گاڑی تمہیں وہاں

کھڑی نظر آئے گی وہاں سے اتر کر جنگل میں۔ اتر آنا۔۔۔۔۔

لوکیشن اور وائس نوٹ ساتھ کی سینڈ کرتے اس نے آگے قدم بڑھائے۔۔۔۔۔

تھوڑا آگے چلتے اسے ایک گاڑی نظر آئی!!! چونکہ وہ فارم ہاؤس کے بیک سائیڈ پر تھا اس لیے کوئی بھی گاڑی کی

اس یہ نظر نہ پڑی اور وہ اس گاڑی کے پاس پہنچا گاڑی کے اندر جھانکتے ہی اسے شیریں کابیگ نظر آیا۔۔

شیریں!!! شیریں کا بیگ دیکھتے ہی اسکی آنکھیں چمکی!!! شیریں مجھے یقین ہے تمہیں کچھ نہیں ہوا ہو گا۔۔۔۔۔،

میں تمہیں بچالوں گا جزیل شاہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا ا بھی وہ ہوش سے کام لینا چاہتا تھا کوئی بھی غلط قدم

شیریں کی جان لے سکتا تھا، اور وہ ایسا کچھ نہیں چاہتا تھا۔۔۔۔۔

وہی تو اسکی جان تھی اگر اسے کچھ ہو جاتا تو شاید جزیل شاہ خود نہ زندہ رہ پاتا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر گزری تھی کہ پولیس کا ہارن سنائی دیا، پولیس بھی اسکے پاس آ پہنچی تھی اور چاروں طرف سے پولیس نے قبضہ کر لیا تھا۔۔۔۔۔

ارمان ملک نے جیسے ہی پولیس کی آواز سنی فوراً شیریں کے کمرے کی طرف بھاگا، اتنے میں جزیل شاہ بھی فارم ہاؤس میں داخل ہو چکا تھا۔-----

رک جاؤ ارمان تمہارا کھیل اب ختم !!! پولیس نے چاروں طرف سے تمہیں گھیر لیا ہے جزیل شاہ کے لہجے میں
 ایک وحشت تھی۔۔۔

از لان شاہ پیچھے سے ہوتا ہوا فارم ہاؤس میں داخل ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور شیریں کو ایک ایک کمرے میں
ڈھونڈنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

[illegible]

"جزیل شاہ کھیل تو اب شروع ہوا ہے" اور تم کہہ رہے ہو کہ کھیل ختم ہو گیا.....

سلیم اوئے؟؟؟؟؟ ارمان ملک نے چلاتے ہوئے شیریں کے کمرے کے باہر کھڑے گارڈ کو آواز دی۔۔۔۔۔

جزیل شاہ پستول اسکے سامنے تانے کھڑا تھا، ارمان ملک نے اپنی سائیڈ جیب سے پستول نکالی اور جزیل شاہ کی

طرف تانی!!!

اگر تم نے گولی چلائی تو ماں قسم: اس پستول میں جتنی گولیاں ہیں ساری تمہارے سینے میں اتریں گی۔۔۔۔۔

ارمان ملک بھی اسی غصے سے چلا پا۔۔۔۔۔

اتنے میں سلیم شیریں کو بالوں سے پکڑے اسکے سامنے لایا!!!!!!

Posted On Kitab Nagri

اور۔ ارمان ملک نے آگے بڑھ کر شیریں کو اسکے بالوں سے اپنی طرف کھینچا اور درد سے شیریں کے منہ سے
ایک چیخ نکلی۔۔۔۔۔

شاہ شاہ؟؟؟ پلیز مجھے بچالیں شیریں نے جیسے ہی جزیل شاہ کو دیکھا تو رونے لگی

!!!My Little Angel

Don't cry

دیکھو میں آگیا ہوں، مجھ پہ یقین رکھو میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا
اور یہ تمہیں کچھ کہہ نہیں سکتا اور اگر اس نے کچھ ایسا ویسا کیا تو میں اسکے ساتھ وہ کروں گا کہ اسکی سات نسلیں
یاد رکھیں گی جزیل شاہ کی آنکھوں میں خون کھولنے لگا۔۔۔۔۔

غصے میں پستول پہ گرفت اور مضبوط ہوئی۔۔۔۔۔

ارمان اسے چھوڑ دو!!! جزیل شاہ نے آخری دفعہ کہا

ہاہا کیوں چھوڑو؟؟؟ ابھی تو مزا آنے والا ہے بیٹا!!!!!! اب تمہیں پتہ چلے گا کہ باپ باپ ہوتا ہے ارمان نے
کہتے ہوئے شیریں کے بالوں کو اور مضبوطی سے پکڑا اور شیریں اپنے آپ کو اس چھڑوانے لگی

از لان شاہ سارے کمروں کو چیک کرتا نیچے آیا اور سامنے ارمان ملک کو شیریں کو پکڑے دیکھا تو غصے سے
چلایا

ارمان اگر بھابھی کو کچھ ہوا تو چھوڑو گا نہیں تمہیں!!!!!!

ہاہا کا نٹا بھی بولنے لگ گیا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان ملک نے طنز کیا۔۔۔۔۔

اتنے میں پولیس سب گارڈ کو گرفتار کر کہ اندر آئی۔۔۔۔۔

!!!!Hands up Mr Aman

Now you are under in Police Service

ایس۔ پی خضر بولا۔۔۔۔۔

مایا نے اتنا زور سنا تو اسکی آنکھ کھلی، وائین لیتے ہی وہ وہیں سو گئی تھی مگر اب اسکی آنکھ کھلی تو بالوں کو سیٹ کرتی

_____ باہر آئی

سامنے لاونج میں جزیل شاہ اور پولیس اور ارمان ملک سب کو دیکھ کر ٹھٹھکی !!!!

مایا؟؟؟ جزیل شاہ نے حیرانی سے اسکی طرف دیکھا!!!! اسے شک تو تھا لیکن پھر اپنے خیال کو جھٹک دیا۔۔۔

I can't believe itt Maya

جزیل شاہ نے اسکی طرف دیکھا اور حقارت سے کہا۔۔۔۔۔

تم ایک گھٹیا عورت کو، جو دوسروں کی زندگی برباد کرنے پہ تلی تھی۔۔۔۔۔

جزیل شاہ تم؟؟؟ تم کیسے یہاں پہنچے مایا ابھی بھی شکا کڈ تھی۔۔۔۔۔

یو لیس نے آگے بڑھ کر مایا کو ہتھ کڑی لگائی۔۔۔

ہم نے آپکو کہا ہے مسٹر ارمان کے "اپنے ہتھیار پھینک دیں اب آپ پولیس کے اندر ہیں"

نہیں تو مجبوراً ہمیں آپ یہ گولی چلانے پڑے گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پولیس نے آگے بڑھتے ارمان کو تنبیہ دی۔۔۔۔۔

آگے مت بڑھئیے گا نہیں تو میں اس شیریں پہ گولی چلا دوں چارمان ملک چلایا

ارمان ملک آپ ہتھیار ڈال دیں ایس پی نے غصے سے کہا۔۔۔۔۔

شیرنی نے اپنے دانتوں سے ارمان ملک کے بازویہ زور سے کاٹا کہ ارمان ملک چلا اٹھا اور اس یہ گرفت ہلکی ہوئی

اسی موقع کا فائدہ اٹھاتے شیریں وہاں سے بھاگی لیکن پھر ٹھاہ کی آواز یہ سب نے شیریں کو دیکھا

شیریں نیچے گری!!!!

شیر پیچیدہ سیس؟؟؟ جزیل شاہ بھاگا۔۔۔۔۔

ارمان ملک اپنے ہاتھوں کو دیکھتا کبھی شیریں کو، یہ تو اس نے سوچا ہی نہیں تھا

ہے تو بزدل تھا، وہ تو بس انہیں ڈرانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ پولیس نے آگے بڑھ کر ارمان ملک کو اپنے حراست میں

لے لیا

ارمان ملک اگر شیریں کو کچھ ہوا تو یقیناً جانو! جیل میں آ کر تمہیں ایسی سزا دوں گا کہ یاد رکھوں گے

شیریں کو گود میں اٹھائے وہ چلایا

پھر شیریں کو گود میں اٹھا کر باہر لایا اور اسے گاڑی میں ڈالا۔۔۔۔۔

شش شش شاه؟؟؟؟؟

مجھے آپ سے تب محبت ہوئی تھی جب آپ نے مجھے محبت سے زیادہ عزت دی۔۔۔۔

محبت میں سب سے زیادہ اہم چیز عزت دینا ہی تو ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ بہت اچھے اچھے ہیں شاہ

Posted On Kitab Nagri

شیریں کی زبان ہکلا نے لگی۔۔۔۔۔

ن نہیں شیریں تم کچھ نہیں ہوگا، تمہیں زندہ رہنا ہے میرے لیے شیریں ابھی تو میں نے جینا شروع کیا تھا
پلیز آنکھیں بند نہ کرنا، جزیل شاہ روتے ہوئے شیریں کا سر اپنے گود میں لے کر اسے ہلانے لگا۔۔۔

ازلان گاڑی تیز چلاؤ جزیل شاہ چلایا۔۔۔۔۔

شیریں ہمت رکھو، پلیز اپنی آنکھیں بند نہ کرنا اب کی بار جزیل شاہ کو اپنی بیٹ بند ہوتی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔
بے بس جزیل شاہ نے آسمان کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

ایک آنسو اسکی گال سے پھسلتا ہوا شیریں کی گال پہ بہہ گیا۔۔۔۔۔

ازلان گاڑی تیز چلاؤ وووو۔۔۔۔۔

جزیل شاہ شیریں کے سر کو اپنی گود میں رکھے چلایا

"پلیز شیریں تمہیں کچھ نہیں ہوگا، بس آنکھیں کھولو اپنی۔۔۔۔۔

شیریں پلیز میرے لیے، جزیل شاہ بے بسی سے رو رہا تھا

کون کہتا ہے کہ مرد روتا نہیں؟؟؟ مرد روتا ہی تب ہے جب اسے شدت سے محبت ہو جائے اور اس محبت کو کچھ
ہو جائے۔۔۔۔۔

تب مرد سے زیادہ اس وقت بے بس کوئی نہیں ہو سکتا

بھائی پلیز آپ حوصلہ رکھیں!! بھابھی کو کچھ نہیں ہوگا انشاء اللہ ازلان نے تسلی دی

کیسے حوصلہ رکھوں ازلان؟؟؟؟ جزیل شاہ نے بچوں کی طرح روتے پوچھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

از لان بس افسوس ہی کر سکا، اس کا دل کٹ رہا تھا اپنے بھائی کو اس حالت میں دیکھ کر۔۔۔۔۔

گاڑی اسلام آباد کے سب اچھے ہسپتال کے سامنے رکی۔۔۔

جزیل شاہ شیریں کو اٹھائے اندر لایا

ڈاکٹر ڈاکٹر؟؟؟؟؟ جزیل شاہ نے چلاتے ہوئے ڈاکٹر کو آواز دی

خون اسکی سفید شرٹ پر بہہ رہا تھا ہر کوئی آتا جاتا اس محبت کے شیدائی کو دیکھ رہا تھا

??Yess Mr Jazeel

ڈاکٹر ہمدان جزیل شاہ کے پاس آئے

ڈاکٹر میری وائف پلینز جلدی سے انہیں ایمر جنسی وارڈ میں شفٹ کریں۔۔۔۔

Ohh My God

یہ کیا ہوا انکو؟؟؟ اور انکا تو بہت خون بہہ گیا ہے۔۔۔۔۔

ڈاکٹر اس وقت ان باتوں کا وقت نہیں ہے!!! آپ دیکھ نہیں رہے انکی حالت کتنی خراب ہے؟؟؟ جلدی سے

انہیں ایمر جنسی وارڈ میں لے کے جائیں۔۔۔

جزیل شاہ چلایا

جزیل شاہ کی وحشت زدہ لہجے کو دیکھ کر ڈاکٹر کانپ گیا اور شیریں کو ایمر جنسی وارڈ میں شفٹ کیا۔۔۔۔۔

اور ہاں ڈاکٹر؟؟ میری شیریں کو کچھ نہیں ہونا چاہیے۔۔۔ جو مرضی کرو لیکن شیریں کو بچاؤ جزیل شاہ نے

ریکوسٹ کی۔۔

لہجے میں بے بسی تھی؟؟ کیا کیا نہیں تھا لہجے میں؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

اتنی بڑی کمپنی کا مالک آج اپنی محبت کے ہاتھوں بے بس تھا۔۔۔۔

Okay I try my Best

!!!Just pray for her Mr Jazeel

ڈاکٹر ہمدان جزیل شاہ کے کندھے تھپکاتا اندر آگیا۔۔۔۔۔

ازلان شاہ ایک سائیڈ پہ کھڑا اپنی بھائی کی دیوانگی دیکھ رہا تھا

اپنے جان سے پیارے بھائی کی ایسی اجڑی حالت دیکھ کر ایک آنسو گال پہ پھسلا اسکی
چند گھنٹوں میں ہی اسکی حالت کیا ہو گئی تھی؟؟؟ سفید شرٹ پہ خوں، بال بکھرے ہوئے، آنکھیں بھی رورو کہ
سو جی ہوئیں۔۔۔۔۔

بھائی؟؟؟؟

جزیل شاہ بیچ پہ بیٹھا اپنا سر اپنے بازوؤں میں دیئے رو رہا تھا جب ازلان نے آواز دی

بھائی آپ پریشان نہ ہوں پلیز!!! آپ کی محبت، بھابھی کو کچھ نہیں ہونے دے گی

اللہ پہ بھروسہ رکھیں!!! اللہ سے بس دعا کریں۔
www.kitabnagri.com

ازلان نے اسکے پاس بیٹھے تسلی دی، حوصلہ دیا۔۔۔

کیوں ازلان کیوں؟؟؟

میں نے اللہ سے کچھ نہیں مانگا تھا، ہم سے ہمارے ماں باپ تب چھین لیتے جب ہمیں انکی بہت ضرورت
تھی۔۔۔۔

اور اب شیریں؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

نہیں بھائی پلیز ایسا نہ کہیں، جنہوں نے ہمارے ماں باپ کو ہم سے چھینا تھا انہیں اللہ سخت سزا دیں گے۔۔۔
اور بھابھی کو کچھ نہیں ہوا۔۔۔ وہ ٹھیک ہوں جائیں گی
انشاء اللہ۔۔۔۔۔ از لان نے جزیل شاہ کو اپنے ساتھ لگایا۔۔۔۔۔!!!!

چھوڑو مجھے؟؟؟

ارمان ملک سلاخوں کے پیچھے چلا رہا تھا
تم لوگ مجھے جانتے نہیں!! ہمارے ٹکروں پر پلنے والے آج ہمیں ہی پکڑ رہے ہو۔۔۔۔۔

چپ اوئے!!! اب تیری زبان نکلی تو تیری زبان کھینچ لوں گا!!!! حوالدار بھی غصے سے چلایا۔۔۔
تیرے باپ کو بھی بہت جلد پکڑ لیا جائے گا۔۔۔۔۔
بڑے حرام کام کر لیتے تم لوگوں نے!!!!!!

ارمان ملک خوں کے گھونٹ پی کہ رہ گیا اسے یقین تھا کہ وہ باہر آجائے گارات تک۔۔
لیکن وہ بھول گیا تھا کہ سب سے بڑا اللہ ہے!!! اللہ نے انکی رسی کھینچ لی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مسٹر جزیل شاہ؟؟؟

ڈاکٹر ایمر جنسی وارڈ سے نکلا تو سامنے ہی جزیل نظر آیا جو بے چینی میں ادھر ادھر چل رہا تھا جی جی ڈاکٹر کیا ہوا؟؟؟ جزیل شاہ ڈاکٹر سے بے چینی میں پوچھنے لگا از لان بھی ڈاکٹر کو دیکھ کر پاس آیا۔۔۔۔۔ جزیل شاہ ہمیں (O-) بلڈ کی اشد ضرورت ہے۔۔۔۔۔

آپ کی وائف کا بہت زیادہ خون بہہ گیا ہے اور دل کے پاس گولی لگنے سے آپریشن بہت ر سکی ہو سکتا ہے آپ ایک پیپر میں سائن کر دیں گے اگر آپریشن کامیاب نہ ہو اور آپ کی وائف کو کچھ ہو تو اس میں ہمارا کوئی دوش نہیں ہو گا البتہ ہم اپنی پوری کوشش کریں گے کہ آپریشن کامیاب ہو۔۔۔۔۔ ڈاکٹر اپنے پروفیشنل انداز میں کہہ رہا تھا اور جزیل شاہ کی رگیں تن رہیں تھیں۔۔۔۔۔ نہیں نہیں!!! شیریں کو کچھ نہیں ہو گا آئی سمجھ ڈاکٹر؟؟؟ تمہیں ہر حال میں اسے بچانا ہو گا۔۔۔۔۔ نہیں تو میں اس ہسپتال کو آگ لگا دوں گا جزیل شاہ غصے میں چلایا

www.kitabnagri.com

Okay okay Fine

ہم اپنی کوشش کریں گے آپ بلڈ کا انتظام کریں کیونکہ یہ بلڈ گروپ بہت ریر ہے، اور ٹائم کا ضیاع کئیے بغیر جلدی بلڈ لے کے آئیں!!!

ڈاکٹر میرا بھی (O-) بلڈ ہے آپ جلدی سے مجھ سے لے لیں۔۔۔۔۔

جزیل شاہ نے ڈاکٹر کو کہا

اوکے آپ اس روم میں آجائیں اور بلڈ دے دیں پھر وہ ڈاکٹر کے پیچھے چلا گیا اور بلڈ دے دیا

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر؟؟؟؟

ڈاکٹر بلڈ لے کے جا رہا تھا، جب پیچھے سے جزیل شاہ نے آواز دی

جی کہئے؟؟؟

شیریں کو کچھ نہیں ہونا چاہیے آئی سمجھ؟؟؟ کچھ بھی کرو لیکن اسے بچاؤ جزیل شاہ، بازوؤں کے کف ٹھیک کرتے
آخر لمحے میں کہہ رہا تھا

اور ڈاکٹر بس سر ہی ہلا سکا!!!! اور ایمر جنسی وارڈ کی طرف جلدی سے بھاگا۔۔۔۔۔

جزیل شاہ باہر آیا تو سامنے لگی کرسیوں میں بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔ صدیوں کی تھکن اس کے منہ پہ نظر آ رہی تھی۔۔۔۔۔

یا اللہ آپ شیریں کو بچالینا، ابھی تو میں نے جینا سیکھا تھا اسے مجھ سے نہ لینا!!!! بے شک آپ ہر چیز پہ قادر ہیں۔۔۔۔۔

[illegible]

دو گھنٹے بعد، ڈاکٹر جیسے کی باہر آیا تو جزیل شاہ اور از لان شاہ فوراً اسکے پاس آئے

ڈاکٹر ہمدان؟؟؟؟ بس جزیل شاہ یہی کہہ سکا

آپ کی وائف خوش قسمت ہیں کہ انکا اتھا خطر ناک آپریشن کامیاب ہو گیا ہے یہ سب اللہ کی مرضی سے ہوا ہے

Posted On Kitab Nagri

آپ بے فکر رہیں انہیں کچھ گھنٹوں تک ہوش آجائے گا پھر انہیں ہم روم میں شفٹ کر دیں گے ڈاکٹر اپنے پرو فیشنل انداز میں کہتا چلا گیا

ازلان ازلان؟؟؟ تم نے سنا؟؟؟

آپریشن کامیاب ہو گیا ہے وہ ٹھیک ہے!!!!!! جزیل شاہ پاگل ہوتا چلا یا

میری شیریں ٹھیک ہے!!!! سنا تم نے؟؟؟؟

اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے!!!

میری زندگی مجھے واپس مل گئی!!! مجھے سانس آگئی۔۔۔۔۔

آہ آہ آہ میں اب سانس لے سکتا ہوں جزیل شاہ خوش ہوتا ہر کسی کو آتے جاتے بتا رہا تھا چلا رہا تھا

ازلان شاہ کے گال میں ایک آوارہ آنسو پھسلا، خوشی کا آنسو!!!!

ہاں ہاں بھائی بھائی بھی ٹھیک ہیں!!!! میں نے کہا تھا نہ کہ آپ کی محبت انہیں کچھ نہیں ہونے دے گی!!!!!! ازلان شاہ

جزیل شاہ کے گلے لگتا خوشی سے کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہیلو؟؟؟؟؟

ایس پی خضریٰ پاکستان سے افغانستان کی طرف جاتی لائین پہ کھڑا تھا جب اسے ایک کال ریسیو ہوئی۔۔۔۔

ہاں سب کام اوکے ہے!!!! بس اب ان سمگلرز کا انتظار ہے اور سنا ہے اب کی بار انکا باس و سیم ملک بھی آئے گا

Posted On Kitab Nagri

ایس۔ پی خضر فون کے دوسرے طرف آدمی کو انفارمیشن دے رہا تھا۔۔۔۔۔

جی۔ اے۔ سی صاحب آپ بے فکر رہیں میں اور میری ٹیم آج ان سمگلرز کو پکڑ لے گی اور پھر۔ فون بند ہوا

تھوڑی دیر بعد چند ٹرک وہاں سے گزر رہے تھے اور ان کے پیچھے ہی گاڑیاں تھیں دو۔۔۔۔۔

کہ پولیس والوں نے فائرنگ شروع کر دی۔۔۔۔۔ وہ سب اس افتاد کے لئے تیار نہ تھے ابھی وہ کچھ کرتے کہ پولیس نے چاروں طرف سے گھیر اتنگ کر دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ پولیس کہاں سے آگئی؟؟؟؟؟ وسیم ملک لب بھینچے رشیدے سے پوچھ رہا تھا

پتہ نہیں صاحب پہلے بھی یہیں سے ہم لڑکیاں لے کے جاتے تھے اب پتہ نہیں انہیں کس نے اطلاع دے دی

آااا ہسبہ!!!رشیدے!!!

میں کہا بھی تھا کہ کوئی غلطی کی گنجائش نہیں ہوگی لیکن.....!!!!!!

ابھی وسیم ملک اترتا نیچے کہ پولیس نے سب آدمیوں کو ہتھ کڑیاں لگائیں اور وسیم ملک کی گاڑی کا دروازہ کھول

کہ وسیم ملک کو گردن سے پکڑ کر باہر نکالا

ایس۔ پی خضر؟؟؟ وسیم ملک نے اسے دیکھ کر آنکھیں حیرت سے پھیلائی!!!

ہاں جی سہی پہچانا تم نے!!!! اب تم باقی کی زندگی جیل میں گزارنا ایس۔ پی خضر نے اسکے ہاتھوں میں کڑیاں لگائی

اور گاڑی میں زور سے دھکا دیا

Posted On Kitab Nagri

دیکھ لوں گا تم سب کو!!!!!! بہت جلد آؤں گا باہر میں اور تم سب کو آؤں گا وسیم ملک لب بھیج کہ رہ گیا

قاسم؟؟؟ ان سب لڑکیوں کو صبح سلامت بازیاب کروا کر انکے گھر پہنچاؤ!!!! ایس۔ پی خسر ایک پولیس اہلکار
قاسم کو ہدایات دیتا گاڑی میں بیٹھا اور پولیس اسٹیشن کی طرف بڑھا۔
باقی کی کاروائی وہاں ہونی تھی!!!!!!!!!!!!!!

شیریں کو روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا لیکن دوائیوں کے زیر اثر وہ نیم بے ہوش تھی۔۔۔۔۔
جزیل شاہ آہستہ سے کمرے میں اندر داخل ہوا اور پاس پڑی کرسی کھینچ کر اسکے بیڈ کے قریب
بیٹھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شیریں تمہیں کچھ نہیں ہوا!!!! تم بالکل ٹھیک ہو
"مائی لٹل اینجل" تم میری قسمت میں لکھ دی گئی تھی اور میرے ساتھ ہی تمہیں ابھی زندگی گزارنی تھی.....
!!!!I love you

!!!Love you Sooo Much

شیریں بس اب تم جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ جزیل شاہ شیریں کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لینیے اسے کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔
پھر آہستہ سے اسکے ہاتھ پہ بوسا دیا اور ماتھے پہ بوسا دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
شیریں نے اپنے ہاتھوں پہ اور ماتھے پہ کسی محبت کا لمس محسوس کرتی آہستہ سے آنکھیں کھولیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شیریں تمہیں ہوش آگیا!!! جزیل شاہ نے خوشی سے گال پہ بوسا دیا
اور شیریں فقط مسکرا سکی!!!! شکریہ مائی اینجل میری زندگی میں دوبارہ لوٹ آنے کے لئے جزیل شاہ کے ہر انداز
سے محبت جھلک رہی تھی۔۔۔۔

شش شاہ؟؟؟

جی راپنزل؟؟؟ جزیل شاہ نے اسکے بال پیچھے کرتے پیار سے پوچھا۔۔۔

شاہ مجھے درد ہو رہا ہے!! شیریں نے روتے ہوئے کہا۔۔۔

اینجل تم تو بہادر ہونہ ابھی میں ڈاکٹر کو بلاتا ہوں تمہیں انجیکشن دیں گے پلیرز رونا نہیں تمہارے یہ آنسو میرے
دل پر پتھر کی طرح برستے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

ان آنسوؤں کو تم نے فالتو میں اب ضائع نہیں کرنا،۔۔۔۔۔۔۔۔ میں ان انمول موتیوں کو ضائع ہوتا نہیں دیکھ سکتا
شاہ نے پیار سے کہا۔۔۔۔۔

جزیل شاہ اسکے بالوں کو پیچھے کر تا ڈاکٹر کو آوازیں دینے لگا۔۔۔۔۔
ڈاکٹر کے آنے کے بعد اسے دوبارہ انجیکشن دے دیا گیا تھا تاکہ وہ بہتر محسوس کرے۔۔۔۔۔

مسٹر جزیل شاہ آپ باہر آجائیں اور مریضہ کو آرام کرنے دیں ڈاکٹر نے ہدایت دی اور جزیل شاہ ڈاکٹر کے
ساتھ ہی باہر آگیا۔۔۔۔۔۔۔۔

???Hello SP Khizar

!!!!Jazeeel Shah is speaking

Posted On Kitab Nagri

جزیل شاہ نے باہر آتے ہی ایک فون کال کی۔۔۔۔

???Yess Mr Jazeel

ایس۔ پی خضر اس ارمان کے بچے کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہی رکھئے گا۔۔۔۔۔

اسکی سزا میں خود منتخب کروں گا۔۔۔۔

جزیل شاہ نے غصے سے کہا!!!!!!

!!!Sure Mr Jazeel

لیکن آپ بے فکر رہئے اسکا باپ بھی پکڑا گیا ہے ان دونوں کو کڑی سے کڑی سزا دی جائے گی کیونکہ ارمان

ملک پر بھی ریپ کیس بہت ہیں۔۔۔۔۔

تو قانون انہیں سزا دے گی آپ بے فکر رہیں، آپ اس معاملے میں نہ پڑیں تو بہتر ہے ایس۔ پی خضر نے اسے

سمجھایا۔۔۔۔۔

-----Okay

لیکن خیال رہے آپ انہیں کڑی سے کڑی سزا دیں گے تاکہ دوبارہ یہ اس قابل ہی نہ رہیں۔۔۔۔۔۔۔

جزیل شاہ نے لب بھینچے غصے میں کہا اور کال بند کر دی!!!!!!!

جزیل شاہ ہاتھ میں فون لیئے کچھ سوچ رہا تھا جب دوبارہ موبائل میں رنگ ہوئی

!!!Hello jaZeel Shah is speaking

جی سر آج آپکی "شیخ انڈسٹریز" کے ساتھ بہت اہم میٹنگ ہے۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عالم نے فون کر کہ جزیل شاہ کو آگاہ کیا

عالم!!!! سب میٹینگز کینسل کر دو اور ایک مہینے تک کوئی بھی میٹنگ نہیں آنی چاہیے!!! میں یہ سارا وقت اپنے راپنزل کے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں، آفس کو اچھے سے ہینڈل کروہاں میں کبھی کبھی چکر لگاتا رہوں گا، کوئی غلطی نہیں ہونی چاہیے
آئی سمجھ؟؟؟؟

جزیل شاہ نے لب بھینچے ایک ایک بات عالم کو سنا کر اسکا جواب سنے بغیر فون بند کر دیا۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

????Maya what is this

یہ کیا ہے؟؟؟ تم جیل میں کیسے پہنچی؟؟؟

تمہیں پتہ بھی ہے تمہاری اس حرکت کی وجہ سے مجھے کتنی شرمندگی اٹھانی پڑی ہے؟؟ تمہیں میں نے اس لئے
پاکستان بھیجا تھا؟؟؟

مایا جیل میں تھی لیکن کسی شاہانہ طریقے سے جیل میں رہ رہی تھی، گویا ہر سہولت اسے دستیاب تھی
"اور یہی تو ہمارے ملک کا سب سے بڑا المیہ ہے یہاں بس غریبوں پر ہی رولز ہوتے ہیں امیروں کو تو بس
دکھاوے کے لئے سزا دی جاتی ہے"

www.kitabnagri.com

!!!Dad Don't worry

میں آ جاؤں گی کل تک باہر، بس ارمان ملک کے کہنے پہ اسکی ایک ہیلپ کروا رہی تھی لیکن مجھے نہیں پتہ تھا کہ
جزیل شاہ پولیس بھی لے آئے گا۔۔۔۔۔

مایا نے بے زادی سے اپنے ڈیڈ کو کہا، جو لندن سے اب مایا کو فون کر کہ ڈانٹ رہے تھے۔۔۔۔۔
ٹھیک ہے تم پریشان نہ ہو میں اپنے کسی دوست کو کہہ کہ تمہیں بازیاب کرواتا ہوں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور تم اگلی فلائیٹ سے لندن ہوگی آئی سمجھ؟؟؟؟

نہیں ڈیڈ میں نہیں آسکتی!!! مجھے باہر نکل کر اب ان لوگوں سے بدلہ لینا ہے جن لوگوں نے میرے ساتھ یہ کیا ہے مایا نے غصے سے کہا

پاگل مت بنو مایا!!! جو کہا ہے وہ کرو، اگلی فلائیٹ سے تم لندن ہوگی!!!!!!

یہاں میرے ایک بزنس پارٹنر ہیں انکے بیٹے کے ساتھ میں نے تمہارا رشتہ طے کر دیا ہے۔۔۔

Whattt????

ڈیڈ میں کبھی نہیں وہاں کروں گی شادی آپ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟؟؟؟ مایا تو چلا اٹھی

مایا میں نے تمہاری رائے نہیں لی تم آؤ گی تو آؤ گی!!!!!!

میں فون بند کر رہا ہوں

No more excuses!!!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور دوسری طرف سے فون بند ہو گیا

Shit!!!!

اب ایک اور نئی مصیبت!!!!

مایا نے غصے سے فون دیوار پہ دے مارا!!!!!! جزیل شاہ بس میرا ہے اسکے علاوہ میں کسی اور سے شادی نہیں کروں گی

لیکن فل الحال مجھے یہاں سے نکلنا ہے مایا اپنے بالوں کی۔ میں ہاتھ پھیرتی غصہ کنٹرول کرنے لگی!!!

Posted On Kitab Nagri

نزیر احمد اب ایک طرف سے سمیعہ بیگم اور دوسری طرف ابرار کو سنبھالتا تھا،
سمیعہ بیگم تو پوری پاگل ہو گئی تھی، اسے تو کسی چیز کا ہوش نہیں تھا اور ابرار اب اس نے تھوڑا سا چلنا شروع کیا تھا
بسیا کھیوں کے سہارے!!!!

بابا اب سمجھ آ گئی!!! اللہ کا انصاف بہت اعلیٰ ہے، اللہ نے ہمارے گناہوں کی سزا دنیا میں ہی دے دی ہے ہم نے
شیریں کے ساتھ بہت برا کیا۔۔۔

ابرار اور نزیر احمد باہر صحن میں چار پائی پہ بیٹھے اپنے گناہوں کو یاد کر رہے تھے
ہاں بیٹا ہم دنیا میں کھو گئے تھے!!! ہم بھول گئے تھے وہ پاک ذات بھی ہی اوپر جو سب کچھ دیکھ رہی ہی
پتہ نہیں شیریں کہاں ہو گی؟؟؟ کس حالت میں ہو گی!!! ہم اس سے معافی مانگتے۔۔۔ شاید وہ معاف کر دے
پھر اللہ بھی ہمیں معاف کر دیں گے!!!!

www.kitabnagri.com

نزیر احمد نے آنکھوں سے آنسو صاف کرتے اپنے کئے پہ پچھتاوا کیا۔۔۔۔۔۔۔
اچھا اب میں باہر تک جا رہا ہوں اندر میرا دم گھٹتا ہے، ابرار نے چار پائی سے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔
اور پھر باہر کو چل دیا

باہر جا کر بچوں کو کھیلتا دیکھ کر، لوگوں کو چلتا دیکھ کر ایک آنسو اسکی گال پہ پھسلا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جو لوگ اللہ کے بندوں کو تنگ کرتے ہیں وہ کبھی نہیں خوش رہ سکتے دنیا میں نہ سہی لیکن آخرت میں انکی پکڑ ضرور ہوتی ہی ایسے لوگوں کے لیے ہی تو اللہ نے سخت سزا سنائی ہے جو اللہ کے بندوں پر ظلم کرتے ہیں، اسکے بندوں کو تنگ کرتے ہیں انکا حق کھاتے ہیں۔۔۔۔"

"بے شک وہ ذات سب سے بڑی ہے"

شیریں کو تھوڑے دن بعد ہسپتال سے چھٹی مل گئی تھی، اور وہ گھر آگئی تھی۔۔۔۔

ان دنوں میں جزیل شاہ نے شیریں کا اپنے زیادہ خیال رکھا۔۔۔۔۔

شاہ۔ پلیز مجھے یہ ہلدی والا دودھ نہیں پینا!!!!

شیریں اپنے کمرے میں بیٹھی تھی جب جزیل شاہ شیریں کے لیے ہلدی والا دودھ لے کے آیا تھا

ہنجل!!! کوئی بہانا نہیں، تمہیں یہ پینا پڑے گا۔۔۔۔۔

ابھی اماں بی نے کہا ہے کہ اس سے تم جلدی ٹھیک ہو جاؤ گی۔۔۔۔۔

چلو شاہاش پیو!!!!!!

شاہ پلیز نہیں نہ!!!! شیریں نے رونی صورت بنائی اور شاہ کو ایک دم ہنسی آگئی۔۔۔۔

شاہ آپ ہنستے ہیں مجھ پہ!!!!

Posted On Kitab Nagri

شاہ نے خفگی سے کہا۔۔۔۔۔

ہینجل تم لگتی ہی اتنی کیوٹ ہو تو میں کیا کروں!؟؟؟

اچھا تم نے مجھے باتوں میں لگا دیا ہے چلو یہ دودھ پیو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور شیریں کونا چاہتے ہوئے بھی دودھ پینا پڑا

!!!!!!

یہ لیں پکڑے گلاس اب !!! شیریں نے خفگی سے گلاس بڑھایا۔۔۔۔

جزیل شاہ نے گلاس پکڑا اور ماتھے پہ بوسہ دیا

!!!!That's like a Sweet Girl

اور جزیل شاہ باہر چلا گیا۔۔۔۔۔

اماں بی اماں بی یہ لیس گلاس اور شیریں کے لیے اب سوپ بنا دیجیے

اور اوپر گیا!!!!!!

شیریں آؤ نیچے چلیں!!!!

شاہ مجھ سے نہیں اٹھا جائے گا۔۔۔

ابھی شیریں اور کچھ کہتی کہ جزیل شاہ نے اسے اپنے گود میں اٹھالیا۔۔۔

شہا ا ا ا ا ا ہ۔۔۔۔۔ پلینز چھوڑیں مجھے!!!!

نیچے اماں بی کیا سوچیں گی؟؟؟

یہی سوچیں گی کہ جزیل شاہ اپنی بیوی کی خد متیں کر رہا ہے

Posted On Kitab Nagri

شہااااا؟؟؟؟ شیریں روہانسی ہوئی

اور جزیل شاہ سیڑھیوں سے اترنے لگا کہ سامنے ازلاں شاہ سامنے نظر آیا
آئے ہائے!!!!

تو یہاں "کیل گولز" پورے ہو رہے ہیں!!!!

ازلاں شاہ نے آنکھوں پہ ہاتھ رکھتے ہی مذاق کیا اور شیریں شرم سے پانی پانی ہو کر جزیل شاہ کو روہانسی ہوتی
دیکھا

چپ اوئے!!!!!!

میری بیوی ہے میں جو کچھ کروں!!!!

چل یہاں سے نکل میری بیوی کو شرمندہ نہ کر!!!! جزیل شاہ نے ڈانٹا

کیا دن آگئے اب بڑا بھائی اپنے بھائی کو نکالے گا

اور جزیل شاہ سر جھڑکتا سیڑھیوں سے اتر تالاؤنج میں آگیا اور شیریں کو صوفے پہ آرام سے بٹھایا۔۔۔۔۔

جزیل شاہ کا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ شیریں کو اپنی جان تک پیش کر دے!!!!

اور شیریں صوفے میں بیٹھ کر اپنے آپ کو سب سے خوش قسمت لڑکی محسوس کرتی مسکرائی!!!!!!

شیریں اب واپس اپنی نارمل روٹین میں آگئی تھی۔۔۔

جزیل شاہ نے اسکا اپنے سے بڑھ کر خیال رکھا تھا اور یہ جزیل شاہ ہی کہ محبت تھی کہ شیریں جلدی ٹھیک ہو گئی
تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھا بھی کھانا لگا دیں پلیز!!!! از لان شاہ نیچے آیا تو شیریں کو آواز لگا کر خود ڈائینگ ٹیبل پر کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

رات کے آٹھ بج رہے تھے جب جزیل شاہ بھی آفس سے گھر آگیا،
جی بھائی آپ بیٹھیں میں بس ابھی لاتی۔۔۔۔

شیریں کھانا لگا رہی تھی جب جزیل شاہ بھی نیچے آگیا۔۔۔۔

واااہ بھی آج کیا خوشبو آرہی ہے از لان شاہ نے اپنے ہونٹوں پہ زبان پھیرتے ہوئے کہا، کیا بنایا کیا ہے ویسے
بھا بھی؟؟؟

از لان شاہ نے خوشی سے پوچھا

بھائی آپکا فیورٹ "مٹن پلاؤ" بنایا ہے۔۔۔۔

اور ساتھ آپکے لئے میکرونی بھی بنائی ہے۔۔۔۔

شیریں نے مسکراتے جواب دیا

ارے واااااااااا بھا بھی!!! ٹھینک یو سوچ!!!

www.kitabnagri.com

آپ بہت اچھی ہیں۔۔۔۔۔ از لان شاہ نے اکسائیڈ ہوتے جواب دیا

تو بیگم ہمارے لئے کیا بنایا ہے؟؟؟ یا سارا کچھ آپ نے اپنے چھوٹے بھائی کے لئے بنایا ہے؟؟؟

جزیل شاہ جو کب سے از لان اور شیریں کی گفتگو سن رہا تھا جیسلس فیل کرتے فوراً بولا

آپ کے لئے میں نے ٹینڈے بنائے ہیں شاہ شیریں نے اپنی ہنسی روکتے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہا واقعی بھابھی؟؟؟ آپ نے بھائی کے لئے ٹینڈے بنائے ہیں؟؟؟؟ از لان قہقہے مارتا جزیل شاہ کو چڑانے لگا
ارے واہ بھائی کیا قسمت پائی آپ نے

Whatt????

تم نے میرے لئے ٹینڈے بنائے ہیں؟؟؟؟

Are you serious???

جزیل شاہ نے لب بھینچے کنفرم کرنا چاہا۔۔

جی شاہ میں نے ٹینڈے بنائے ہیں آپ کے لئے شیریں نے ہاتھ باندھے معصومیت سے لب دباتے کہا۔۔۔۔۔
میں نہیں کھاؤں گا یہ ٹینڈے تم ہی کھاؤ!!!!
جزیل شاہ نے خفگی سے کہا۔۔۔۔۔

از لان تو چپ چاپ کھانا کھا رہا تھا، اسے بس کھانے کی پرواہ تھی
ہاہاہا شاہ مزاق کر رہی تھی یار!!!! آپ کے لئے میں نے یہ کباب بنائے ہیں اور مٹر قیمہ آپ کا فیورٹ بنایا ہے
شیریں نے اندر سے کباب اور مٹر قیمہ لاتے کہا
یہ لیجئے!!!! اب آپ کھائیں

Thank you Sheerien!!!

جزیل شاہ نے پیار بھرے لہجے میں کہا اور شیریں بس مسکرا کر رہ گئی

اور تینوں کھانا کھانے لگے!!!!

Posted On Kitab Nagri

بھابھی؟؟؟

ازلان شاہ نے کچھ جھجھکتے ہوئے شیریں کو آواز دی!!!

جی بھائی کہئیے!!!! شیریں نے کھانا کھاتے پوچھا

بھابھی مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے؟؟؟

جزیل شاہ نے ابرو اچکائے!!! آہاں تو وہ ضروری بات کیا ہے؟؟؟

جزیل شاہ نے سپاٹ لہجے میں پوچھا

بھابھی مجھے آپکی دوست ارم بہت پسند ہے

اور میں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں، آپ پلیز ان کے گھر جا کر بات کریئے گا۔۔

ازلان شاہ نے جزیل شاہ کی طرف دیکھے بغیر ایک ہی سانس میں کہہ دیا

واقعی بھائی؟؟؟؟ شیریں نے حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات میں پوچھا

جی بھابھی!!!!

www.kitabnagri.com

تو ٹھیک ہے ہم دونوں کل ہی ارم کے گھر جائیں گے جزیل شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا

کیا بھائی آپ سچ کہہ رہے ہیں؟؟؟ مجھے تو لگا آپ مجھے ڈانٹیں گے!!!

ارے ازلان میں کیوں ڈانٹوں گا بھلا؟؟؟

اگر میرا بھائی کسی کو پسند کرتا ہے تو اس میں برائی کیا ہے؟؟؟ ہاں بس اس بیچاری کہ قسمت پھوٹے گی جسکی

تمہارے سے شادی ہوگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جزیل شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا

!!!Thank you Soo much Bhaii and bhabii

آپ دونوں بہت اچھے ہیں۔۔۔۔۔

پھر سب نے خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا۔۔۔۔۔

از لان شاہ تو پہلے ہی اٹھ کر چلا گیا اور جزیل شاہ بھی کھانے سے فارغ ہو کر لائبریری آگیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
شیریں برتن سمیٹنے لگی

اماں بی آپ بھی کھانا کھالیں اور خان بابا سے بھی پوچھ لیں۔۔۔۔۔ شیریں برتن سمیٹتے ہوئے اماں بی کو کہنے لگی
جی ٹھیک ہے بیٹی!!!! ہم باقی سنبھال لیں گے آپ جایئے اپنے کمرے میں
شیریں سر کو خم دیتی اوپر آئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جزیل شاہ تو لائبریری میں کچھ کام کر رہا تھا اس لیے ٹی۔وی آن کرتی بیزاری سے آگے پیچھے چینل کرنے
لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ایک تو شاہ کو ابھی کام یاد آ جاتے ہیں!!! پتہ بھی ہے کہ مجھے انکے بازو پر سر رکھ کر سونے کی عادت ہے، پھر
ریموٹ سے ٹی۔وی بند کرتی لیٹ گئی

Posted On Kitab Nagri

شاہ اٹھ جائیں دس بج رہے ہیں۔۔۔۔۔

شیریں اپنے بالوں کو باندھتی و اشروم میں گھسی۔۔۔۔ پھر جب فریش ہو کر باہر نکلی تو شاہ کو ایسے ہی دیکھا جیسے
چھوڑ کر گئی تھی

شاہ اٹھ جائیں: ابھی ہم نے ارم کے گھر بھی جانا ہے آج ہی شادی کی تاریخ لے کے آؤں گی شیریں خود سے باتیں کرتے شاہ کو اٹھانے لگی

شاہ گہری نیند میں کسی کی بڑبڑانے کی آوازیں محسوس کر رہا تھا کہ اچانک شیریں نے کمبل اسکے اوپر سے کھینچا، اور

شاہ بڑبڑا کر اٹھا

کیا مے پار شیریں سونے دونہ!!!!

جزیریل شاہ نے آنکھیں ملتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

نہیں بلکل نہیں دس بج رہے ہیں ابھی آپ نیچے آجائیں جلدی فریش ہو کر، ہمیں ارم کے گھر بھی جانا ہے شیریں نے کمبل کو اچھے سے لیٹتے ہوئے کہا۔

اور جزیل شاہ بس منہ بناتارہ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شیریں نیچے ناشتہ کی تیاری کرتے ہوئے اماں بی کو بھی ہدایات دی رہی تھی۔۔۔

بھابھی؟؟؟ صبح بخیر!!

ارے بھائی آپ اٹھ گئے؟؟

جی بھابھی اٹھ گیا آپ جلدی سے ناشتہ لگوا دیں۔۔۔۔۔ اور پھر آپ نے ایک ضروری کام سے جانا ہے

از لان شیریں کو ہدایت کے طور پہ کہنے لگا

Posted On Kitab Nagri

پریں س س؟؟؟ کہاں جانا ہے بھائی ہم نے؟

شیریں نے از لان کو تنگ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

بھابھی آپ نے ارم کے گھر جانا ہے از لان نے ابرو اچکائے

اوپہے ہاں یاد آیا

چلو شیریں ناشتہ لگوادو اب جزیل شاہ بلیک ٹر اؤزر اور وائٹ ٹی شرٹ پہنے نیچے آیا۔۔۔

پھر شیریں نے ناشتہ لگوا یا اور تینوں ناشتہ کرنے لگے۔۔۔۔۔

* * * * *

چلیں شاہ جلدی چلیں !!!

شیریں میں پانچ منٹ میں تیار ہو کر کب کا تمہارا ویٹ کر رہا ہوں اور تم پچھلے آدھے گھنٹے سے تیار نہیں ہو پا رہی

اور مجھے کہہ رہی ہو جلدی چلیں

www.kitabnagri.com

جزیل شاہ نے زچہ ہوتے کہا۔۔۔

کیا ہے شاہ؟؟ اب میں اچھے سے تیار بھی نہ ہوں؟؟ آپ کی ہی انسلٹ ہوگی باہر کے جزیل شاہ کی بیوی کو تیار ہونا

بھی نہیں آتا

اچھا تو تم تیار ہو رہی تھی؟؟؟ پچھلے پندرہ منت سے تم یہ مسکارہ لگانے لگی ہوئی ہو، ہر بار خراب ہو جاتا ہے اور

اوپر نیچے پھیل جاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

بس ایک لپسٹک اچھے سے لگائی ہے تم نے، "جزیل شاہ نے ڈانٹتے ہوئے کہا"
شاہ آپ مجھے ڈانٹ رہے ہیں!! کیا ہے اگر مجھے میک اپ نہیں کرنا آتا لیکن اسکا مطلب یہ تو نہیں نہ کہ آپ میرا
مزاق بنائیں۔۔۔۔۔۔۔

شیریں نے خفگی سے کہا۔۔

ہاہا ہار اپنزل یار تم ان مصنوعی چیزوں کے بغیر بہت خوبصورت ہو۔۔۔۔۔۔۔

اچھا تو اب آپ مکھن لگا رہے؟؟؟

نہیں یار سچی میں نہیں۔۔۔۔۔ اچھا چلو اب آجاؤ نیچے میں تمہارا ویٹ کر رہا ہوں۔۔۔۔۔ گاڑی میں
ہممم کھڑوس تعریف بھی نہیں کرنی آتی۔۔۔ شیریں منہ بناتی رہ گئی
جزیل شاہ نے گھڑی کو دیکھتے ہوئے جلدی سے کہا

بلیو جینز اوپر وائٹ شرٹ اور پھر بلیو جیکٹ پہنے نیچے بلیک برانڈ ڈشوز پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کیئے وہ ایک
مغرور شہزادہ ہے تو لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

شیریں سی۔ گرین کلر کی گھٹنوں تک آتی، گرین ہی کیپری پہنے نیچے فلیٹ جوتا پہنے مہرون کلر کے دوپٹے سے
حجاب کیئے، اوپر شال لیئے لائٹ پنک لپ اسٹک لگائے ہلکا سا میک اپ کیئے کسی شہزادی سے کم نہیں لگ رہی
تھی

اسی شہزادی پہ تو ایک مغرور شہزادہ اپنی جان وارد دیتا تھا

شیریں جلدی سے گاڑی میں بیٹھی، اور جزیل شاہ نے دل ہی دل میں اسکی نظر اتاری۔۔۔۔۔۔۔

پھر گاڑی ارم کے گھر کی طرف رواں دواں ہوئی۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارم کے گھر۔ پہنچتے ہی ارم کے گھر کی بیل بجائی۔۔۔۔۔

جزیل شاہ بھی شیریں کے پیچھے ہی تھا جب دروازہ کھلا۔۔۔۔۔

ارے شیریں۔ تم؟؟؟؟؟ یار کیسی ہو؟؟؟

I can't believe it

کہ تم ہمارے گھر آئی ہو

ارم نے دروازہ کھولا تو سامنے شیریں کو دیکھ کر فوراً سے گلے لگی۔۔۔۔۔

اور انہیں اندر ڈرائنگ روم میں لے کر آئی۔۔۔۔۔

آپ دونوں یہاں بیٹھیں میں ابھی ماما کو بلا کر لاتی ہوں۔۔۔۔۔

پھر ارم اپنی ماما کو بلانے چلی گئی،

شیریں تمہاری دوست ایسے ہی تم سے گلے ملتی ہے؟؟؟؟

جزیل شاہ نے وہاں بیٹھے پوچھا

ہاں کیوں؟؟؟

میں جیس فیل کر رہا تھا کہ لڑکا تو دور کی بات لڑکی بھی کیوں میری بیوی کو ٹچ کرے

ہا ہا ہا ااا؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

شیریں نے ہنستے ہوئے شاہ کو گھوری نکالی
ہاں یار سچ کہہ رہا جزیل شاہ نے خفگی سے کہا۔۔۔۔۔
اچھا اچھا ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ شیریں نے پیار سے کہا۔
ہیلو شیریں بیٹا کیسی ہو؟؟؟؟
ارم کی ماما آئیں اور شیریں کو دیکھ کر خوشگوار سے ملی
یہ تمہارے شوہر ہیں؟؟؟
جی آنٹی!!!

ماشاء اللہ، اللہ تم دونوں کو خوش رکھے آمین۔۔۔۔۔
ارم جاؤ چائے لے کر آؤ شیریں کے لیے اور اسکے شوہر کے لیے ارم کی ماما نے ارم کو حکم دیا
جی میں ابھی لے کر آئی اور پھر ارم چلے گئی۔۔۔۔۔
اچھا تو شیریں بیٹا کیسی ہو؟؟؟؟ کیسے آنا ہوا آج
جی آنٹی الحمد للہ میں ٹھیک ہوں!!!! آج بس ایک ضروری کام سے آئیں ہیں
جی بیٹا کہو!!!

آنٹی وہ دراصل میں ارم کو اپنی دیورانی بنانا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔
ہماری یونیورسٹی ہی میں از لان بھائی پڑھتے تھے۔۔۔۔۔
شاہ کی ماما حیات نہیں ہیں، نہیں تو اس کام کو سرانجام دیتی
شیریں نے پیار سے کہا!!!

Posted On Kitab Nagri

وہ تو ٹھیک ہے لیکن۔۔۔۔۔۔۔

ارم کی ماما نے بات ادھوری چھوڑی

آنٹی آپ بالکل پریشان نہ ہوں، میرا بھائی بہت اچھا ہے ہم سب آپ کی بیٹی کا بہت خیال رکھیں گے ارم میرے

بھائی کو پسند بھی تھی ساتھ شیریں کی دوست بھی تو۔۔۔۔۔۔۔

جزیل شاہ نے بھی بات ادھوری چھوڑ کر ان کی رضامندی چاہی

بیٹا شیریں مجھے تم پہ بہت بھروسہ ہے، ارم کے بابا کے جانے کے بعد میں پریشان رہتی تھی کہ کوئی مناسب رشتہ

ملے اور میں جلدی سے اس کام سے سبکدوش ہو جاؤں

لیکن آپ دونوں نے میری پریشانی ختم کر دی ارم کی ماما نے اپنائیت سے کہا

تو آپ راضی ہیں؟؟؟؟

شیریں نے پوچھا

ہاں میں راضی ہوں۔۔۔۔۔ آپ جب چاہے ارم کو لے کے جاسکتے ہیں

تو ٹھیک ہے اگلے مہینے کی دس تاریخ کو ہم نکاح رکھتے ہیں سادگی سے ہی ہوگی شادی

پھر ریسپشن کا فنکشن دھوم دھام سے کریں گے جزیل شاہ نے بھی اپنائیت سے کہا

یہ بہت جلدی نہیں بیٹا؟؟؟؟

ابھی بہت تیاریاں کرنی ہے ہمیں!!! ارم کی ماما نے پریشانی سے کہا

آنٹی ہمیں کچھ نہیں چاہیے بس آپ کی بیٹی چاہیے!!! جزیل شاہ نے پیار سے کہا

اور ارم کی ماما بس مسکرا کر رہ گئیں۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا آئی ہم چلتے ہیں!!! مجھے آفس بھی جانا ہے آپ سب تیاریاں کریں جو کرنی ہیں

جزیل شاہ نے اٹھتے ہوئے کہا

ارے بیٹا چائے تو پی لو!!!

نہیں آنٹی شکریہ اب تو آنا جانا لگا رہے گا پھر کبھی سہی ابھی مجھے ضروری کام سے جانا ہے

اور پھر جزیل شاہ باہر آگیا شیریں ارم اور آنٹی سے گلے ملتی باہر آئی جہاں جزیل شاہ گاڑی میں اسکا ویٹ کر رہا

_____ تھا

دن گزرتے پتہ نہ چلا آخر وہ دن بھی آگیا جب از لان شاہ کا نکاح تھا

گھر میں ہر طرف خوشیوں کا سماں تھا شیریں خوشی سے ہر کام نمٹا رہی تھی۔۔۔۔۔

اماں بی آپ یہ مٹھائی کی ٹکریوں کو گاڑی میں رکھوائیں۔۔۔۔۔

جزیل شاہ بھی ہر کام بہت خوشی سے نمٹتا رہا تھا۔۔۔۔۔

شیریں ریڈ کام دار شرٹ پہنے، جسکے شفون کے بازو تھے اور سلکن کیپری اور ریڈ ہی کام دار دوپٹہ تھا

ریڈ سوٹ اور بالوں کا جوڑا بنایے، ہلکا سائیک لیس اور جھمکے پہنے بہت پیاری لگ رہی تھی

اس کے برعکس جزیل شاہ بھی کچھ کم نہ لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

از لان شاہ وائٹ شلوار قمیض پہنے نیچے کھیری پہنے بالوں کو اچھے سے سیٹ کئے بلاشبہ بہت پیارا لگ رہا

قضا

Posted On Kitab Nagri

پھر سب ہال جانے کے لئے نکلے۔۔۔۔۔

ہال میں لڑکی والے پہلے ہی آگئے تھے انکا استقبال کے لیے۔۔۔۔۔

نکاح کا فنکشن سٹارٹ ہوا۔۔۔۔۔

ارم وائٹ شرارہ اور وائیٹ ہی کرتی پینے اوپر ریڈ دوپٹہ اوڑھے اچھا سا میک اپ کئے واقعی میں کوئی پری لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

پھر رخصتی کا ٹائم بھی آن پہنچا

اور ارم بہت سی دعائیں لیئے اس گھر سے رخصت ہو کر از لان شاہ کے گھر آ گئی۔۔۔۔

کافی ٹائم ہو گیا تھارات کا تو شیریں نے ارم کو از لان شاہ کے کمرے میں پہنچا دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کمرے میں ہر جگہ لال فریش گلاب کے پھولوں کی مہک تھی۔۔۔۔۔

ارم گھونگھٹ نیچے کیے بیٹھی تھی جب کمرے کا دروازہ کھلا اور ارم کی ہارٹ بیٹ تیز ہوئی۔۔۔۔۔

ازلان شاہ نے گلہ کھنکارا اور سلام کی۔۔۔۔۔

پھر آہستہ سے گھونگھٹ اٹھایا اور ایک ڈائمنڈ ہیروں کانیک لیس اسکی صراحی دار گردن میں پہنایا۔۔۔

مسز از لان شاہ بننے کے لئے شکریہ

یہ نیک لیس مجھے بہت پسند آیا تھا جب میں بازار سے گزر رہا تھا تو میری نظر اس یہ پڑی اور تمہارا عکس میری

آنکھوں میں آیا

یقیناً یہ تمہارے لئے ہی بنا تھا

ازلاں شاہ نے محبت بھرے لہجے میں کہا

Posted On Kitab Nagri

سب کو اپنی اپنی سزا مل گئی تھی، اور سب بھگت رہے تھے شیریں نے ان سب کو تو یاد کرنا بھی چھوڑ دیا تھا اور
جزیل شاہ کی محبت نے اسے کبھی بھی احساس نہیں دلانے دیا کہ وہ یتیم تھی!!!

بے شک اللہ کا انصاف بہت اعلیٰ ہے۔۔۔۔۔

ختم شد۔۔۔۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knoofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knoofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

